

# کلیدِ وقایعِ رمل

حصہ دوم

منشی چھوٹے لال

رمال

بکون صنایع میکشای و فضل خلق توین را

حسب مزایای شان انعام بکنم و در دل و کتب فروشان شهر و دیار



مصنف مشی جو طلال صاحب دارال... با اهتمام مشی جو کل شود صاحب

طبع مطبعی... در کمالی من چهره...

بعون صناع مکین و مکان فضل خالق زمین و زمان

# کلید رقائق الرمل

جلد دوم

بحث عملی  
مصنف

نہشی چھوٹے لال صاحب رمال

محلہ بہاری پور متصل پٹیل رما دیوبانریلی

قیمت فی جلد ۸ روپے ..... و نقد اول ۱۰۰ روپے

قیصری پریس ملی میں چھپکر شائع ہوا

## التاس

و منع ہو کہ حصہ نہ ادا میں محبت علی کا بیان ہے اور اس انتخاب میں وہی قواعد  
 جو کہ اصولاً با تجربہ پر سیدہ استادان کے ہیں منتخب کتب و تفسیر و اقوال استادان  
 کر کے عبارت سلیس و قابل تفہیم شائقین معشر شرح و نظائر قلمبند کئے گئے ہیں اور حتی الامکان  
 مضامین پیچیدہ و مسلسل اور طرائق بستہ و محمل کو کھولا یا ہے تاکہ مبتدی سہولیت اور بآسانی  
 سمجھ لیوین اور مباحثہ بجا و طوالت کیلامی فضول کو بالکل خامہ فکن کر دیا ہے لیکن ہر تقدیر  
 کسی موقع پر رسائی و ذہن شائقین متعالمین کی تصور کھلا دے تو چاہئے کہ منبر قاعدہ و نکتہ  
 وغیرہ تحریر کر کے پاس با حشر ارسال فرماوین تاکہ اسکا عمل و عمل معشیل و تشریح ارسال  
 مواضع طالبان کیا جاوے جسے بآسانی و سہولیت تمام ذہن نشین ہو جائیگا اور باذن الشرح  
 خطا واقع نہوگی۔

را قلم { محلہ ہمارے پتہ پیل مہادیو نمبر ۵۷

## خیال مؤلف

یہ چین دہو کہ کی ٹٹی کے سوا کچھ بھی نہیں  
 گر کسی نے چار دن باندھی ہوا کچھ بھی نہیں  
 اے مسافر اٹھ کہ زمانہ سہرا کچھ بھی نہیں  
 یاں سوئے خاک شاک ہوا کچھ بھی نہیں  
 صبح کو درو کے کتنی تھی کہ تھا کچھ بھی نہیں  
 یا نے خون آرزو کا خون ہوا کچھ بھی نہیں  
 اے بیان اور جدائی کی دو کچھ بھی نہیں

تختہ گلہائے گلزارِ فنا کچھ بھی نہیں  
 اڑ گیا تختِ سلیمان کٹ گئے پر یوں کے پر  
 اب دانہ و برت شبنم ہے جو اڑٹھا ہوا  
 اس ہتی گلزار سے تو کیا اڑا لیجائے گی  
 شب کو شمع بزم نے کوہِ چین کیا کیا مجتہدین  
 محفل عیش و طرب گنج شہیدانِ تہن گئی  
 کہتے ہیں دنیا میں ہوتا ہے ہر ایک کھ کھ کھ





فصل دوم در بیان فضائل

Handwritten text in a box, likely a library or archival stamp, containing Persian script.

وہاں سے کہ اس کتاب میں چار باب ہیں باب اول میں جداول استخراج  
 اوستادان کا ہی باب دوم میں ذکر استخراج مدت و شہر و ایام کا ہی  
 باب سوم میں شرح اصول کبریٰ کی ہے اور چارم میں احکامات عملی متعلقہ  
 زمانہ و بیوت کے قواعد مندرج ہیں۔ فقط

منظرہ مخفی فرمے کہ اس تصنیف میں علمی علم پرل مہجرات اوستادان پیشین و  
 حال متعلقہ بیوت و زمانہ گانہ اور تشریح قواعد ضروریہ مع شرح و تفسیر  
 تمامہ کیے جاوینگے اور قواعد جس جگہ سے انتخاب کیا جاوے گا حوالہ اس کا  
 ہمراہ اس کے تحریر ہووے گا۔

### نمائش ضروری

چونکہ اس حصہ میں اکثر حوالہ حصہ اول کی ضرورت ہوگی لہذا مطلع کرنا  
 ناظرین کو بہ امور ضروریہ کہ حوالہ میں صرف (ح) بجگاہ (ج) بجگاہ  
 جدول اور (خ) بجگاہ (ب) اور (ب) بجگاہ باب (م) بجگاہ مضمون  
 تحریر ہوگا اور نمبر شمار تہہ میں اوپر اس کے لکھا جاوے گا اور ہر ایک  
 بریکٹ یعنی خط و حدانی میں درج ہووینگے۔ لفظ نکستہ اس قاعدہ کے عنوان  
 میں لکھا جاوے گا جو کہ مخصوص کسی استاد کا ہوگا اور استاد کے قول  
 یا جس کتاب سے وہ افادہ ہوگا حوالہ اس کا ہمراہ اس کے تحریر ہوگا۔ تحریر  
 کی (ت) اس قاعدہ کے اوپر تحریر ہوگی جو امتحان میں اس خاکسار یا استاد  
 محرمی مکرری جناب حاجی عبد المجید صاحب اکن بخئی سے راست و دور

وہاں سے کہ اس کتاب میں چار باب ہیں  
 اوستادان کا ہی باب دوم میں ذکر استخراج  
 باب سوم میں شرح اصول کبریٰ کی ہے  
 اور چارم میں احکامات عملی متعلقہ  
 زمانہ و بیوت کے قواعد مندرج ہیں۔ فقط

منظرہ مخفی فرمے کہ اس تصنیف میں علمی علم پرل مہجرات اوستادان پیشین و حال متعلقہ بیوت و زمانہ گانہ اور تشریح قواعد ضروریہ مع شرح و تفسیر تمامہ کیے جاوینگے اور قواعد جس جگہ سے انتخاب کیا جاوے گا حوالہ اس کا ہمراہ اس کے تحریر ہووے گا۔

نمائش ضروری  
 چونکہ اس حصہ میں اکثر حوالہ حصہ اول کی ضرورت ہوگی لہذا مطلع کرنا ناظرین کو بہ امور ضروریہ کہ حوالہ میں صرف (ح) بجگاہ (ج) بجگاہ جدول اور (خ) بجگاہ (ب) اور (ب) بجگاہ باب (م) بجگاہ مضمون تحریر ہوگا اور نمبر شمار تہہ میں اوپر اس کے لکھا جاوے گا اور ہر ایک بریکٹ یعنی خط و حدانی میں درج ہووینگے۔ لفظ نکستہ اس قاعدہ کے عنوان میں لکھا جاوے گا جو کہ مخصوص کسی استاد کا ہوگا اور استاد کے قول یا جس کتاب سے وہ افادہ ہوگا حوالہ اس کا ہمراہ اس کے تحریر ہوگا۔ تحریر کی (ت) اس قاعدہ کے اوپر تحریر ہوگی جو امتحان میں اس خاکسار یا استاد محرمی مکرری جناب حاجی عبد المجید صاحب اکن بخئی سے راست و دور

وہاں سے کہ اس کتاب میں چار باب ہیں  
 اوستادان کا ہی باب دوم میں ذکر استخراج  
 باب سوم میں شرح اصول کبریٰ کی ہے  
 اور چارم میں احکامات عملی متعلقہ  
 زمانہ و بیوت کے قواعد مندرج ہیں۔ فقط

حج کلک غار کتب استخانیہ سحراب

پیر از آستان بجز خاک  
اندرین جائیگا راه طلب  
حکم اورا بجان تو فرمان کن  
چون ندانی تو اسے پسندیدہ  
ناگونی برو تو صورت حال  
خاک و چشم چشم خراجم کن  
یک بیک آید و کنی تو عیان  
بر شمارم گرت و صدا باشد

باب اول در بیان جداول استخراج و ستان

واضح ہو کہ اس باب میں میان جبر و لزوم کا جو چٹکواؤں سداوان لئے  
نہیں اخذ احکام بآسانی اپنی فکر و ساد فہم و فکر کا سے اجتماع فرمایا ہے  
زیر قلم کیا جاتا ہے تاکہ شائقین کو حصول درعائین زیادہ پرگندگی طبع  
مذہب و مالکہ طریق سہل الحصول کا سیلاب درنقصہ سے ہوں۔

~~XXXXXXXXXXXXXXXXXXXX~~





اگر کسی ملک میں حکومت کرے تو اس کو چاہیے کہ اس ملک کے باشندوں کو خوش رکھے اور ان کے حقوق کو قائم رکھے۔  
 اگر کسی ملک میں حکومت کرے تو اس کو چاہیے کہ اس ملک کے باشندوں کو خوش رکھے اور ان کے حقوق کو قائم رکھے۔  
 اگر کسی ملک میں حکومت کرے تو اس کو چاہیے کہ اس ملک کے باشندوں کو خوش رکھے اور ان کے حقوق کو قائم رکھے۔

دلیل ہے منافع پانا سفر تیز یک سے اور خوشی و غمی اقربا سے اور ہنشینوں سے فرحت۔	سوم
دلیل ہے قائمہ املاک سے اور محسوری مسکن اور شادابی زراعت و باغ و غیرہ۔	چہارم
دلیل ہے پیچھا خوش خبر و نیک اور مرد پانادوستان و پیشو و کان سے اور خوشی و فرزند سے۔	پنجم
دلیل ہے درباری امراض پر اور راز پوشیدہ ہونے اور منجی خدمتگار زیادہ ہون اور ترقی و روزگار۔	ششم
دلیل ہے حصول مرد کا رخ و اسودگی عزیزان اور خیر رسیدن مسافران و اندیشہ بخت۔	ہفتم
دلیل ہے اور حصول مال و غنہ و دعویٰ میراث و تہا و رخ دوستان اور خوف و خطر و بے نیان۔	ہشتم
دلیل ہے سفر سزاوار ہوا اور مرد عرصہ قلیل میں پاو سے اور خوب خوشی دیکھے۔	نہم
دلیل ہے کثرت کار بار حاکم یا سلطان کی اور ان سے منافع حاصل ہو۔	دہم
دلیل ہے حصول دولت و سعادت اور حصول مراد و دوستان و بزرگان و امارت پانا۔	یازدہم
دلیل ہے قوت پادشہ کی اور رازی قیدیوں و حاصل ہونا نقد و پار پان سے۔	دوازدہم

اگر کسی ملک میں حکومت کرے تو اس کو چاہیے کہ اس ملک کے باشندوں کو خوش رکھے اور ان کے حقوق کو قائم رکھے۔  
 اگر کسی ملک میں حکومت کرے تو اس کو چاہیے کہ اس ملک کے باشندوں کو خوش رکھے اور ان کے حقوق کو قائم رکھے۔  
 اگر کسی ملک میں حکومت کرے تو اس کو چاہیے کہ اس ملک کے باشندوں کو خوش رکھے اور ان کے حقوق کو قائم رکھے۔

اگر کسی ملک میں حکومت کرے تو اس کو چاہیے کہ اس ملک کے باشندوں کو خوش رکھے اور ان کے حقوق کو قائم رکھے۔  
 اگر کسی ملک میں حکومت کرے تو اس کو چاہیے کہ اس ملک کے باشندوں کو خوش رکھے اور ان کے حقوق کو قائم رکھے۔  
 اگر کسی ملک میں حکومت کرے تو اس کو چاہیے کہ اس ملک کے باشندوں کو خوش رکھے اور ان کے حقوق کو قائم رکھے۔











اسکے نفی بخانیہ میں کسے شکر  
 دین کے میں بیدار بنی غائی شکر  
 دین کے میں بیدار بنی غائی شکر  
 دین کے میں بیدار بنی غائی شکر

دویم	دلیل ہر اور پر قوت کسب کار کے اور پہونچنا خطوط غائب کے اور کشائش نغاش۔
سوم	دلیل ہے نفع سفر نزدیک کو اور بہتری برادران و خواہران و عزیزان سے۔
چہارم	دلیل ہے خورمی مقام و نفع زراعت بلخ و املاک وغیرہ اور پردہ خوشبختی۔
پنجم	مراہ بائی فرزندان سے پیش مشوقان سے تحفہ رسیدن خوری ہماوستان سے۔
ششم	دلیل ہے عشق بازی کرنا اطفال سے اور محبت بیماران و بخش مشوقان کی۔
ہفتم	دلیل ہے ازدواج محبت زنان و شہرہ اور فائدہ حاصل ہونا شکر کار اور مقابلہ سے۔
ہشتم	دلیل ایمنی اور بے خوفی اور سلامتی سایل اور ادا ہونا قرضہ اور گفتگو فرحت دوستان و زمان۔
نہم	دلیل ہے قوت علم دین و نوشہ سفر و ایمنی سایل و فرحت اگر رنگ کا شغل اور دیکھنا خواب خوشش۔
دہم	دلیل ہے اور پر خورمی خوشی بادشاہ و حاکم و عامل و مادر سے اور نفع اولن سے۔

دلیل ہر اور پر قوت کسب کار کے اور پہونچنا خطوط غائب کے اور کشائش نغاش۔  
 دلیں ہے نفع سفر نزدیک کو اور بہتری برادران و خواہران و عزیزان سے۔  
 دلیل ہے خورمی مقام و نفع زراعت بلخ و املاک وغیرہ اور پردہ خوشبختی۔  
 مراہ بائی فرزندان سے پیش مشوقان سے تحفہ رسیدن خوری ہماوستان سے۔  
 دلیل ہے عشق بازی کرنا اطفال سے اور محبت بیماران و بخش مشوقان کی۔  
 دلیل ہے ازدواج محبت زنان و شہرہ اور فائدہ حاصل ہونا شکر کار اور مقابلہ سے۔  
 دلیل ایمنی اور بے خوفی اور سلامتی سایل اور ادا ہونا قرضہ اور گفتگو فرحت دوستان و زمان۔  
 دلیل ہے قوت علم دین و نوشہ سفر و ایمنی سایل و فرحت اگر رنگ کا شغل اور دیکھنا خواب خوشش۔  
 دلیل ہے اور پر خورمی خوشی بادشاہ و حاکم و عامل و مادر سے اور نفع اولن سے۔

دلیل ہر اور پر قوت کسب کار کے اور پہونچنا خطوط غائب کے اور کشائش نغاش۔  
 دلیں ہے نفع سفر نزدیک کو اور بہتری برادران و خواہران و عزیزان سے۔  
 دلیل ہے خورمی مقام و نفع زراعت بلخ و املاک وغیرہ اور پردہ خوشبختی۔  
 مراہ بائی فرزندان سے پیش مشوقان سے تحفہ رسیدن خوری ہماوستان سے۔  
 دلیل ہے عشق بازی کرنا اطفال سے اور محبت بیماران و بخش مشوقان کی۔  
 دلیل ہے ازدواج محبت زنان و شہرہ اور فائدہ حاصل ہونا شکر کار اور مقابلہ سے۔  
 دلیل ایمنی اور بے خوفی اور سلامتی سایل اور ادا ہونا قرضہ اور گفتگو فرحت دوستان و زمان۔  
 دلیل ہے قوت علم دین و نوشہ سفر و ایمنی سایل و فرحت اگر رنگ کا شغل اور دیکھنا خواب خوشش۔  
 دلیل ہے اور پر خورمی خوشی بادشاہ و حاکم و عامل و مادر سے اور نفع اولن سے۔

دلیل ہر اور پر قوت کسب کار کے اور پہونچنا خطوط غائب کے اور کشائش نغاش۔  
 دلیں ہے نفع سفر نزدیک کو اور بہتری برادران و خواہران و عزیزان سے۔  
 دلیل ہے خورمی مقام و نفع زراعت بلخ و املاک وغیرہ اور پردہ خوشبختی۔  
 مراہ بائی فرزندان سے پیش مشوقان سے تحفہ رسیدن خوری ہماوستان سے۔  
 دلیل ہے عشق بازی کرنا اطفال سے اور محبت بیماران و بخش مشوقان کی۔  
 دلیل ہے ازدواج محبت زنان و شہرہ اور فائدہ حاصل ہونا شکر کار اور مقابلہ سے۔  
 دلیل ایمنی اور بے خوفی اور سلامتی سایل اور ادا ہونا قرضہ اور گفتگو فرحت دوستان و زمان۔  
 دلیل ہے قوت علم دین و نوشہ سفر و ایمنی سایل و فرحت اگر رنگ کا شغل اور دیکھنا خواب خوشش۔  
 دلیل ہے اور پر خورمی خوشی بادشاہ و حاکم و عامل و مادر سے اور نفع اولن سے۔







در سال اول بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال دوم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال سوم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال چهارم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال پنجم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال ششم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال هفتم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال هشتم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال نهم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال دهم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال یازدهم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال بیستم بنی بوجود دل بر او غلبه

اور باطل ہونا ارادہ سفر کا۔	
دلیل ہے قوت غلام و کنیز تک پر و رسیدن غائب اور زہائی محبوس اور اکثر حصول مطالب۔	چہارم
دلیل ہے کہ مشکلات سائل کی حل ہوں اور امید دوستوں سے سرا ہے الاقیدی کو خوف ہے۔	پانزدہم
دلیل ہے اکثر بہ کار بار سائل کے مسدود ہوں اور غایب کو قوت پر موشی کا نقصان اور بیمار کو درازی مرض۔	شانزدہم
احکام اکملین	نامنجانہ
دلیل ہے بندہ ہذا کار بار اور اندیشہ از جانب زہر و غایب و ہوس مال غایب۔	اول
دلیل ہے کہ قوت معاملہ او شرکت پر اور مراد اہل عورتوں سے اور عداوت دشمنی یا زدن سے اور بازیافتن مال و زدیہ۔	دویم
دلیل مال و فقر برادران سے اور غائبان سے اور سفر نزدیک مشدد و دور رفتگو معاملہ ہو۔	سوم
دلیل ہے قوت و حصول الاک و اسباب مال اور مراد پر و غایب سے اور سائل کو دستیاب عورت ہو الا تفرع پیدا ہو۔	چہارم
دلیل ہے کہ غایبوں کی عشق و زانیہ فیض خاطر فرزند ان سے اور تمت محبوبن سے۔	پنجم

در سال اول بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال دوم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال سوم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال چهارم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال پنجم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال ششم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال هفتم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال هشتم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال نهم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال دهم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال یازدهم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال بیستم بنی بوجود دل بر او غلبه

در سال اول بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال دوم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال سوم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال چهارم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال پنجم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال ششم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال هفتم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال هشتم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال نهم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال دهم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال یازدهم بنی بوجود دل بر او غلبه  
 در سال بیستم بنی بوجود دل بر او غلبه





خواب پر غور فرمائیے کہ اس میں کیا اشارہ ہے اور اس سے کیا نصیحت ملے گی۔  
 خواب میں غائب کی خبر ملنے سے دل پریشان ہو جائے اور خوف و حیرت کا شکار ہو جائے۔  
 خواب میں غائب کی خبر ملنے سے دل پریشان ہو جائے اور خوف و حیرت کا شکار ہو جائے۔

ہشتم	دلیل ہے قوت والی پراہنشات قرض پر اور خوف و خراش پر اور غایب سے کچھ وصول ہو۔
نہم	دلیل ہے کہ غایب سفر سے واپس نہیں آئے اور خواب پریشان دیکھے اور خوف چور دیکھا ہو۔
دہم	دلیل ہے خوف و بیم حاکموں سے رنجش بزرگوں سے پریشانی روزگار پیشہ اور فقر و ماندہ سے۔
یازدہم	دلیل ہے کہ سیدن رنج ظالمان اور ضعف ایذا اور دوست دشمن جو چارین الامال زد دیدہ ہاتھ آدے۔
واردہم	دلیل ہے بھائی قیدیان در بخوری خالیان و خرابی اکالے بہائم اور اندیشہ دشمنان۔
سیزدهم	دلیل ہے مال زد دیدہ واپس نہا اھد سیدن غایب منزل اور حاصل مراد و تون سے۔
چونار دہم	دلیل ہے مال زد دیدہ واپس کے رکاوٹ بڑی حال غایب اور حصول مراد و تون سے۔
پانزدہم	اس خانہ میں یہ شکل نہیں آتی ہے۔
شانزدہم	دلیل ہے اوپر پریشانی احوال غایب پر اور قوت نکاح اور خوف دشمن الا انجام کار بستر ہو۔
نام خانہ	احکام یا تفسیر

۱۹

خواب میں غائب کی خبر ملنے سے دل پریشان ہو جائے اور خوف و حیرت کا شکار ہو جائے۔  
 خواب میں غائب کی خبر ملنے سے دل پریشان ہو جائے اور خوف و حیرت کا شکار ہو جائے۔  
 خواب میں غائب کی خبر ملنے سے دل پریشان ہو جائے اور خوف و حیرت کا شکار ہو جائے۔

















دلیل ہے اور پر جاقتی بخیر تمام کامان میں اور قوت کسب کا راز اور حصول مراد و سعادت۔	شانزدہم
احکام غنہ الخلیج	نام خانہ
دلیل ہے اور پر نحوست حال پریشانی و اندیشہ عدو و خوف دل اور سر پریشی و بیگانہ اور غفلت و غفلت۔	اول
دلیل ہے اور نقصان مال اگر ناکام ہو آمدنی نا جائز سے بہرہ و دشمن و نقصان جان و مال کا۔	دویم
دلیل ہے اور نقل حرکت و بیگانہ اور دشمنی برادران و عزیزان و بیگانہ زان و دوستان۔	سوم
دلیل ہے ویرانی مکانات اور مفارقت وطن اور نقصان مال و اور خوف دشمنان۔	چہارم
دلیل ہے ویرانی خبرین و جدائی فرزندان و دشمنان و دوستان اور پیشی و ناامانہ پر کا۔	پنجم
دلیل ہے بیماری شدید پر اور قوت چار پایہ اور ظاہر و باطنیہ اور زاری و غلغان و کینہ و زک۔	ششم
دلیل ہے دور درازی غائبان و مسافران و خوف دشمنان اور کشتی و لٹاق اور فراق و یانقن بل سرورقہ۔	ہفتم
دلیل ہے اور حصول مراد و میراث اور ادا و قرضہ و بد حالی	ہشتم

برای تمام امور و کارها  
در این کتاب مذکور است  
و هر چه در این کتاب است  
برای تمام امور و کارها  
در این کتاب مذکور است

دلیل ہے اور پر جاقتی بخیر تمام کامان میں اور قوت کسب کا راز اور حصول مراد و سعادت۔

دلیل ہے اور پر جاقتی بخیر تمام کامان میں اور قوت کسب کا راز اور حصول مراد و سعادت۔

دلیل ہے اور پر جاقتی بخیر تمام کامان میں اور قوت کسب کا راز اور حصول مراد و سعادت۔

دلیل ہے اور پر جاقتی بخیر تمام کامان میں اور قوت کسب کا راز اور حصول مراد و سعادت۔



















اصل کتاب میں اسکا ذکر نہیں ہے علاوہ اسکے حسب قواعد امر مخفی نہ  
 ہے لہذا اسکو چھوڑ دیا طریقہ عمل اسکا بہت سادہ ہے دیکھو (راج ب) طریقہ احکام  
 اصل و زمان -  
 نمک - نہ کہ صاحب ثروت سے ہے کہ عمل اسکا اسی قدر محدود ہے جسقدر کہ نہ ہو  
 جدول ہوا دیگر تفریق احکامات میں غیر متبرہن چاہئے اور عامل کو بروقت عمل  
 طاق بیوت گواہان اور خانہ اسے متعلقہ شرکت دیلتی کے مطابق  
 و موافقت رکھنا ضرور ہے۔

نظیر خلا سوال سائل کا بابت حصول مال ہے اور خانہ و دیم میں یہ شکل ہے  
 جبکہ احکام جدول میں یہ ہے قوت حصول مال ہو و زیادتی کار بار ہوا و شائع ہو  
 اور خانہ ہستہ کہ گواہ اسکا ہے اور خانہ چارہم جو کہ از روئے شرکت و سلتی  
 شرکت سے یہ شکل ہے یعنی ہشتم میں یہ ہے کہ جو کہ حکم اس خانہ میں قوت  
 مال ہوا داسے قرضہ بدیر و باز یافتن مال و زویدہ کار کھتی ہے اور خانہ چارہم  
 میں شکل ہے بیاض جبکہ حکم نیز اس خانہ میں صلاحیت جملہ امور اور حصول  
 مبادو نام کا بابت واقع ہوں آپس نسبت کل کی ملاکہ حکم کرنا چاہئے کہ مال  
 بیشک حاصل ہوگا برخلاف اسکے جو صورت مند پیدا ہووے حکم موافق اسکا  
 کرنا چاہئے اسلئے پر کل حد کا بالکل حد کچھ حد و کچھ خس کا اوسط اور کل خس کا  
 بالکل خس تمام کرنا چاہئے بحث بیوت گواہان و مشترک (راج ب) مشترک  
 گواہان بیوت میں نہ کیجو۔

اصل کتاب میں اسکا ذکر نہیں ہے علاوہ اسکے حسب قواعد امر مخفی نہ  
 ہے لہذا اسکو چھوڑ دیا طریقہ عمل اسکا بہت سادہ ہے دیکھو (راج ب) طریقہ احکام  
 اصل و زمان -  
 نمک - نہ کہ صاحب ثروت سے ہے کہ عمل اسکا اسی قدر محدود ہے جسقدر کہ نہ ہو  
 جدول ہوا دیگر تفریق احکامات میں غیر متبرہن چاہئے اور عامل کو بروقت عمل  
 طاق بیوت گواہان اور خانہ اسے متعلقہ شرکت دیلتی کے مطابق  
 و موافقت رکھنا ضرور ہے۔

اصل کتاب میں اسکا ذکر نہیں ہے علاوہ اسکے حسب قواعد امر مخفی نہ  
 ہے لہذا اسکو چھوڑ دیا طریقہ عمل اسکا بہت سادہ ہے دیکھو (راج ب) طریقہ احکام  
 اصل و زمان -  
 نمک - نہ کہ صاحب ثروت سے ہے کہ عمل اسکا اسی قدر محدود ہے جسقدر کہ نہ ہو  
 جدول ہوا دیگر تفریق احکامات میں غیر متبرہن چاہئے اور عامل کو بروقت عمل  
 طاق بیوت گواہان اور خانہ اسے متعلقہ شرکت دیلتی کے مطابق  
 و موافقت رکھنا ضرور ہے۔

## جدول دوم متعلقہ مناسبت اہل ہند

واضح ہو کہ یہ جدول حجرات اہل ہند کے لئے ہے اور اقوال تیسرے  
روشن علی اہل حال و پوی سے شمش ہے اہل ہند بزرگ کا اپنی تصنیف  
میں قیل ہے کہ جو ستارہ جس جس میں جن جن امیرات کی نسبت  
کی رکنا ہے وہ رسائل دیرینہ اور نیا اپنے تجربہ سے تفہیم مطابق کر کے بطور  
قاعدہ نزل شاہی جدول بنائیں گئے ہیں تاکہ تفہیم بتدبیر ان میں آسانی ہو  
اسکا ترجمہ لفظ لفظ و حرف بحرف شامل رسالہ کرتا ہوں۔

اسما و صورت	اسما و اشکال	مناسبت امور
اہل	≡	معلق حیات و نفس
"	≡	صحت و جسم
دیم	⋮	بالل و محاسن
سوم	≡ ≡ ≡	نقل و حرکت نزدیک
"	⋮	برادران و خواہران
"	≡	اقربا و دیگر عزیز
چہارم	⋮	استقلال مقام
"	≡ ≡	ملک و میراث
"	⋮	از متمم آب

اور ان کے لئے مناسبت اہل ہند کے لئے ہے اور اقوال تیسرے  
روشن علی اہل حال و پوی سے شمش ہے اہل ہند بزرگ کا اپنی تصنیف  
میں قیل ہے کہ جو ستارہ جس جس میں جن جن امیرات کی نسبت  
کی رکنا ہے وہ رسائل دیرینہ اور نیا اپنے تجربہ سے تفہیم مطابق کر کے بطور  
قاعدہ نزل شاہی جدول بنائیں گئے ہیں تاکہ تفہیم بتدبیر ان میں آسانی ہو  
اسکا ترجمہ لفظ لفظ و حرف بحرف شامل رسالہ کرتا ہوں۔

اور ان کے لئے مناسبت اہل ہند کے لئے ہے اور اقوال تیسرے  
روشن علی اہل حال و پوی سے شمش ہے اہل ہند بزرگ کا اپنی تصنیف  
میں قیل ہے کہ جو ستارہ جس جس میں جن جن امیرات کی نسبت  
کی رکنا ہے وہ رسائل دیرینہ اور نیا اپنے تجربہ سے تفہیم مطابق کر کے بطور  
قاعدہ نزل شاہی جدول بنائیں گئے ہیں تاکہ تفہیم بتدبیر ان میں آسانی ہو  
اسکا ترجمہ لفظ لفظ و حرف بحرف شامل رسالہ کرتا ہوں۔

اور ان کے لئے مناسبت اہل ہند کے لئے ہے اور اقوال تیسرے  
روشن علی اہل حال و پوی سے شمش ہے اہل ہند بزرگ کا اپنی تصنیف  
میں قیل ہے کہ جو ستارہ جس جس میں جن جن امیرات کی نسبت  
کی رکنا ہے وہ رسائل دیرینہ اور نیا اپنے تجربہ سے تفہیم مطابق کر کے بطور  
قاعدہ نزل شاہی جدول بنائیں گئے ہیں تاکہ تفہیم بتدبیر ان میں آسانی ہو  
اسکا ترجمہ لفظ لفظ و حرف بحرف شامل رسالہ کرتا ہوں۔











[illegible]

نسبت کا رکھتی ہے کیونکہ یہ اوسین بخانہ اول ہے ۛۛ حسب دایرہ  
ۛۛ موافق دایرہ بزوج باز نیز ۛۛ حسب دایرہ الجذہ اور ۛۛ موافق سکن نسبت  
مال و معاش سے رکھتی ہے کیونکہ یہ اشکال بان و دایرہ میں بخانہ دوم میں  
اسی خطہ بزوگیر منومات کو (روح بست) منومات میرت) میں دیکھا کہ خیال کرد  
اور سمجھا اور تشریح دایرہ (روح بام و دائرہ) میں متواتر زوج ہے دیکھا اور ان کو  
ملاحظہ کر لیا لایہ جدول جو کہ اوپر منظر ہے مناسبت کو اکب متعلقہ و پارس گرت  
کی گئی ہے لہذا علی الخصوص یہ نمک ہند پر زیادہ موثر ہو گئی اور ایسا ہی مطلب  
کچھ بیان رسالہ انوار المرسل سے بھی ثابت ہے اور تحریر میں بھی آیا ہے۔

جدول سیم بمقارنته المتعاب مع اصول مندر

جدول جدول بطریق اول سے اخذ ہے جو کہ علم جعفری میں اصول اس علم کے اہل عرب اسی جدول کے موافق اس علم کا عمل کرتے ہیں اور کسب کا اعتبار نہیں کرتے ہیں تو ارنج و نیز علم جعفری کی چند رسائل متقدمین سے یہ امر ثبوت کو پہنچا ہے کہ جناب فراسات آب سید المرسلین حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے جدول موصومہ کے موافق اصول پر ایک جدول اس علم دل میں فراہم فرمایا ہے اس کو حسب سلسلہ جمعہ سویم میں تحریر کرینگے۔

خجانه اول

حال نفس چارم میزدیم نهم

اس صورت میں دل سے لیں جو ہے  
اور لاؤ زور لان چنانچہ بخیر اور  
دختران









خارج صاحب موصوفہ  
 شریفین اپنے مکتب میں نازل  
 ہو کر وقت ہر دو قاعدہ  
 مذکور بالا میں اختلاف طاعت  
 محل ہے وادع علم العبد  
 سید محمد علی شاہ صاحب  
 سال ۱۲۰۰ھ میں  
 رابع محل کا  
 سید محمد علی شاہ صاحب  
 قلعہ لاہور

حل میں زہرے یا مادہ بچہ	ہفتم	ششم	پنجم
زن البین ہے یا نہیں	دہم	سوم	ششم
لڑکا ہے یا نہیں	یازدہم	ششم	یازدہم
مصابہ فرزند	یازدہم	دویم	ششم
حال معشوقہ	ہفتم	نہم	پنجم
مشوق دوست ہے یا نہیں	سوم	اول	ہشتم
بہ پہونچا یا نہیں	دویم	ہشتم	ششم
خبر پہونچی یا نہیں	دویم	سوم	نہم
حم سے کس طرح فرح پاؤں	یازدہم	دویم	یازدہم
اس شخص سے خوش ہو چکا یا نہیں	دویم	چارم	پنجم
فترح بسیار ہوگی یا نہیں	دویم	چارم	پنجم
حم سے زبانی ہوگی یا نہیں	یازدہم	ہشتم	اول
مرض فرزند	دہم	چارم	پنجم
ماضی	چارم	اول	اول
ستقبل	ششم	سوم	ہفتم
خانہ ششم			
حال رجحور	چارم	چارم	ششم

مکتب شریفین میں نازل  
 ہو کر وقت ہر دو قاعدہ  
 مذکور بالا میں اختلاف طاعت  
 محل ہے وادع علم العبد  
 سید محمد علی شاہ صاحب  
 سال ۱۲۰۰ھ میں  
 رابع محل کا  
 سید محمد علی شاہ صاحب  
 قلعہ لاہور

خارج صاحب موصوفہ  
 شریفین اپنے مکتب میں نازل  
 ہو کر وقت ہر دو قاعدہ  
 مذکور بالا میں اختلاف طاعت  
 محل ہے وادع علم العبد  
 سید محمد علی شاہ صاحب  
 سال ۱۲۰۰ھ میں  
 رابع محل کا  
 سید محمد علی شاہ صاحب  
 قلعہ لاہور



این فیض از طریق کبریا  
 در این عالم جاریست  
 و این فیض از طریق کبریا  
 در این عالم جاریست  
 و این فیض از طریق کبریا  
 در این عالم جاریست

مرض کس سبب برادر کیا بود	نهم	پنجم	ششم
کس طرح بتر بود اچا بود	دوازدهم	دهم	چهارم
بنده خرید نا	دوازدهم	سوم	ششم
فروختن بنده	چهاردهم	نهم	چهارم
شریکشید و به اینین	دوم	دهم	ششم
حال گو سفند	دوم	دهم	ششم
مال نرزد	پنجم	دوم	ششم
حال زلزله الارض	هفتم	پنجم	ششم
خرید و فروخت اجناس	چهارم	پنجم	شانزدهم
همچنین چاره پیشه در	چهارم	نهم	سوم
حرکت پدر	پنجم	اول	پنجم
مقام برادر	چهارم	دهم	پنجم
حاجت برادر	سیم	نهم	هفتم
امی	پنجم	سیم	پنجم
سقبل	پنجم	سوم	نهم
خانه هفتم			
ترویج هر یکی با اینین	یازدهم	چهارم	دوم

این فیض از طریق کبریا  
 در این عالم جاریست  
 و این فیض از طریق کبریا  
 در این عالم جاریست  
 و این فیض از طریق کبریا  
 در این عالم جاریست

این فیض از طریق کبریا  
 در این عالم جاریست  
 و این فیض از طریق کبریا  
 در این عالم جاریست  
 و این فیض از طریق کبریا  
 در این عالم جاریست

کتاب فی الجواهر فی شرح الفقه





اولیٰ مرتبہ سے لے کر دسواں مرتبہ تک  
 ہر مرتبہ میں ایک سو ایک سال کا عرصہ ہے  
 اور ہر مرتبہ میں ایک سو ایک سال کا عرصہ ہے  
 اور ہر مرتبہ میں ایک سو ایک سال کا عرصہ ہے  
 اور ہر مرتبہ میں ایک سو ایک سال کا عرصہ ہے

اول	ہفتم	سینوہم	دولت کو ثبات ہے یا نہیں
دہم	پنجم	دویم	حکم روان ہے یا نہیں
دہم	پنجم	دویم	شعل و عمل خود
دہم	ہفتم	ششم	واسطے نجات کے جا کون یا نہیں
دہم	ہفتم	یازدہم	کون صنعت میرے واسطے بہتر ہو گی
دہم	سوم	چہارم	حال مادر
دہم	سوم	چہارم	حال زن پدر
دہم	ہفتم	پنجم	ربخوری فرزند
دہم	ششم	پنجم	شریک پدر
نہم	ہفتم	سوم	مگر برادر
دہم	ہفتم	چہارم	حال اماں کزن
دہم	ہفتم	پنجم	حاقبت زن
نہم	ہفتم	پنجم	بندہ فرزند
نہم	نہم	اول	ماضی
اول	اول	سوم	مستقبل

### خانہ یازدہم

یازدہم	نہم	پنجم	حال دوستان
--------	-----	------	------------

اولیٰ مرتبہ سے لے کر دسواں مرتبہ تک  
 ہر مرتبہ میں ایک سو ایک سال کا عرصہ ہے  
 اور ہر مرتبہ میں ایک سو ایک سال کا عرصہ ہے  
 اور ہر مرتبہ میں ایک سو ایک سال کا عرصہ ہے  
 اور ہر مرتبہ میں ایک سو ایک سال کا عرصہ ہے

کیا کہ انہوں نے اس کے لئے جو چیزیں  
 دیکھیں انہیں چاہیے کہ ان کے لئے جو چیزیں  
 دیکھیں انہیں چاہیے کہ ان کے لئے جو چیزیں  
 دیکھیں انہیں چاہیے کہ ان کے لئے جو چیزیں

دوستی ہمراہ دوستوں کے کرنا	اول	پنجم	یازدہم
ایم دوستوں سے	پانزدہم	سوم	چار دہم
باپ سے خوف ہوگا یا نہیں	یازدہم	پانزدہم	یازدہم
دوستوں سے ملوں یا نہیں	پانزدہم	نہم	یازدہم
حال مال بادشاہ	اول	پنجم	دہم
شرکت فرزند	پانزدہم	نہم	یازدہم
نکاح فرزند	اول	ہفتم	یازدہم
مشوقہ زن و شریک	دہم	نہم	سوم
سفر برادر	ہفتم	نہم	پنجم
سب برگ پدر	سوم	سوم	سوم
مال پسر غلام	چارم	دوم	چار دہم
نکاح مشوق	سوم	یازدہم	ششم
حال برادر بادشاہ	نہم	ہفتم	پنجم
اصنی	دہم	دوم	پنجم
مستقبل	دواز دہم	چارم	دواز دہم

### خانہ دواز دہم

حال دشمنان	پانزدہم	ہفتم	دوم
------------	---------	------	-----

کیا کہ انہوں نے اس کے لئے جو چیزیں  
 دیکھیں انہیں چاہیے کہ ان کے لئے جو چیزیں  
 دیکھیں انہیں چاہیے کہ ان کے لئے جو چیزیں  
 دیکھیں انہیں چاہیے کہ ان کے لئے جو چیزیں

اسی لئے کہ ان کے لئے جو چیزیں  
 دیکھیں انہیں چاہیے کہ ان کے لئے جو چیزیں  
 دیکھیں انہیں چاہیے کہ ان کے لئے جو چیزیں  
 دیکھیں انہیں چاہیے کہ ان کے لئے جو چیزیں









لفریق

محکمات

فناء

ضبط کروں یا نہیں

کدالت کنه مانده

جسکے (ن) اہلین

سکرۃ اشیاء کجاؤں مانہیں

مختار

سج بادشاہ

جنگجو پر رخصت ہوا

امید معنوق ہے

دستمن پیرم

حبس پند

پسن پیری مین نفع ہر پاسیز

باسم بخش و مشورہ کردن یا نہیں

اس شخص پر دعویٰ کروں! نہیں

خانه شایر و هم

عاقبت کارم

جہازم

دو نم



نقشہ  
فطرت انسانی  
معاذ اللہ ان میں سے ہر ایک  
کے علم تک پہنچا کر  
اس کا اقتدار کیا نقطہ  
اذا جمیع کا نصف  
جہ بنانا پڑے گا  
نظر میں خراب اس میں  
سوائے تین چیزوں  
میں ہونے کی  
اخلاف اس کے ہونے  
کا

کتابخانه ملی ایران  
تاسیس شده در سال ۱۳۰۲  
موسسه تحقیقات و نشر  
فلسفه و ادبیات  
گنجینه کتب خطی  
دفتر اسناد و کتابخانه

Fragment of a manuscript page showing handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu. The text is written on a grid of lines. Some visible words include "مجموعه" (Majma'ah) and "تاریخ" (Tarikh). There are also numbers and symbols, including "۱۰۰" and "۱۰۱".

من این کتاب را در روز...

[illegible]



اور تا بلون سے پوشیدہ رکھتے ہیں یہ اکثر اس علم کے رسائل میں تحریر ہے  
 اور ہر مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے الا اختلاف کے باوجود ہر ایک  
 کتاب میں پایا جاتا ہے یہ باعث شک ہے مبادا جگہ نفرت پانچ گراستوان  
 میں پیش نظر آئے اوس حالت میں قول بزرگان پر خامہ فرسائی کرنا  
 موجب خطا تھا اکنون چونکہ کی یا بگری اتفاق نہ کیا اندام ایک جگہ سے جس  
 صداقت میں کوشش کی اور بعدوں ابرو منقال ہر ایک رسا کی بیوز پر  
 غور کر کے حتی الامکان درست کر کے زب کتاب کیا ہے تاکہ نفع شایق  
 طریق احکام اسکا دستور پر ہے کہ اس جدول میں تین خانہ ہیں جو کہ واسطے  
 تین بیوت کی شکل کے دلیل ہے اول کا نام مغربی بیت مقصود ہے  
 دوسرے کا بیت وصل اور تیسرے کا بیت مدلول ہے پس سوال  
 سائل کا متعلق جس خانہ کے ہووے کے مقابل او کے بیت مقصود کا ہندسہ  
 دیکھے اور اسکی شکل کو اس خانہ کی شکل کے ساتھ جیسے سائل کا سوال  
 متعلق ہے ضرب و دیگر تغیر برآمد کرے اور اس تغیر کو ہر شکل بیت وصل  
 کے ضرب و دیگر تغیر نکالے بعد او کے اس مسئلہ کے ہموافق اعداد  
 عنصر زوجی کے گرفت کرے اور اس کے بعد اس شور پر اعداد شکل بیت  
 مدلول کے حسب اعداد عنصر زوجی ایسے اور اویں دو نون اسد کو باہم جمع  
 کرے اور اس خانہ سے جس کے متعلق سوال سائل کا ہے تقسیم بیوت کرنا  
 شروع کر دیوے پس جس خانہ بطرح ختم ہو موافق خصص داخل غاری

کتاب میں ہر ایک مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے  
 اور ہر مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے  
 اور ہر مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے

متن میں ہر ایک مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے  
 اور ہر مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے  
 اور ہر مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے

۵۷  
 متن میں ہر ایک مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے  
 اور ہر مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے  
 اور ہر مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے

متن میں ہر ایک مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے  
 اور ہر مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے  
 اور ہر مضمون سے یہی حال رہا گیا ہے



پھر طرح ختم ہوئی کسی خانہ میں شکل پہنچا کر سوال انصاف و  
 انصاف سے باہر ہے کیونکہ وہ صرف حال مشنہ کا دریافت کرتا ہے لہذا  
 حکم دیا کہ حال مشنہ کا تشریحی بیان دے اور ہر وقت اس کو تفکر فراق  
 اور ترویات طعن و تسبیح گری رہتی ہیں اور خوب رسوائی کا رکھتی ہیں اور چونکہ  
 چاکر کا طریقہ میں ہے معہذا ضروریہ الغرض و تجربہ سے لاتی اور پابند حکم تیرے ہوگی  
 انشاء اللہ تعالیٰ ابستاد و خدمت کرمی صاحب عبد المجید صاحب ہدایت کو تے ہیں  
 کہ جب کبھی کسی جدول کی رو سے حکم لگایا جاوے تو بال کفر و سر ہے کہ سوال  
 سوال سے موافق مضمون مندرجہ خانوں کے خوب محبت کر کے تحریر کر کے الیہ  
 بعد اسکے زراطیہ قائم کرے تب حکم درست و درست برآمد آوے گا جو مختلف  
 اسکے کرے گا تجربہ حکم میں خطا واقع ہوگی بلکہ تجربہ میں کیا ہے اور ایسا عقل و  
 بھی ظاہر ہوتا ہے کیونکہ مضمون سوالات کا مسلسل ہے دراصل میں محل امر کا  
 اعتبار نہیں فقط ۔

منظرہ - مخفی ہندو کہ بیان جدولوں علمی مخفیہ جو استادان کتب و ریاضی سے  
اقتباس ہو کر احاطہ تحریر میں آئیں۔ علاوہ ان کے اور ایسی بھی جدولیں استادان  
اپنی اپنی رائے کے موافق ترتیب فرمائی ہیں الا انکامطلب تحسیر  
بالتشریح سے ہے صاف صاف واضح ہے اس لیے لہذا مخفیہ سے  
باز رہا اور انکو حسب حق شائع تو کیا اب استخراج مدت شعور وغیرہ کا اگے  
نور کیا جاتا ہے۔

بنیادی اصول و قواعد  
فصل اول در بیان کلیات

این کتاب را بنویسید تا به هر کس که خواهد خواند  
مفاهیم و اصطلاحات را بداند و از این جهت  
در ابتدا کلیات را بیان می‌کنیم و بعداً جزئیات را.

# باب دوم بیان استخراج قوت شہورایام

در نسخ ہو کہ اس باب میں استخراج قوت و ماہ و روز کا ذکر ہے جسکی شایعین نے  
کہ جوہر اوقات ضرورت پر پیش ہو گاتی ہے یہ قواعد موافق عمل است و ان  
ہر دیار سے بہت تحقیقات کے ساتھ اقتباس کر کے تحت تحریر میں لایا گیا  
کہ بہت ضرور فکر کے ساتھ اپنے توجہ فرمانا چاہئے اور اہتمام میں لایا گیا ہے۔

## بحث اول بیان قواعد استخراج قوت

قانون اول زاویہ کے کل اشکال موجودہ کی مدین صورت فردہ ایک اور  
نوع کے دو عدد جو کہ در حقیقت میں ہیں و کیو راجع بم بیان اضراب  
اشکال (نقاط جمع کر کے بعدہ سولہ سولہ سے طرح دیوے جو کچھ باقی رہے  
او کو زاویہ کے خانوں پر اول سے تقسیم کرے جہاں یہ انتہا پاوے او اس  
خانہ میں جو شکل ہوا اسکے عدد موافق او اس خانہ کے تعداد ایام میں بیان کر کر  
اعداد خانہ (راج رب کج) میں لائنہ کر و نظیر ایک واسطے سمجھانے کے تحریر  
کرتے ہیں ہاں کو دیکھو۔

نقشہ

زاویہ کسی امر کو گینچا سیال نے عرصہ درایت  
کیا پس جملہ نقاط مزج و فرد کی شمار کی جس

یہ نسخہ کسی امر کو گینچا سیال نے عرصہ درایت  
کیا پس جملہ نقاط مزج و فرد کی شمار کی جس

[illegible][illegible]





سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ

باز سے سال کی میعاد ہے اور حسب شکل مذکورہ کا ظاہر و باطن میں کہیں  
 پتہ نہ لگے تو حکم ہو جو ہم ہوگا۔ فقط۔  
 کلید۔ قاعدہ طریق اولین استخراج ایام سعادت و غرضت طاریہ کی اہمیت  
 بہت متعبر ہے اور وہ میں فی زمانہ میر خیرات علی صاحب مصنف شمس الرمل  
 کا تجربہ ہے اور مجھ اس کے رسالہ کے اور کسی کتاب میں بھی نہیں ہے اور نہ  
 قابل اعتبار ہے۔ فقط۔  
 قاعدہ دوم اگر سوال کوئی کارسری میں دریافت کیا جاوے کہ  
 مطلب میر اسقدر حصہ میں حاصل ہوگا اہل خلیفہ سان و عراق کا قول ہے  
 کہ خانہ چارہم کو ملاحظہ کرے اور جو شکل او میں موجود ہو موافق اعداد و عناصر  
 اوس شکل کے تو ایام کا حکم لگاوے اور عناصر شکل اراج ب ت ج  
 یخ میں دیکھو۔  
 نمونہ۔ اس قسم کے سوال میں طریقہ اہل رنگار کا یوں ہے کہ موافق مسئلہ  
 قاعدہ بالا اعداد و عناصر خانہ پانزدہم کی شکل کے موافق حکم لگاوے یعنی جو  
 شکل میزان میں ہووے اور عدد گرفت کرے۔  
 نمونہ۔ جو کہ حصہ اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ اہل مصر کا حمل دایرہ بر موج  
 پر ہے ملاحظہ کرو اراج ب م کلید استعمال دواتر ایس طریق استخراج دت  
 اخنوں کا استفادہ پر ہے کہ خانہ مقصد کو ملاحظہ کرے اگر اذروے دایرہ  
 مذکورہ زاچچ میں اپنے مسکن کے اندر شکل خانہ مقصد میں آبی ہو احاد

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ

قاعدہ ہفتم  
 لغت الاصل میں  
 ایسا کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ  
 سیدنا ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ  
 سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
 سیدنا محمد مصطفیٰ رضی اللہ عنہ













تجربہ میں بھی آیا ہے بغرض اطلاق اندازہ شدت شایقین ہے اور  
 خاکسار بھی اپنے عمل سے قول مطورہ بالا کی تصدیق کرتا ہے۔ فقط  
 قاعدہ سو حکم موافق طریق اہل مغرب قول سید محمد صادق علی سے منقول  
 ہے کہ سوال سائل کا متعلق جس خانہ کے ہووے اوس خانہ کو ملاحظہ  
 کرے کہ اوں میں کون کون سی منزلتیں ہیں اور (راج بکج) میں اوس خانہ  
 کے اندر اوس کے کس قدر اعداد ہیں پس اگر وہ شکل دائرہ میں بھی اپنا مسکن بھی  
 خانہ میں رکھتی ہو اور سید قدر اعداد کا حکم لگائے اور بر تقدیر حسب دائرہ اپنے  
 مسکن سے آگے یا پیچھے واقع ہووے اوس حالت میں جس قدر بیوت  
 آگے یا پیچھے آئی ہو اوس خانہ کے منبر کے موافق اعداد اور جس خانہ میں  
 وہ واقع ہو اوس خانہ کے اعداد کو دامنہ کرے اور اعداد خانہ  
 (راج بکج) میں ملاحظہ کر و ایک فقیر واسطے سمجھنے کے زیر قلم ہے۔  
 تشریح اوسکی دیکھو۔ فقط۔

نظم  
 فرض کرد کہ سوال سائل کا اہل حصول  
 روزگار متعلق خانہ وہم ہے اوں میں ہر  
 اعداد او کے جدول نہ کو میں اوس خانہ  
 یعنی خانہ وہم میں جو کہ ہیں الا چونکہ اگر اوس کی بجائے دویم عقب میں ہے  
 لہذا وہ عد وہم خانہ کے اور جو کہ خانہ دویم میں ہے اوس کے اعداد



Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "نظم", "فرض", "اعداد", and "خانہ".

Handwritten notes at the bottom of the page, including "اب تمام", "نظم", and "فرض".



اربع سب باخ (مین چھ مین دونوں کوہ  
 حسب قاعدہ منہ کیا تو چالیس باقی رہے لہٰذا مین نے اوکے  
 سو لہ یوم مین حصول روزگار ہو گیا اگر بر تقدیر یہ باید ہے  
 کرنے مثل او کے زیر قلم ہے دیکھو اسی زائچہ مین فرض کر کے سوال فصل  
 محبوب کا ہے متعلق خانہ نجم لومین ہے جس کے اعداد اوسی خانہ یعنی نجمین  
 جدول کے اندر پچیس مین اور پندرہ او کے مکرر خانہ ششم مین ہے چہ  
 عدد مین خانہ کے گرفت کے اعداد لو خانہ ششم کے اعداد مین دیکھو  
 (اربع سب باخ) پس اشارہ کو گرفت کیا اور ان دونوں کو مکرر کر کے چوبیس  
 اعداد سب کر کے باید حسب قاعدہ منہ کیا تو نو چالیس ہوئے  
 پس حکم دیا کہ ایک ماہ انیس یوم مین طوالت محبوب ہووے گی یہاں پر  
 واضح ہو کہ اگر زائچہ مین صورت قوی ہووے حکم حصول پر لگا دے اور  
 جو ضعیف ہو حکم عدم حصول پر فقط۔

تسمیہ - منقول لطف الرمل سے ہو کہ بعض بعض اوستا و اہل مغرب  
 موافق جدول مسطورہ تحت کے استخراج تعدادت مین احسن  
 سعاد متعلقہ اشکال کے گرفت کرتے ہیں الاصل اسکا سالون مین بہت  
 کم نظر سے گذرا ہے۔ مولوی محمد صادق علی کا قول ہے کہ اگر شکل موافق اس  
 دائرہ تحت کے اپنے مسکن خاص مین واقع ہو تب اعداد اسی جدول  
 کے موافق گرفت کرنا چاہئے اور حکم لگانا پر ضرور ہے بہت درست بہت

اربع سب باخ (مین چھ مین دونوں کوہ  
 حسب قاعدہ منہ کیا تو چالیس باقی رہے لہٰذا مین نے اوکے  
 سو لہ یوم مین حصول روزگار ہو گیا اگر بر تقدیر یہ باید ہے  
 کرنے مثل او کے زیر قلم ہے دیکھو اسی زائچہ مین فرض کر کے سوال فصل  
 محبوب کا ہے متعلق خانہ نجم لومین ہے جس کے اعداد اوسی خانہ یعنی نجمین  
 جدول کے اندر پچیس مین اور پندرہ او کے مکرر خانہ ششم مین ہے چہ  
 عدد مین خانہ کے گرفت کے اعداد لو خانہ ششم کے اعداد مین دیکھو  
 (اربع سب باخ) پس اشارہ کو گرفت کیا اور ان دونوں کو مکرر کر کے چوبیس  
 اعداد سب کر کے باید حسب قاعدہ منہ کیا تو نو چالیس ہوئے  
 پس حکم دیا کہ ایک ماہ انیس یوم مین طوالت محبوب ہووے گی یہاں پر  
 واضح ہو کہ اگر زائچہ مین صورت قوی ہووے حکم حصول پر لگا دے اور  
 جو ضعیف ہو حکم عدم حصول پر فقط۔

اربع سب باخ (مین چھ مین دونوں کوہ  
 حسب قاعدہ منہ کیا تو چالیس باقی رہے لہٰذا مین نے اوکے  
 سو لہ یوم مین حصول روزگار ہو گیا اگر بر تقدیر یہ باید ہے  
 کرنے مثل او کے زیر قلم ہے دیکھو اسی زائچہ مین فرض کر کے سوال فصل  
 محبوب کا ہے متعلق خانہ نجم لومین ہے جس کے اعداد اوسی خانہ یعنی نجمین  
 جدول کے اندر پچیس مین اور پندرہ او کے مکرر خانہ ششم مین ہے چہ  
 عدد مین خانہ کے گرفت کے اعداد لو خانہ ششم کے اعداد مین دیکھو  
 (اربع سب باخ) پس اشارہ کو گرفت کیا اور ان دونوں کو مکرر کر کے چوبیس  
 اعداد سب کر کے باید حسب قاعدہ منہ کیا تو نو چالیس ہوئے  
 پس حکم دیا کہ ایک ماہ انیس یوم مین طوالت محبوب ہووے گی یہاں پر  
 واضح ہو کہ اگر زائچہ مین صورت قوی ہووے حکم حصول پر لگا دے اور  
 جو ضعیف ہو حکم عدم حصول پر فقط۔





راج بی ارج میں دیکھو اور اعداد بیوت ارج بی ارج (خ) میں لائن کر دو  
 عمدہ طور پر سمجھنے شائقین کے ایک نظیر ذیل میں قلمبند کی جاتی ہے۔ ہر ہنر  
 ملاحظہ کر کے سمجھو۔

### نظیر

فرس کر وصال سیال کا بابت حصول ملاقات محبوب متعلق خانہ خیم کے ہر  
 ریل تیار کر کے قوت خانہ کو دیکھا تو اعداد سے قوت حصول کی کو پ سیال  
 رست دریافت کی تب حسب قاعدہ بالا لفظ طارن کو تیار کیا چار نوے ہوئے  
 سولہ سے تقسیم کر یا خارج قسمت ۱۴ رہے۔ انکو تقسیم بیوت خارج پر کیا خانہ  
 چار دہم پر ہو چکے وہ ان سے اور ایک  
 اعداد اس خانہ یعنی چار دہم میں جدول کے  
 ایک سو نو دہم دیکھو (راج بی ارج) اور اعداد  
 خانہ چار دہم کے بالائیں میں دیکھو (راج بی ارج) پس ان دونوں کو  
 جمع کیا ایک سو چار بالیں کل ہوئے پس حکم دیا کہ عرصہ چار ماہ چوبیس دن  
 کی میعاد ہے۔ فقط۔  
 مکتبہ منقول مختصر غایب الرمول مضباح اور لطف الرمل سے ہے اور قول  
 امام زمانی موجود جدول منبر بار بھی اسکی صداقت فرما ہے کہ ماٹھے استخراج  
 ایام کے حسب قاعدہ صدیکل انفراد استغناء سے اذواج شمار کر کے سو گہ  
 سولہ سے طرح دوے اور خارج قسمت کو تقسیم بیوت کرے جس خانہ پر

درست جلد سے قوت خانہ کو دیکھا تو اعداد سے قوت حصول کی کو پ سیال  
 رست دریافت کی تب حسب قاعدہ بالا لفظ طارن کو تیار کیا چار نوے ہوئے  
 سولہ سے تقسیم کر یا خارج قسمت ۱۴ رہے۔ انکو تقسیم بیوت خارج پر کیا خانہ  
 چار دہم پر ہو چکے وہ ان سے اور ایک  
 اعداد اس خانہ یعنی چار دہم میں جدول کے  
 ایک سو نو دہم دیکھو (راج بی ارج) اور اعداد  
 خانہ چار دہم کے بالائیں میں دیکھو (راج بی ارج) پس ان دونوں کو  
 جمع کیا ایک سو چار بالیں کل ہوئے پس حکم دیا کہ عرصہ چار ماہ چوبیس دن  
 کی میعاد ہے۔ فقط۔  
 مکتبہ منقول مختصر غایب الرمول مضباح اور لطف الرمل سے ہے اور قول  
 امام زمانی موجود جدول منبر بار بھی اسکی صداقت فرما ہے کہ ماٹھے استخراج  
 ایام کے حسب قاعدہ صدیکل انفراد استغناء سے اذواج شمار کر کے سو گہ  
 سولہ سے طرح دوے اور خارج قسمت کو تقسیم بیوت کرے جس خانہ پر

درست جلد سے قوت خانہ کو دیکھا تو اعداد سے قوت حصول کی کو پ سیال  
 رست دریافت کی تب حسب قاعدہ بالا لفظ طارن کو تیار کیا چار نوے ہوئے  
 سولہ سے تقسیم کر یا خارج قسمت ۱۴ رہے۔ انکو تقسیم بیوت خارج پر کیا خانہ  
 چار دہم پر ہو چکے وہ ان سے اور ایک  
 اعداد اس خانہ یعنی چار دہم میں جدول کے  
 ایک سو نو دہم دیکھو (راج بی ارج) اور اعداد  
 خانہ چار دہم کے بالائیں میں دیکھو (راج بی ارج) پس ان دونوں کو  
 جمع کیا ایک سو چار بالیں کل ہوئے پس حکم دیا کہ عرصہ چار ماہ چوبیس دن  
 کی میعاد ہے۔ فقط۔  
 مکتبہ منقول مختصر غایب الرمول مضباح اور لطف الرمل سے ہے اور قول  
 امام زمانی موجود جدول منبر بار بھی اسکی صداقت فرما ہے کہ ماٹھے استخراج  
 ایام کے حسب قاعدہ صدیکل انفراد استغناء سے اذواج شمار کر کے سو گہ  
 سولہ سے طرح دوے اور خارج قسمت کو تقسیم بیوت کرے جس خانہ پر



باقی زائد ہذا حکم ہو کہ اگر ہے غایب آدمی کا اسی طرح اگر یہ آگے آدین تو  
اضافہ کیا جاتا ہے یہ قاعدہ کتب مسطورہ بالا سے ثبوت ہے الا وہ اس  
کی تکرار اور بھی ہے وہ بھی معرض تحریر میں آتا ہوں اہل زہد اور سید  
صادق علی اعداد بیوت کو یعنی عدد (اح) بت عاج (خ) کو کم کرتے ہیں اور  
خواجہ نصر الدین طوسی صرف او نہیں اعداد پر استغنا کرتے ہیں جو کہ اس کتاب کی  
خافون کے شکل کی عدد گرفت کیجاتی ہیں اور تکرار پس پیش سو اضافہ  
و منافی نہیں کرتے ہیں اور ہم ستارہ شکل کا تو اعتبار کسی نے بھی نہ کیا کہ  
بکہ امیر ناصرنے تو بہت دلیلوں سے ہم ستارہ شکل کو رد کیا ہے  
پس جیسا کہ کتابوں میں پایا احاطہ تحریر میں لایا اور مباحثہ کو بہ سبب  
طوالت قلم انداز کیا۔ فقط۔

باقی رہا ہذا حکم ہوا کہ راج ہے غایب آدھ گیارہ طرح اگر یہ آگے آویں تو  
اضافہ کیا جاتا ہے یہ قاعدہ کتب مسطورہ بالا سے شریعت ہے الا استادان  
کی تکرار اور بھی ہے وہ بھی مضر فی تحریر میں لانا ہوں اہل زہدہ اور سید  
صادق علی اعداد بیوت کو معنی عدد (راج متعاجل) کو کم کرتے ہیں اور  
خواجہ نصر الدین طوسی صرف او نہیں اعداد پر اکتفا کرتے ہیں جو کہ اہل حق کی  
خانوں کے شکل کی عدد گرفت کی جاتی ہیں اور تکرار میں پیش و اضافہ  
و منافی نہیں کرتے ہیں اور ہم ستارہ شکل کا تو اعتبار کسی نے بھی کیا کہ  
بکہ امیر ناصرت نے نسبت دلیلوں سے ہم ستارہ شکل کو رد کیا ہے  
پس جیسا کہ کتابوں میں پایا جاوے تو رد میں لایا اور مباحثہ کو بہ سبب  
طوالت قلم اغاز کیا۔ فقط۔

قواعد پنجہم۔ طریق استخراج ایام متولدہ شنب تولد استاد  
نشان شیخ اکرمی الا کا بجی سے ہے کہ اول تولد نکات کی منظر تشریح  
و فرد سے ایک شکل بناوے پھر او نہیں اشکال کی عشر خاک کی زندگی و فرد  
دوسری شکل بناوے اس کے بعد ان ہر دو شکل کو باہم ضرب دیکر ایک شکل  
پیدا کرے یہ سقۃ متعلق ایام ہفتہ ماہ و سال کی تشریح ذیل میں ہے  
موافق او کے حکم کوے اشکال یوم ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ اشکال ہفتہ ۱  
۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ اشکال ماہ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ اشکال سال ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ اشکال  
اسکی یہ ہے کہ اس قاعدہ میں سب کا ایک ہی عدد لیا جاوے گا

[illegible]

مفتی محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ العالی

من باب ان رسول پر کفر  
خونش را و بچا انیس  
نفر که جو در و افطه خاک  
بنی الد اس که

64

ایسکا ایک نفعی ہے وہ خانہ  
جہاں میں اس کے نقطہ نظر  
اور اس کا خیال

جواب: ہر ایک کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے۔

اوس صورت میں شکل صاحب طالع کو دیکھے پس اگر وہ اتنا دین میں متع ہو  
 حکم ایک سال کا لگا کرے یا ایل میں ہو ایک ماہ کا زایل میں ہو ایک ہفتہ کا  
 حکم لگا کرے حکم و ذوالروز کا موافق اتنا دے ہے اور اوس متولدہ سے کچھ غرض کر  
 اسپر لو ستاد عبدی کی تصدیق ہے یہ قاعدہ نحوست طالع کے دریافت کرنے میں  
 بہت معتبر ہے مالی مخصوص قاعدہ ابو العشر طبعی جو کہ خانہ اول میں مندرج ہو چکا  
 علاوہ اسکے اور صورت میں جو کہ عرصہ سے متعلق میں جیسے کوئی دریافت کر  
 کہ ترقی کس قدر عرصہ میں ہاتھ آوے گی ماسی طور پر دیگر ان کو تصور کر و بہت مناسب  
 تفسیر اتنا بالکل مداح ب م کلید جدول شانزدہم میں دیکھو۔

تکلیف یہ قاعدہ آگے آنے والے ستارہ کا عمل بہت عمدہ طور سے  
 ظاہر کرتا ہے جس کا اہل نجوم جو کہی و سارہ سہ ہیں۔ اوستا و محمد م کرم حاجی  
 عبد المجید صاحب کا بار بار کا تجربہ ہے۔

قاعدہ ہشتم۔ طریق استخراج ایام موافق اہل روم ناچھ میں شیخ خانہ  
 چہا م کو دیکھے اور موافق اسکے حکم مدت ایام کا لگا کرے اگر وہ اپنے سکون میں  
 ہر وہ ہی اعداد کافی ہیں جو کہ اس کے تقریب میں اور جو کرار جائے و دیگر کھتی ہو  
 اوستا جس خانہ میں ہو موافق ہزار و س خانہ کے اور عدد زیادہ کرے کہ وہ  
 جیسے خانہ پانچ میں ہو تیرہ اور زیادہ کرے کہ الگ الگ اعداد اس کے  
 مندرجہ تحریر ذیل میں ہیں اعداد میں وہ جو کہ زیادہ کیے گئے ہر خانہ کے ہر  
 غرض جو خانہ ہو اوستا قدر زیادہ کرے۔

ایک سال کا لگا کرے یا ایل میں ہو ایک ماہ کا زایل میں ہو ایک ہفتہ کا  
 حکم لگا کرے حکم و ذوالروز کا موافق اتنا دے ہے اور اوس متولدہ سے کچھ غرض کر  
 اسپر لو ستاد عبدی کی تصدیق ہے یہ قاعدہ نحوست طالع کے دریافت کرنے میں  
 بہت معتبر ہے مالی مخصوص قاعدہ ابو العشر طبعی جو کہ خانہ اول میں مندرج ہو چکا  
 علاوہ اسکے اور صورت میں جو کہ عرصہ سے متعلق میں جیسے کوئی دریافت کر  
 کہ ترقی کس قدر عرصہ میں ہاتھ آوے گی ماسی طور پر دیگر ان کو تصور کر و بہت مناسب  
 تفسیر اتنا بالکل مداح ب م کلید جدول شانزدہم میں دیکھو۔

ایک سال کا لگا کرے یا ایل میں ہو ایک ماہ کا زایل میں ہو ایک ہفتہ کا  
 حکم لگا کرے حکم و ذوالروز کا موافق اتنا دے ہے اور اوس متولدہ سے کچھ غرض کر  
 اسپر لو ستاد عبدی کی تصدیق ہے یہ قاعدہ نحوست طالع کے دریافت کرنے میں  
 بہت معتبر ہے مالی مخصوص قاعدہ ابو العشر طبعی جو کہ خانہ اول میں مندرج ہو چکا  
 علاوہ اسکے اور صورت میں جو کہ عرصہ سے متعلق میں جیسے کوئی دریافت کر  
 کہ ترقی کس قدر عرصہ میں ہاتھ آوے گی ماسی طور پر دیگر ان کو تصور کر و بہت مناسب  
 تفسیر اتنا بالکل مداح ب م کلید جدول شانزدہم میں دیکھو۔

ایک سال کا لگا کرے یا ایل میں ہو ایک ماہ کا زایل میں ہو ایک ہفتہ کا  
 حکم لگا کرے حکم و ذوالروز کا موافق اتنا دے ہے اور اوس متولدہ سے کچھ غرض کر  
 اسپر لو ستاد عبدی کی تصدیق ہے یہ قاعدہ نحوست طالع کے دریافت کرنے میں  
 بہت معتبر ہے مالی مخصوص قاعدہ ابو العشر طبعی جو کہ خانہ اول میں مندرج ہو چکا  
 علاوہ اسکے اور صورت میں جو کہ عرصہ سے متعلق میں جیسے کوئی دریافت کر  
 کہ ترقی کس قدر عرصہ میں ہاتھ آوے گی ماسی طور پر دیگر ان کو تصور کر و بہت مناسب  
 تفسیر اتنا بالکل مداح ب م کلید جدول شانزدہم میں دیکھو۔













واقع ہے اور موافق اصول بقوت ہی باضعیف اگر وہ بقوت کلی ہو یا بدرجہ  
اوسط اور اس حالت میں حکم تعدلہ ایام کا لگنا چاہئے اور جو موافق اصول مخفی  
ضعیف ہو یا معدوم نظر ہر مل ہو حکم ایام کا لگنا مباح ہے اصول براج سب سے پہلے  
نقطہ میں دیکھو بعد اسکے طریقہ پر ہے کہ جو وہ شکل ماہات میں واقع ہو اعداد  
اشکال کو باڑو سے تقسیم کر کے موافق خارج قسمت و ذین کا حکم لگائے اور  
جرباات میں واقع ہو اعداد اشکال کو مہنت سے تقسیم کر کے موافق خارج قسمت  
مہنتوں کا حکم لگائے اور جو متوالیات میں واقع ہو خبر و اعداد وہ سے تقسیم  
کر کے موافق خارج قسمت مہنتوں کا حکم لگائے اور جو وائیات میں واقع ہو  
یکھد و نسبت کو حکم تقسیم کر کے موافق خارج قسمت روز و دن کا حکم قائم کرے مگر  
در صورتیکہ اعداد و ذکر قابل تقسیم نہ ہوں تب اس عدد کو کہ یکھد و نسبت  
میں سے کم کر دیے اور موافق محل تفریق روز و دن کا حکم لگائے اور اگر وہ  
ایسا اہمات نبات متوالیات و وائیات میں آوے جس کہ قابل تقسیم نہ ہوتے  
وہ وازوہ کے نہ تو اس کو کیا ہی چوڑ دیوے اور اوسے کے موافق تعدلہ و لیم  
و مہنت و اہ و غیرہ کا لگائے اور میں محل تفریق کا ناجائز ہے اور یہ نقطہ برتقیر  
اہمات نبات و غیرہ سب جگہ یا چند جگہ واقع ہو اس صورت میں یہ قانون  
ہے کہ حسب طور قانون میں وہ بقوت ہو اور بقدر اعداد سے شکون کے  
عدد دن کو ضرب دیوے پس جو حاصل ضرب آوے اگر وہ یکھد و نسبت  
زیادہ ہو تب اوسے موافق جیسا کہ تحریر صدر ہر یکا سب سے تقسیم کرے اور ملوث















نقطہ خاک نصرت الداخل کو سیزان سے سیروی خانہ اول چہ بین منشی ہوا یہ ہی  
 طاریج سائل کیسے ہے چونکہ ہرگز موافق ہے اندام عمل شریع کیا مطلوب حال اس کا  
 خاک چہ ہے ظاہر ریل میں زمین الاد باطن بجائے چارم بقوت و موافق اصول ہی  
 اور کیونکہ ہرگز نہیں ہے یہ شکل نقطہ منقہ خاک کا ہے سات ہزار احد اور کتا ہے  
 اور نیز بخاندہ و قد میں واقع ہے عرض اسقدر عدد اس کے رہے کیونکہ قدر مرتبہ  
 اکائی کا کار کتا ہے کوئی عدد نیز زمین کیا گیا ہے اور چونکہ یہ واقعہ ابیات ہے  
 ابتدا تقسیم بارہ سے کیا خارج قیمت چار آئے ہیں جو کہ مطلوب حال بقوت  
 موافق اصول ہے اندو سے قاعد علم امور شدنی پر دلالت کرتا ہے اندام عمل  
 مستقبل کا نہیں کیا اور موافق حیثیت سوال حکم لگایا کہ اند چار راہ کے سائل کو  
 ترقی حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ کیونکہ یہ سوال اپنی حیثیت میں غایت ایام سے  
 ہرگز ہرگز نہیں رکھ سکتا ہے اگر یہ مطلوب ضعیف ساقط یا نفاذ و اصول  
 محتویہ دلیل نامہ ناشدنی کی تہی سائل سے اسیت ورت میں کہا جائے کہ عرصہ  
 چار راہ تک صورت خواب و پریشانی ہے اور مطلوب مستقل کا عمل کر کے ایام  
 استخراج کی بجائی اور کہا جائے کہ بعد چار راہ کے اس قدر عرصہ کے اندر مہمودی  
 و ترقی پدیدار ہووے گی اور جوہ بھی مکرور ہو تا تو وہ بھی امونہ ناشدنی خیال  
 کر کے خواب عدم حصول و ایوسی کا لگا یا جائے اب دوسرے مطلب کی کیا راہی  
 شروع کیانی ہے نقطہ غم جو کہ متعلق محبوب ہے خاک چہ ہے مطلوب حال  
 اس کا خاک قبض الداخل ہے جو کہ تین جگہ ناظر میں ہے دو جگہ مرکز خاص

نقطہ خاک نصرت الداخل کو سیزان سے سیروی خانہ اول چہ بین منشی ہوا یہ ہی  
 طاریج سائل کیسے ہے چونکہ ہرگز موافق ہے اندام عمل شریع کیا مطلوب حال اس کا  
 خاک چہ ہے ظاہر ریل میں زمین الاد باطن بجائے چارم بقوت و موافق اصول ہی  
 اور کیونکہ ہرگز نہیں ہے یہ شکل نقطہ منقہ خاک کا ہے سات ہزار احد اور کتا ہے  
 اور نیز بخاندہ و قد میں واقع ہے عرض اسقدر عدد اس کے رہے کیونکہ قدر مرتبہ  
 اکائی کا کار کتا ہے کوئی عدد نیز زمین کیا گیا ہے اور چونکہ یہ واقعہ ابیات ہے  
 ابتدا تقسیم بارہ سے کیا خارج قیمت چار آئے ہیں جو کہ مطلوب حال بقوت  
 موافق اصول ہے اندو سے قاعد علم امور شدنی پر دلالت کرتا ہے اندام عمل  
 مستقبل کا نہیں کیا اور موافق حیثیت سوال حکم لگایا کہ اند چار راہ کے سائل کو  
 ترقی حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ کیونکہ یہ سوال اپنی حیثیت میں غایت ایام سے  
 ہرگز ہرگز نہیں رکھ سکتا ہے اگر یہ مطلوب ضعیف ساقط یا نفاذ و اصول  
 محتویہ دلیل نامہ ناشدنی کی تہی سائل سے اسیت ورت میں کہا جائے کہ عرصہ  
 چار راہ تک صورت خواب و پریشانی ہے اور مطلوب مستقل کا عمل کر کے ایام  
 استخراج کی بجائی اور کہا جائے کہ بعد چار راہ کے اس قدر عرصہ کے اندر مہمودی  
 و ترقی پدیدار ہووے گی اور جوہ بھی مکرور ہو تا تو وہ بھی امونہ ناشدنی خیال  
 کر کے خواب عدم حصول و ایوسی کا لگا یا جائے اب دوسرے مطلب کی کیا راہی  
 شروع کیانی ہے نقطہ غم جو کہ متعلق محبوب ہے خاک چہ ہے مطلوب حال  
 اس کا خاک قبض الداخل ہے جو کہ تین جگہ ناظر میں ہے دو جگہ مرکز خاص

نقطہ خاک نصرت الداخل کو سیزان سے سیروی خانہ اول چہ بین منشی ہوا یہ ہی  
 طاریج سائل کیسے ہے چونکہ ہرگز موافق ہے اندام عمل شریع کیا مطلوب حال اس کا  
 خاک چہ ہے ظاہر ریل میں زمین الاد باطن بجائے چارم بقوت و موافق اصول ہی  
 اور کیونکہ ہرگز نہیں ہے یہ شکل نقطہ منقہ خاک کا ہے سات ہزار احد اور کتا ہے  
 اور نیز بخاندہ و قد میں واقع ہے عرض اسقدر عدد اس کے رہے کیونکہ قدر مرتبہ  
 اکائی کا کار کتا ہے کوئی عدد نیز زمین کیا گیا ہے اور چونکہ یہ واقعہ ابیات ہے  
 ابتدا تقسیم بارہ سے کیا خارج قیمت چار آئے ہیں جو کہ مطلوب حال بقوت  
 موافق اصول ہے اندو سے قاعد علم امور شدنی پر دلالت کرتا ہے اندام عمل  
 مستقبل کا نہیں کیا اور موافق حیثیت سوال حکم لگایا کہ اند چار راہ کے سائل کو  
 ترقی حاصل ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ کیونکہ یہ سوال اپنی حیثیت میں غایت ایام سے  
 ہرگز ہرگز نہیں رکھ سکتا ہے اگر یہ مطلوب ضعیف ساقط یا نفاذ و اصول  
 محتویہ دلیل نامہ ناشدنی کی تہی سائل سے اسیت ورت میں کہا جائے کہ عرصہ  
 چار راہ تک صورت خواب و پریشانی ہے اور مطلوب مستقل کا عمل کر کے ایام  
 استخراج کی بجائی اور کہا جائے کہ بعد چار راہ کے اس قدر عرصہ کے اندر مہمودی  
 و ترقی پدیدار ہووے گی اور جوہ بھی مکرور ہو تا تو وہ بھی امونہ ناشدنی خیال  
 کر کے خواب عدم حصول و ایوسی کا لگا یا جائے اب دوسرے مطلب کی کیا راہی  
 شروع کیانی ہے نقطہ غم جو کہ متعلق محبوب ہے خاک چہ ہے مطلوب حال  
 اس کا خاک قبض الداخل ہے جو کہ تین جگہ ناظر میں ہے دو جگہ مرکز خاص

موافق اصول کر رہے اور ایک جگہ مرکز غیر میں مسکن رکشی ہے لیکن چونکہ اصل  
نقطہ ظاہر و باطن رمل سے معدوم ہے لہذا صورت منفع سے اور دلیل امر  
ناشدنی ہے لہذا سب نقاط کی اعداد کو نویم کیا اس طرح پر اول خاک چہ ہر  
تین ہزار عدد اسکے ہیں کیونکہ یہ نقطہ تیسرا ہے اور خاک و تہ خانہ چارم جو مرتبہ  
ابجالی رکھتا ہے مکر رہے پھر خاک چہ کے عدد تین ہزار ایک سو گزشت کے  
کیونکہ یہ نقطہ سویم تین ہزار اعداد اپنے رکھتا ہے اور سو عدد خانہ دو اندہم کے  
جو کہ زایل اور نہ خاک کا اعداد کے پھر خاک چہ کے تیس ہزار کیونکہ مرکز غیر خانہ  
سشتم باد میں واقع ہے جو کہ متعلق وہانی کے ہے لہذا تین ہزار کو دس سے  
ضرب دیا تو تیس ہزار برابر ہوئے ان سب کو جمع کیا تو چھتیس ہزار ایک سو چھٹے  
انکو ایک سو تیس سے تقسیم کیا خارج قسمت ساٹھ آگے موافق مطلب  
سوال معلوم کیا کہ یہ برسمن و میدیون سے نقش نہیں رکھتا ہے لہذا دونوں کا  
حکم قائم کیا اور چاب دیا کہ فی اصل عرصہ دو ماہ تک محدودی موصفت محبوب ہے  
میں کیونکہ اصل نقطہ خیم جو کہ متعلق محبوب سے ہے غائب رمل سے ہے جو مطلوب  
بقوت ہے انکی قوت حرکت اسی امر پر مال ہے کہ خیال محبوب کو بھی عشق و  
محبت سائل کا بدل ہے اور اشتیاق ملاقات و مواصلت و ملین موجزن ہوا  
اب حال مشغوب متعلق کا شریع کیا جاتا ہے وہ آتش ہے اور مرکز خالص  
ضمیمت و مرکز زائچہ میں بجائے پانزدہم واقع ہے یہی دلیل امر ناشدنی کی ہے  
یہ دویم نقطہ آتش کا ہے دو عدد رکھتا ہے اور خانہ آب میں واقع ہے جو کہ

موصات  
بن سے اور باطن رمل سے معدوم ہے لہذا صورت منفع سے اور دلیل امر  
ناشدنی ہے لہذا سب نقاط کی اعداد کو نویم کیا اس طرح پر اول خاک چہ ہر  
تین ہزار عدد اسکے ہیں کیونکہ یہ نقطہ تیسرا ہے اور خاک و تہ خانہ چارم جو مرتبہ  
ابجالی رکھتا ہے مکر رہے پھر خاک چہ کے عدد تین ہزار ایک سو گزشت کے  
کیونکہ یہ نقطہ سویم تین ہزار اعداد اپنے رکھتا ہے اور سو عدد خانہ دو اندہم کے  
جو کہ زایل اور نہ خاک کا اعداد کے پھر خاک چہ کے تیس ہزار کیونکہ مرکز غیر خانہ  
سشتم باد میں واقع ہے جو کہ متعلق وہانی کے ہے لہذا تین ہزار کو دس سے  
ضرب دیا تو تیس ہزار برابر ہوئے ان سب کو جمع کیا تو چھتیس ہزار ایک سو چھٹے  
انکو ایک سو تیس سے تقسیم کیا خارج قسمت ساٹھ آگے موافق مطلب  
سوال معلوم کیا کہ یہ برسمن و میدیون سے نقش نہیں رکھتا ہے لہذا دونوں کا  
حکم قائم کیا اور چاب دیا کہ فی اصل عرصہ دو ماہ تک محدودی موصفت محبوب ہے  
میں کیونکہ اصل نقطہ خیم جو کہ متعلق محبوب سے ہے غائب رمل سے ہے جو مطلوب  
بقوت ہے انکی قوت حرکت اسی امر پر مال ہے کہ خیال محبوب کو بھی عشق و  
محبت سائل کا بدل ہے اور اشتیاق ملاقات و مواصلت و ملین موجزن ہوا  
اب حال مشغوب متعلق کا شریع کیا جاتا ہے وہ آتش ہے اور مرکز خالص  
ضمیمت و مرکز زائچہ میں بجائے پانزدہم واقع ہے یہی دلیل امر ناشدنی کی ہے  
یہ دویم نقطہ آتش کا ہے دو عدد رکھتا ہے اور خانہ آب میں واقع ہے جو کہ





عرصہ بہت و چار مہینہ ترقی کچھ روزگار کی ہو دے گی یا کمین جدید سلسلہ روزگار کا پیدا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اس کے عمل مستقبل اس غرض سے نہیں کیا کہ کچھ ضرورت نہ ملتی خیر وہ اسکے دوسرا طریقہ علیحدہ علیحدہ امات نبات وغیرہ کے مفاد و جمع کر کے تقسیم مہنت و دوازہ حصے کر لیا ہے جسکا فائدہ تین حصے کا ہوا و باقی مہینہ میں بالتشریح ذکر ہو چکا ہے حسب موقع اسکا عمل کرنا چاہئے۔ بغرض طوا

ظام حجر پر کر کے کوٹا ہی ہے۔  
 قاعدہ سینرود ہم طریق استخراج محل ایام مشہور و سنن کتبہ  
 بجمت نفر مدت کہ مقصد عرصہ میں انجام مقصد ہو گیا حاجہ عبدالصمد کی  
 کے قول سے منقول ہے جانا چاہئے کہ امہات محل ایام میں بنات محل  
 ماہ اور متولدات محل سال روایات کا انہوں نے اعتبار نہیں کیا ہے پس  
 جب کسی مقصد کی رت دریافت کرنا منظور ہو چاہئے کہ لسان الامر کو دیکھ  
 را اور لسان الامر غرض اس شکل سے ہو جو کہ ضرب طالع اور شکل خابہ مقصد  
 نتیجہ متولد ہوا ہو کہ وہ کس مقام امہات بنات وغیر میں واقع ہے پس جس  
 موقع پر واقع ہو مرقع اور کے یوم ماہ و سال وغیرہ کا حکم لکھو بے اعتدال کے  
 جدول ذیل سے معلوم کرو یہ جدول منقول خواجہ صاحب کی مائتوات ہے۔

نام اشکال	تعداد یک	تعداد دو	نام اشکال	تعداد یک	تعداد دو
یک	۱۰	۶	یک	۱۰	۶
۱	۲	۱۲	۱	۲	۱۲

در بیان از دین مرا که در این کتاب  
 در بیان از دین مرا که در این کتاب  
 در بیان از دین مرا که در این کتاب







## بحث دوم بیان استخراج مشہور

قاعدہ اول انوار المل قول محمد عز الرحمن سے منقول ہے کہ اگر کوئی کسی  
 معاصرین ماہ دریافت کیا جائے لازم کہ کل نقطہ افراد و ازواج اس طور پر فرد  
 کا ایک اور زوج کے دو متولدات کے شمار کرے اور چارگانہ طرح دیوے  
 جو کچھ خارج قسمت بنے اسکو خانہ نم سے طرح کرنا شروع کرے جس خانہ پر  
 تقسیم ختم ہووے اس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو ملحوظ کرے کہ کون سی  
 اور موافق شہوات مشہور عربی اس شکل کے حکم ماہ عربی کا لنگاوے نسبت  
 مشہور عربی (راج بٹ جی) میں دیکھو۔

تکلف جس فعال سے ہے استخراج ماہ میں خانہ چار دم کو دیکھئے اگر دہائی  
 و بادی دونوں نقطہ رکھتی ہو تو نقطہ آتشی کے گیارہ عدد اور بادی کے ایک سو  
 اکیس عدد گرفت کر کے دونوں کو جمع کرے اور جو میں سے طرح دیوے  
 جو کچھ باقی رہے اسکو خانہ نم سے طرح کرنا شروع کرے پس جہاں پرتیم ہو  
 اس خانہ کی شکل کو گرفت کر کے موافق منوہ مشہور دوم حکم لگا دے مثلاً  
 اشکل (راج بٹ جی) میں دیکھو اور یوم اشکال ملاحظہ کرو وراج بٹ  
 جی (جی) میں بر تقدیر جو شکل خانہ چار دم میں نقطہ ہر دو خامر منوں کا ایک  
 عنصر کا نقطہ پر ترک کر دینا چاہئے۔

تکلیف یہ قاعدہ اکثر کم سن عمل بین قاعدہ عام اشکال منویات اشکال کی

وہاں مذکور ہے کہ اگر کوئی کسی معاصرین ماہ دریافت کیا جائے لازم کہ کل نقطہ افراد و ازواج اس طور پر فرد کا ایک اور زوج کے دو متولدات کے شمار کرے اور چارگانہ طرح دیوے جو کچھ خارج قسمت بنے اسکو خانہ نم سے طرح کرنا شروع کرے جس خانہ پر تقسیم ختم ہووے اس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو ملحوظ کرے کہ کون سی اور موافق شہوات مشہور عربی اس شکل کے حکم ماہ عربی کا لنگاوے نسبت مشہور عربی (راج بٹ جی) میں دیکھو۔

تکلف جس فعال سے ہے استخراج ماہ میں خانہ چار دم کو دیکھئے اگر دہائی و بادی دونوں نقطہ رکھتی ہو تو نقطہ آتشی کے گیارہ عدد اور بادی کے ایک سو اکیس عدد گرفت کر کے دونوں کو جمع کرے اور جو میں سے طرح دیوے جو کچھ باقی رہے اسکو خانہ نم سے طرح کرنا شروع کرے پس جہاں پرتیم ہو اس خانہ کی شکل کو گرفت کر کے موافق منوہ مشہور دوم حکم لگا دے مثلاً اشکل (راج بٹ جی) میں دیکھو اور یوم اشکال ملاحظہ کرو وراج بٹ جی (جی) میں بر تقدیر جو شکل خانہ چار دم میں نقطہ ہر دو خامر منوں کا ایک عنصر کا نقطہ پر ترک کر دینا چاہئے۔

تکلیف یہ قاعدہ اکثر کم سن عمل بین قاعدہ عام اشکال منویات اشکال کی

وہاں مذکور ہے کہ اگر کوئی کسی معاصرین ماہ دریافت کیا جائے لازم کہ کل نقطہ افراد و ازواج اس طور پر فرد کا ایک اور زوج کے دو متولدات کے شمار کرے اور چارگانہ طرح دیوے جو کچھ خارج قسمت بنے اسکو خانہ نم سے طرح کرنا شروع کرے جس خانہ پر تقسیم ختم ہووے اس خانہ کی شکل موجودہ زائچہ کو ملحوظ کرے کہ کون سی اور موافق شہوات مشہور عربی اس شکل کے حکم ماہ عربی کا لنگاوے نسبت مشہور عربی (راج بٹ جی) میں دیکھو۔





# بیان سیر مل

منشی نے ہے کہ فرض سیر مل سے دور دنیا بیوت دوازده گیند کا ہے جملہ  
 اوستادان کا اس پر اتفاق ہے احکام نقطہ میں یہ سیر رعایت نقطہ لیجائی ہو  
 جسکا ذکر (ح) ب م طریق سرخاب میں دیکھو اور احکام شکلہ میں بر رعایت  
 بیوت گرفت کرتے ہیں بغیر اوستادان باہل مغرب جملہ اوستادان نے  
 سیر میں نزوایات کا اعتبار نہیں کیا ہے الا اوستا نے پچھلی احکام کی بابت بطور  
 دیگر ادا دیتے ہیں جیسا کہ ہر ایک جگہ حسب موقع ذکر ہوا چلا آتا ہے اول گے بھی  
 ہووے گا قاعدہ اسکا یہ ہے کہ سوال سائل کا جس خانہ سے ہوا سکوط مل  
 یعنی خانہ اول قرار دیکر اس کے موافق منسوبیات بیوت دوازده گیند سے جس  
 امر کی بابت دریافت کی ضرورت ہو حسب طریق دویم سویم و چہام وغیرہ کو  
 گرفت کر کے حکم لگارے جیسے سائل کا سوال بچت کسی غایب کے ہے یہ  
 متعلق خانہ ہفتم سے ہے پس اسکی قوت وضعف سے صرف نیکی و بدی  
 ملنے کی حالت اسکی دریافت ہو سکتی ہے باقی احوال اسکا سیر مل یعنی دور  
 بیوت سے وضع ہوگا جیسے کوئی مال و معاش غایب کا دریافت کرے  
 تو یہ خانہ ہشتم جو کہ دویم ہفتم کا ہے اسے کہا جاوے گا اسی طرح احوال عزیز  
 اقرب اور اسکا خانہ نہم سے جو کہ سویم ہفتم کا ہے اور فرزند یا زہم جو کہ نجم ہفتم  
 کا ہے اور مرض دوازدهم جو کہ ششم ہفتم کا ہے لکھا لک و گیر بیوت لکھا لک



(راج باب ۴ طریق اہل برابر) میں دیکھو جس جیب سوال سائل نسبت اتصال  
 کی ہوا اور شکل خانہ مقصد میں داخل ہوا اور کھڑا دیات میں رکھتی ہوا دیات  
 خود داخل ہون دلیل حصول مقصد پر کاغذ ہے اور برخلاف ہر حکم برعکس  
 سوال انفصال میں باین منطریق حکم اشکال خارجہ پر کیا کرتی ہیں حلا وہ  
 اسکے برتقدیرایا اتفاق بنو چاہئے کہ شکل خانہ مقصد کو شکل خانہ چار دہم  
 سے ضرب کر کے نتیجہ نکالے اور اس نتیجہ کو شکل پانزدہم سے ضرب کر کے  
 نتیجہ نکالے پس جریہ سعد داخل ہر دلیل برآمدن مرز ہے علاق اسکے اگر تکرار  
 ہوت سعد میں رکھتی ہو بہت الدلی برخلاف اسکے حکم برعکس اسی طور پر  
 سوال انفصال میں حکم اشکال خانہ کجیہ کہ خیال کر اور کجیہ طو سادت و غوست کا تحفظ  
 کر کو ایک غیر بفرق زود و نفہیم شایقین کی قاسمہ کر تا ہوں ار سکود دیکھ کر سمجھو۔

قطعہ  
 فرض کر کے سائل نے سوال کیا کہ میں ایک  
 عورت کی خواہش رکھتا ہوں ذمتہ آدمی  
 یا نہیں زانچہ لیا کر کے دیکھا اور میں نے پایا  
 جبکہ غوس مطلق ہے اور نہ او کی تکرار کہیں ہے لہذا دوسرا حل شروع کیا یعنی  
 شکل خانہ ہفتہ کو شکل خانہ چار دہم سے کو باہم ضرب کیا تو نتیجہ برآمد جو ہے  
 اور کو خانہ پانزدہم سے ضرب کیا تو نتیجہ پیدا ہوئے یہ سعد داخل ہے اور  
 سوال بھی اتصال کا ہے اور تکرار ہی ناچھ میں رکھتی ہے الا بخانہ ششم

(میں نے یہ سوال کیا کہ میں ایک عورت کی خواہش رکھتا ہوں ذمتہ آدمی یا نہیں زانچہ لیا کر کے دیکھا اور میں نے پایا جبکہ غوس مطلق ہے اور نہ او کی تکرار کہیں ہے لہذا دوسرا حل شروع کیا یعنی شکل خانہ ہفتہ کو شکل خانہ چار دہم سے کو باہم ضرب کیا تو نتیجہ برآمد جو ہے اور کو خانہ پانزدہم سے ضرب کیا تو نتیجہ پیدا ہوئے یہ سعد داخل ہے اور سوال بھی اتصال کا ہے اور تکرار ہی ناچھ میں رکھتی ہے الا بخانہ ششم)

(میں نے یہ سوال کیا کہ میں ایک عورت کی خواہش رکھتا ہوں ذمتہ آدمی یا نہیں زانچہ لیا کر کے دیکھا اور میں نے پایا جبکہ غوس مطلق ہے اور نہ او کی تکرار کہیں ہے لہذا دوسرا حل شروع کیا یعنی شکل خانہ ہفتہ کو شکل خانہ چار دہم سے کو باہم ضرب کیا تو نتیجہ برآمد جو ہے اور کو خانہ پانزدہم سے ضرب کیا تو نتیجہ پیدا ہوئے یہ سعد داخل ہے اور سوال بھی اتصال کا ہے اور تکرار ہی ناچھ میں رکھتی ہے الا بخانہ ششم)





بیان کیفیت سپہام

پوشیدہ نرس ہے کہ کیفیت سیما کی علم رمل میں بہت سلسل ہے اس میں  
مستوازن نے باہر گیریت اختلافہ دیکھا یا ہے الا ان سے اللہ میں بطور  
اختصار سب کا طریقہ تفہیم کیا جا ہے شائقین کو انہم ہے کہ ہر فرد فرما کر  
واقعیت حاصل فرما دین پس اب معلوم ہو کہ ایک گروہ استادان کا قول تھا  
کہ شمس خانہ اول سعد ہوا در تکرار اواد میں کرے اسکو سہم السعادت کہتے ہیں  
اور دوم سعد ہوا در تکرار اواد میں کرے اسکو سہم الفصل یا سہم طرح سید کو سہم  
الا قارب چہارم کو سہم الوبا اور پنجم کو سہم الا قارب دہتے ہیں جو یہ اشکال بالکل  
میں حسب تخریر صدر واقع ہیں ہر کسی اتمام کے مقصد میں دلیل نیکی ہے  
دوسرے گروہ کا قیاس ہے کہ ہر ایک شکل سعد جو ذوق اواد ہو سہم السعادت ہیں  
آگے ہیں تیسری جماعت کا خیال مفتاح انگور سے منقول ہے دویہ ہو  
کہ سیما میں نفع پر ہیں اول یہ کہ شکل خانہ اول کو در نیوہ پنجم یا زوہم نہم یا سہم  
میں ہوا کو سہم السعادت کہتے ہیں اور یہ مدبول ہے نیز امور است







۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲

بیت دوسریام کے اوپر گذر چکا ہے۔ دینا ہی رمال کو ضرور ہے کہ سوال تھا  
 الفصل میرزا برین کے دو سیام کا حال کہین یہ طریقہ اختیار کیا ہے خراج صاحب  
 سے سب سے زیادہ زبردست متبعہ محمدی اور ان کے تقویم الرتل یعنی ہندی  
 برس چلی من بہت کام آتا ہے اس کے ذکر حقیر سویم میں کیا جاوے گا رسالہ انوار الال  
 جو کہ بہت مستند کتاب ہے کیفیت سیام سے بے صورت مختلف اسطور پر  
 انور سے رمال کو ضرور ہے کہ احکام میں لحاظ انہر کافی دوائی یا ناط غراہیں۔

بیان تغیرات خاص

خفہ اکبری سے یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچا ہے کہ یہ طریقہ فاضل اور استاد اہل ہند  
کا ہے بعض بعض روایت سے ایسا بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اسکو یہ عظیم ہندی  
کے شاگردوں نے مشہور کیا ہے طریقہ سے دو قسم خانہ براہ و براہ سے  
اصل طاقت شکل کی تبدل ہو جاتی ہے آئین قابل یہ جانو کہ بیت و اشکال  
کچھ مدد کچھ میانہ کچھ شخص میں جیسے اشکال (راج سب لاج اخ) میں دکھلاو  
بیت (راج سب لاج اخ) میں دکھلاو جسے شکل سعد بنجانہ سعد بن شخص  
بنجانہ شخص آتی ہے ذاتی قوت رکھتی ہے یہاں پر یہ فقرہ قابل یا دست  
کہ سعد بنجانہ سعد کلی سعادت دکھلاو گی اور شخص بنجانہ شخص کی نحوست نہیں ہوگی  
بلکہ سعادت پر نظر رکھتے ہیں کار ہائے سعد میں سعد نیک ہے اور اداوت  
بد میں شخص مبارک الا جب شکل سعد بنجانہ شخص آوے یا یوں باراد کے

[illegible][illegible]

اٹکال مخوس ہون یا شکل مخوس بنانا سعادے یا یوں بار بار اسکی شکلیں  
مخوس ہونا ایسی حالت میں اصلی قوت شکل کی تغیر ہو جاوے گی۔ اور  
خاصیت دوسری قبول کر لیو گی جیسے ایک شخص بد جماعت نیکان میں شریک بنے  
بدی بکا ایک نینیں کر سکیگا۔ اور نیک شخص گروہ بان میں نیکی سے مجبور رہیگا۔  
اسی طور پر نیک و بد اشکال انہر ہل ہونکی قوت سے اپنی اصلی طاقت کو  
تبدیل کر دیتے ہن۔ مثلاً فرض کرد سوال سائل کا بابت حصول مال سب  
اسی صورت میں اگر طالع میں ہے ہو اور دیم میں ہے جو کہ حصول مال میں  
کما حقہ طاقت رکھتی ہے اور سویم میں ہے دلیل ہے کہ زیادتی مال ہو اور  
حصول آسانی ہو برخلاف اسکے اگر نہ سویم ہے ہو یا طالع میں نہ دیم میں  
ہے اور سویم میں ہے ہو بجائے حصول کے تلف ہو دے کیونکہ اتصال  
ایسا ہے جو کہ اپنی طاقت نقصان پر رکھتا ہے اسی طرح دیگر سوالات کی  
بابت خیال کرد اور ناچکے کو دیکھو علاوہ اسکے جو شکل اپنا کسی خانہ میں اتفاق  
رکھتی ہے وہ بھی غنست کو سعادت سے فیر کر دیتی ہے اور جہان اتفاق  
رکھتی ہے برعکس کام کرتی ہے بر وقت عمل اسپر لحاظ ضروری ہے تشریح  
اتفاق و اتفاق وغیرہ میں کل (راج بن الج) میں دیکھو اس قسم کی اتصال و  
تفرج سے تاثیر شکل کی اور معاملات میں ہے بالکل تبدیل ہو جاتی ہے  
جسکا ذکر بر محل حصہ سویم میں کیا جاوے گا۔ یہ دقیقہ تغیرات کا ہے۔

[illegible][illegible]







اگر کسی کے جسم میں یہ نقصان ہو تو اس کے لئے  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں

جاہ و حشمت کی ہے اگر وہ شکل منہم ستارہ اس کے شکل ثانی ہو یہ ہی حکم اگر یہ ہی  
 شکل چار دہم یا پانزدہم یا شانزدہم میں تکرار کر کے دلیل حصول عزت و شان و ثانی  
 اگر شکل طالع کو رکھنا ہے مذکور میں منہم ستارہ اس کے شکل ثانی ہو یہ ہی حکم اگر یہ ہی  
 کر کہ ہون کسی قسم کا یا پانچ عیش و آرام دیا ہو اور نہ سے قلیل فلاحیت و تندرستی  
 اگر کچھ جس کو کچھ سعد ہوں دلیل ہے کہ کوئی خبر خوش بننے میں آوے و یا کچھ  
 ہوسودی و ترقی کی امید پیدا ہو کسی متوسل یا دوست یا عزیز وغیرہ کی ترقی و مراتب ہو  
 برصا اے اس کے اگر شکل محس طالع میں آوے اور خانہ اے چار دہم یا پانزدہم  
 یا شانزدہم میں تکرار کر کے دلیل غنوت ہے لیکن اسی صورت میں اگر میریت  
 ششم و ششم و دو دہم اس شکل ناقص رکھتے ہوں یا شک سائل کسی بلاے  
 کا کافی میں مبتلا ہو اور عذر و حیل میں آوے اور صورت غنوت سخت کا  
 سائل کر کے الا فضل پروردگار جلد غلصی حاصل ہو اور صورت میں اگر چار دہم  
 پانزدہم و شانزدہم میں بھی محس ہوں قدر سے غنوت رنج ہو رہا ہے۔  
 کلید۔ میر و دشمن ملی و ملہوی کا بقرہ ہے کہ شکل سعد طالع میں ہو اور ششم  
 میں تکرار کر کے مخالفین خود بخود دوست ہو جائیں اور وفات قبول کریں۔  
 اور جو محس طالع میں ہو اور تکرار نہم یا نجم میں کرے کسی سے مخالفت پیدا ہو  
 اور ملا و جو گد و شتمی پیدا کریں اور مفتی ملل بڑ بادین و اگر گتہ و غنہ خانہ اے  
 اول یا دہم چار دہم یا پانزدہم میں تشریف لاویں چند روزہ غنوت و رنج و  
 دل خنور پیدا ہو اور طبیعت کو اندیشہ طاری رہے خوابات پریشان و کھٹکی

اگر کسی کے جسم میں یہ نقصان ہو تو اس کے لئے  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں

اگر کسی کے جسم میں یہ نقصان ہو تو اس کے لئے  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں

اگر کسی کے جسم میں یہ نقصان ہو تو اس کے لئے  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں  
 یہ نقصان ہے جس سے اس کے جسم میں

این کتاب از قلم شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالب  
 در سال ۵۰۰ هجری قمری در شهر بغداد  
 تصانیف شده است و در کتابخانه  
 سلطنتی محفوظ است.

دیوین اورنا اولون کی طعن و تشنیع سنا پرے مسلم گجراتی احمد دیگر استادان کو تخریب  
 ہے کہ اگر شکل طالع خانہ بنیمین نکرا کر سے دلیل ہے اور پر غم و اندوہ کے اگر شکل  
 سعد ہو غم مرکب بشادی ہو سے جیسے مفارقت فرزند یا عزیزان و دوستان  
 جو کہ روزگار یا تجارت کو سفر میں جاوین یا مہاجرت و خروا جانے شرم کے بیان  
 جاوے اور مانند ان کے اور جو شخص ہو برخلات اسکے قصور کر و علاوہ اسکے  
 اگر شکل آتشی ہو بیخ ادبانی اولاد کا ہو اگر بادی ہو فضول خرچی و تلف  
 حوسٹ اولاد کا بیخ ہو اگر آبی ہو بیخ خفیف مرض و یا جواحت و ضرب اولاد  
 کا ہو اگر خاکی ہو بیخ فراوانی علم و ہنر و یافت املاک و غیرہ اولاد کا ہو اور اگر کھیر  
 شکل خانہ نمین نکرا کر سے دلیل سفر و حجت طبع ہو اور مفاد و آرام حاصل ہو  
 اور جو شخص ہو سفر بے اختیار ہو اور نقصان و زیان پیش آوے۔ نقطہ۔  
 حکمتہ اہل دہم سے ہے کہ شکل طالع کو صاحب خانہ اول سے ضرب دیکر  
 نتیجہ نکالے اگر یہ نتیجہ سعد ہو اور خانہ نمین نکرا کر سے دلیل ترقی  
 مراتب کی ہے اور جو خانہ نمین نکرا کر ہو دلیل زوال و مستقبلاتی تردت  
 کو نامکمل علاوہ ان میں نتیجہ سعد نکرا کر خانہ نمین نکرا کر ہو دلیل ترقی و اندرون بیوت  
 سعد کے حکم واسطہ کا جاوے اور خانہ نمین نکرا کر سے سعد بخس راجع بہ حاجت و غایت  
 بیوت میں دیکھو۔

کلید۔ استاد ناصر شیرازی کا تجربہ ہے کہ اگر شکل مستحصد سعد ہو وہ جس  
 خانہ نمین نکرا کر سے منوبات اوس خانہ کے سعادت و بہبودی دکھلاوین

این کتاب از قلم شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالب  
 در سال ۵۰۰ هجری قمری در شهر بغداد  
 تصانیف شده است و در کتابخانه  
 سلطنتی محفوظ است.

این کتاب از قلم شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالب  
 در سال ۵۰۰ هجری قمری در شهر بغداد  
 تصانیف شده است و در کتابخانه  
 سلطنتی محفوظ است.



اور سبب خوردی کا کمزور تقیر اندرون بیوت سے کے یعنی جس خانہ میں وہ  
بقوت ہر منوبات اسی خانہ کے سبب نشاط و خوردی کے ہوں منوبات  
بیوت (اح) بسم منوبات بیوت) میں دیکھو۔

قواعدہ چارم۔ اگر کوئی سوال نفس و طالع کی بابت کرے اگر خانہ اول  
مین ۛ ۛ ۛ ۛ ۛ ۛ : ان میں سے کوئی ہووے اور تکرار  
یا زہم دوم وہ ہمین کر کے دلیل خایب نیکوئی کی سبب اگر یہ خبر پنج  
مین ہوں نیز دلیل نیکوئی پر ہے اور جو کج کار خانائے ششم ہشتم دوازہم  
مین کر کے حکم برعکس علاوہ اسکے اگر اول مین ۛ ۛ ۛ ۛ ۛ  
ان میں سے کوئی ہووے اور دهم و یازدهم میں تکرار کر کے دلیل بد کہ  
قدر سے رحمت و نیکی ظاہر میں آوے اگر نہ میزان میں آوے مطابق خبری  
کا ہووے ۔ قضا

کلیدہ دستاؤنانسرا قول ہے کہ شکل کوئی طالع میں آوے ضد اسکی  
ہفتم سینہ دم و چار دم میں ہو دلیل ہے کہ کسی سے خدمت پیدا ہو  
اور بر تقدیر شکل سعد طالع میں ہو اور تکرار دم یا ز دم اور چار دم و پانچ دم  
میں کرے دلیل ہے کہ فرخ و شادانی حاصل ہو بر خلاف اس کے اگر بی  
ثبات و تنہا دلیل ہے کہ اکثر مقابلہ رنج و فکر سے ہو جایا کرے اور  
جلد مخلصی حاصل ہو اگرے بحث فطرات (اح باب تم تشریح فطرات)

چنانچہ کہ اگر کسی نے اس کتاب کو پڑھا تو اس کے دل میں  
 نور پیدا ہوگا اور اس کے دل میں نور پیدا ہوگا  
 اور اس کے دل میں نور پیدا ہوگا

من و دیکھو۔ منتخب غایب الوصول ہے کہ جو سوال چاہو مگر طالع میں نہ  
 قاعدہ پنجم۔ طالع میں اب۔ چارم اور۔ چارم دہم میں۔ منتہم  
 اگر۔ سیزدہم۔ اب۔ طالع میں۔ اب۔ چارم اور۔ چارم دہم میں۔ منتہم  
 من اور۔ دہم میں۔ اب۔ بہت قوی ہے ابتداء اللہ تعالیٰ بدرجہ اعلیٰ  
 ترقی و نیکی طالع ہو۔ فقط۔  
 قاعدہ ششم۔ اگر سوال بحجت دریافت دورہ کو ایک طالع سوال  
 ہو ابوالعشری سے منقول ہے کہ وقت طالع آفتاب بطلد کیا احت  
 گذشتہ رمل تیار کرے بعد اسکے اشکال خانہ سے اول دہم و دہم و دہم  
 کو اسی ترتیب سے ایات بنا کر دوسرا چھ بناو۔ بعد اسکے اشکال طالع  
 و سیزدہم اس رمل کو ضرب دیگر باہم ایک شکل مالکے اور شمس خانہ چارم و  
 چارم دہم کو ضرب باہم دیگر دوسری شکل بناو۔ اور شمس منتہم و دہم کو ضرب  
 کر کے تیسری شکل بناو۔ اور شمس دہم و دہم کو ضرب دیگر چوتھی شکل  
 بناو۔ بعد اسکے اولین دو اشکال اور دہم و دہم دو اشکال سے ایک ایک شکل  
 پیدا کرے اور اسکے بعد ان دونوں شکلوں سے ایک برآمد کرے اور اس کو اس  
 اولین درونج الرمل کہتے ہیں پس جو شکل برآمد ہو تیجہ اسکا تحریر تحت سے  
 دیکھ کر بیان کر داور تعداد مدت حسب قاعدہ متولدہ زوایات کے لگاوے  
 یہ قاعدہ پوری پوری کیفیت نیکی و بدی طالع کی ظاہر کر دیتا ہے۔ فقط۔  
 یا۔ اگر یہ اشکال نتیجہ میں آویں دلیل سہ محبت بدن ثناء وانی میں

۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰

اور شمس دہم و دہم کو ضرب دیگر چوتھی شکل  
 بناو۔ بعد اسکے اولین دو اشکال اور دہم و دہم دو اشکال سے ایک ایک شکل  
 پیدا کرے اور اسکے بعد ان دونوں شکلوں سے ایک برآمد کرے اور اس کو اس  
 اولین درونج الرمل کہتے ہیں پس جو شکل برآمد ہو تیجہ اسکا تحریر تحت سے  
 دیکھ کر بیان کر داور تعداد مدت حسب قاعدہ متولدہ زوایات کے لگاوے  
 یہ قاعدہ پوری پوری کیفیت نیکی و بدی طالع کی ظاہر کر دیتا ہے۔ فقط۔  
 یا۔ اگر یہ اشکال نتیجہ میں آویں دلیل سہ محبت بدن ثناء وانی میں

اور شمس دہم و دہم کو ضرب دیگر چوتھی شکل  
 بناو۔ بعد اسکے اولین دو اشکال اور دہم و دہم دو اشکال سے ایک ایک شکل  
 پیدا کرے اور اسکے بعد ان دونوں شکلوں سے ایک برآمد کرے اور اس کو اس  
 اولین درونج الرمل کہتے ہیں پس جو شکل برآمد ہو تیجہ اسکا تحریر تحت سے  
 دیکھ کر بیان کر داور تعداد مدت حسب قاعدہ متولدہ زوایات کے لگاوے  
 یہ قاعدہ پوری پوری کیفیت نیکی و بدی طالع کی ظاہر کر دیتا ہے۔ فقط۔  
 یا۔ اگر یہ اشکال نتیجہ میں آویں دلیل سہ محبت بدن ثناء وانی میں



یابنہ اگر نتیجہ ہوں دلیل باندی طلوع صحت نفس و خوش حالی سفر والا  
طبیعت تفکر و تدبیر و تنہا ہوا دولت خزانہ قدرے میراث و غیرہ سے  
خودم و شاد ہوا اور خواہاں سے خوش نظر آوین اما نید دوستان و دیگر اشخاص  
اور زن جس سے الفت و پردہ ہے بہت آسانی سے برآوے اور نفع  
جو سلطان و چہار یابان بزرگ سے ملو کہ نظر آوے اور جو توجہ و اشخاص  
نیک کرے فی الحال بدی اور سننے نظر آوے اور سفر بجا نبض بجا بہر  
اور راحت کمال پہنچا دے۔

در راحت کمال پہنچا دے۔  
یا ۛ نتیجہ ہو دے دلیل ہے کہ طالع میا نہ ہی جن کاموں میں گوشش  
لجھا دے ثمرہ نایل ہاتھ آدے صحت البدن کو غنیمت شمارا دزد و گروا دیشہ  
میں دگر کرورت کر و ایک وقت دولت ڈامن کوہ لالہ کر دیوے گی  
بزرگ گان نفع پورا ہو دیکھا اور آخر عمر میں بہت مال و نعمت پا دیکھا کچھ اب  
وصول ہوتا ہے وہ صرف ہو جاتا ہے مخران و بخان وغیرہ سے رابطہ ضبط  
زیادہ فی احوال ہے اور دشمن سے ایک سے دشا بھی پا چکا ہو طبیعت  
کو حیرانی و پریشانی شب و روز ہے ایک جماعت دہ پرانے پر بھی ہے  
اوس سے منافق بننا چاہتے انکا دخل ہمیش نہ پا دیکھا عاقبت خیر ہے  
اشفاق ظالمین میں رہنا کہ مطلوب و مقصود کو جلد پہنچے فقط۔

باید اگر چه نتیجہ ہر دلیل ہے بلندی طالع اور چھوٹے مراد جو سیدہ مسعود  
شافع پیشا خرید و فروخت و پری کینہ از دنیا در دم و رسیدن شخص

دوست توی ہے  
مقام سے نظر ہے  
کون ہے نقطہ  
نظر الابرار  
جہ اور ملا ہے اس کا  
ذرا زمین ہے جہاں اکل  
تو ہے نقطہ چشم خاک  
طریق ہے بیجا شست و کمر  
خاص میں ہے اور نظرب  
اک عالم کی گنجین

[illegible]

قوی ہو جاوے جو سب کا کھانا بن جائے  
 کائنات کا پادشاہ ہے اللہ رب  
 جہاں ہے اس کے قیام کا  
 اور نافر ہے دلی قوت  
 اول از خاص میں ہے  
 اعلیٰ از سب قوی ہے  
 قوی ہو جاوے جو سب کا کھانا بن جائے







قوی ہو  
 چاندی یا پانچ  
 ہوا وین اور ہوسو گولان  
 منصف ہو ایک خربانی  
 متعلقہ نظر بسبب منصف  
 کیا بیان ہو اگر اول  
 ہونے و نول منصف ہون  
 دوام زن و شماری ہوا  
 اسے غارتی ہوا  
 علی قول ان منصف ہوا  
 علی قول ان منصف ہوا  
 علی قول ان منصف ہوا

ہوں منسوبات ہوت (اح بے م منسوبات ہوت) مین دیکھو فقط۔  
**قاعدہ ہشتم**۔ اگر کوئی دریافت کرے بستگی و کشادگی طالع منقول  
 مرات الرل سے ہے اگر طالع مین اشکال بستہ ہوں دلیل بستگی ہے  
 اور جو کشادہ ہوں دلیل کشادگی علاوہ ازیں جس خانہ مین اندر رل کے ہیں  
 شکل کی تکرار ہو منسوبات اسی خانہ سے دلیل بستگی و کشادگی جانوبہ سے  
 اگر طالع بستہ ہو اور تکرار دوم مین کرے دلیل ہے کہ بسبب مال کے  
 بستگی ہے علی ہذا دیگر منسوبات ہوت سے معلوم کرد اور منسوبات  
 (اح بے م منسوبات ہوت) مین دیکھو اور اشکال بستہ وہ مین خمین فقط  
 اب کا منوبہ ہے  $\equiv$  و غیرہ دائرہ مین دیکھو۔

**قاعدہ نهم**۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میرا طالع آج کل کس ستارہ سے  
 تعلق رکھتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ جملہ افراد رل شمار کر کے ہفت  
 ہفت سے طرح دیوے پس اگر ایک باقی رہے نہ رل دور مین مشتری  
 مین رہیں مریخ چاند مین آفتاب پانچ رہیں زہرہ چھ رہیں عطارد ستارہ  
 رہیں قمر

کلیتہ جملہ تواج کے استقامت متفق الرائے مین کہ ہر ایک قسم کے کام مین  
 قوت طالع سائل نفس ہے بلکہ چند دیار کے استامان کے عمل سے  
 یہ امر بخوبی پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ دس صرف طالع کی ہے  
 قوت و ضعف پر مہمت و نیست کا ہر امور مین حکم لگاتے ہیں لھذا

۱۲۰  
 بقض الدلائل مین ہوتی  
 ہوا وین اور ہوسو گولان  
 منصف ہو ایک خربانی  
 متعلقہ نظر بسبب منصف  
 کیا بیان ہو اگر اول  
 ہونے و نول منصف ہون  
 دوام زن و شماری ہوا  
 اسے غارتی ہوا  
 علی قول ان منصف ہوا  
 علی قول ان منصف ہوا  
 علی قول ان منصف ہوا

اور تواج کے استقامت متفق الرائے مین کہ ہر ایک قسم کے کام مین  
 قوت طالع سائل نفس ہے بلکہ چند دیار کے استامان کے عمل سے  
 یہ امر بخوبی پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ دس صرف طالع کی ہے  
 قوت و ضعف پر مہمت و نیست کا ہر امور مین حکم لگاتے ہیں لھذا



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

تسکنت زبده الری سے ہے کہ اول دین از دین اور پنجم دین از دین کو باہم ضرب  
دیکر دو شکلیں برآمد کرے پھر اول دو سے ایک نکالے پس اس متولدہ کی  
موافق سعادت و نحوست اور داخلی و خارجی وغیرہ کی حسب تحریر مقرر کرے  
تسکنت اول دین کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس وہ متولدہ سعد داخل ہر  
ابتداء کا راز دیکے ہے سعد خارج ہر جزوی نیکی ثابت و منقلب بشرح  
صدر اور محسوس بہر حقیقت ناقص وید۔

کلیڈر لان حسن بنیال کا بمقدور احکام ابتداء کار میں یہ قیاس ہے کہ ملاط  
اور اداس خانہ سے جس سے کام سائل کا مضرب ہو وہ خطہ کرے اگر یہ ہر در  
بیوت بقوت بیوت ضرور کردہ کام بہتر ہونے اور ششروہ کرنا چاہئے ہے اور کردہ بیوت  
یا ناقص ہون کر کہ بہتر ہے اس سے اٹھائی کر می حاجی عبدالجید صاحب بھی  
اسی پر حال ہیں۔ الا خاک اور دونوں کو بچر دھتا ہے۔

احکامات خانہ دوم

علم اول احكام مال

بحث اول۔ سوالات بمقدور استفادت مال منتخبہ اذکار الیہ مستدرک  
قواعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مال میرے پاس قائم رہیجے یا نہیں  
نظر خانہ دہیم میں کرے اگر اوس میں شکل سعد و نفل یا ثابت ہو اور نیز خانہ  
چهارم یا پنجم میں تکرار کہتی ہو و یا اسی حیثیت کی شکل خامہاے مذکور میں ہو

۱۲۲  
 چارم! وقتبہ خارج  
 میں منشی ہو یا بیان یہ نقط  
 سرخند میں کہتے ہیں ہے ان  
 مطلوب اسکا انقبض لکھیں  
 غنی بخانہ دوازده چتر  
 مند میں ہے لیس کہ زور  
 ملحق ہے نقطہ ویدیا نک  
 تین الاصل سرخند میں  
 کہ اور ملارب اس کا  
 اور خزانہ خانہ دیکھیں اور سارا نقطہ  
 سرخند میں اور سارا نقطہ

دین کے لئے قرآن مجید  
 قرآن مجید کے لئے دین  
 دین کے لئے قرآن مجید  
 قرآن مجید کے لئے دین

دلیل استقامت الٰہی ہے ایمان و گواہی صورت نہ ہو حکم و عکس اگر خانہ  
 چہارم و پنجم میں بیچائے سعد داخل و غیرہ سعد خارج ہوں دلیل ہے روپیہ  
 صاحب مال کو کادہ ہانے جائز میں صرت ہو اور بر خطا اُسکے اگر محض خارج  
 شکلیں اول خانوں میں آدین ضرور بالفرد مال تلف ہو براہ وزدی نہ یا  
 معاملات عدالت و غیرہ حصیت اشکال و احب براج اخ امین دیکھو۔  
 نکته اصرار الٰہی شہر ازلی سے ہے کہ سوال استقامت الٰہی میں خانہ دوم  
 و چہارم و ششم کی اشکال کو بلا خطہ کرے اگر یہ بحصیت قوت قوی ہوں دلیل  
 استقامت و انفرادی مال کی ہے اور بر خطا اس کے حکم بر عکس اگر گشت  
 خانہ مال میں جن ضرور نقصان مال میں گزرتے ہیں وہم ششم شہم یا چہارم  
 میں جوالبتہ زیان مال ہو اگر شہم کار بیوت بدین کرے یہ ہی حکم الٰہی  
 صورت میں اگر اول ہتھم دوم احمد شہم سعد کی حیثیت سے ہوں یا شکل  
 خانہ سویم سعد ہو اور کار بیوت بدین کرے زیان مال ہرگز ہرگز نہ دے  
 سعد محض بیوت (احب براج اخ امین دیکھو۔  
 نکته ہایت الٰہی سے ہے کہ اول و شہم کو باہم دیکر نتیجہ برآمد کرے  
 اور اوس نتیجہ کو شکل خانہ چہارم سے ضرب دیکر نتیجہ پیدا کرے پس اگر  
 یہ متولدہ سعد داخل ہو یا بابت ہو دلیل و انفرادی دولت ہے اور محض  
 یا خارج و غیرہ ہوں دلیل کی ذوال اور نصف شدن سرمایہ گواہی میں  
 کلیہ تفسیر عزیز الحسن لکھنوی سے یہ بحث ظاہر ہوتی ہے کہ قیلم بیوت

۱۳۳

دین کے لئے قرآن مجید  
 قرآن مجید کے لئے دین  
 دین کے لئے قرآن مجید  
 قرآن مجید کے لئے دین  
 دین کے لئے قرآن مجید  
 قرآن مجید کے لئے دین  
 دین کے لئے قرآن مجید  
 قرآن مجید کے لئے دین

دین کے لئے قرآن مجید  
 قرآن مجید کے لئے دین  
 دین کے لئے قرآن مجید  
 قرآن مجید کے لئے دین

[illegible]

مرا یہ تجارت وغیرہ اور موافق اسکے جکا اصول مال سے ہے انہیں قواعد کی  
رو سے اخراج کئے جاتے ہیں الامک دیرانت وغیرہ اس سے مستثنیٰ ہیں اکثر  
عالمین رمل کو وقت عمل اس قسم کا دہر کا واقعہ یہ جاتا ہے لہذا بغرض نمایش  
نفیس مذکورہ اقباس کر کے احاطہ تحریر میں لایا۔

بحث دوم - سوالات بمقدّمہ ترقی و تنزل مال منتخب اقوال مہل مغرب ہند  
قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ میرے سرمایہ کو ترقی بخودے گی یا  
تنزل اگر خانہ ہائے دوم و چارم و ششم داخل مسجد میدان اور چار و دوم میں  
ن ہر سہ خانہ ہائے کی شکل ہو تو اس کے دلیل افزونی و تنوعات کی ہے  
اور جہتیں ہوں حکم بر خلاف عائد اسکے اور اور صورتیں باطل ہیں۔

بجائے عہد سی رہا مل طوسی سے ہے کہ اگر ابدیم خانہ مسجد داخل ہو اور چارم دہشم  
مخس کسی حیثیت کی شکل سے ویل ہے کہ افزونی مال بندیدہ قرض یا فروخت  
اثاث البیت سے ہو الا برصہ قلیل حاجت رفع کر کے روزیکر مچو دے ۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے یا کسی دوسرے شخص کی دولت  
دوال کو کونسی صورت اور کس اوقات میں تنزل وادبار ہوگا۔ لطف الریل کا  
قول ہے شکل خانہ دویم موجودہ لاکچر کو دیکھ کرے اگر وہ اوقات میں ہو  
اور منحوس و ضعیف ہو دلیل ہے عقاب سلطان یا حاکم بالغض اپنی صورت  
ازوال و اوقات پیدا ہوئے اسی صورت میں اگر وہ دعاتش میں ہو دے  
اولیاء و اہل بیت تنزل واقع ہوا و جمال و زینت و دعاتش میں ہو دوم اہل بیت

۱۲۴

علاوہ برین سر دودلا میں در  
برین اس کی رعایت سے  
برین کے کچھ شیشہ بکارت  
تی اس غنیمت کی رعایت سے  
میں اس کے سے کچھ شیشہ بکارت  
میں اس کے سے کچھ شیشہ بکارت

سب سے پہلے یہ کہ جس طرح کہ اس کا  
 حال ذرا عجیب اور نادر ہے اس لیے اس کا  
 ذکر اس جگہ پر کیا گیا ہے کہ اس کا  
 حال ذرا عجیب اور نادر ہے اس لیے اس کا  
 ذکر اس جگہ پر کیا گیا ہے کہ اس کا

میں یہ سبب جسم حاکم یا عذاب بادشاہ باقر میں زمانہ عدالت سے زوال و  
 وادارہ جاہ و حشمت پیدا ہوئے اور حکم زندہ الوند آتش کا موافق حکم زد کے ہو  
 اگر تہ بادی میں ہو موافق تحریر صدر عدول ماہ مایل دہ دہیم ماہ زایل زد سوم  
 ماہ ذوالوند موافق موسم بہار میں ہندویر راہ زنی دزدی خصوصیت عزیزان وغیرہ  
 لغت میں ہو اور اس پر وزیر می ہو دے اسے طرح ادو ادابی میں موافق شرح  
 صدر موسم برسات میں یہ سبب غرق شدن و آب سیلاب یا آفت آبی  
 و طوفان وغیرہ سے زحمت و نقصان مال ظہور میں آدے اور ادو اداناک  
 میں جب شرح صدر موسم پریشانی یا رستان میں یہ سبب نافع میراث  
 و حقیقت و دشمنان و محبت زنان و ہندوگان وغیرہ خوار و خستہ ہو اور دولت  
 تلف ہو بحث ادو ادو راج ب م کھید شازدہ امین دیکھو اس قاعدہ سے  
 زمانہ مدد میا و ایام موسم برآمد ہوتا ہے برخلاف اسکے اگر شکل مذکور صد و قوی  
 ہو دے انہیں ایام میں ترقی جاہ و حشمت اور دولت کی ہو دے  
 کلیدہ میر روشن علی رمال دہلوی کے محل سے یہ ثبوت ہوا ہے کہ ناشخو  
 تجارت اور دیگر اقسام کی نقد جنس وغیرہ کی ترقی و تزلزل کی استخراج کیفیت  
 میں یہ قواعد استعمال کئے جاتے ہیں اور موافق انہیں کے عمل رمل میں ہوتا ہے  
 بحث سوم۔ سوالات و تفریغ نفسی مال منتخب از اقوال اہل مردم۔  
 قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو کہ فلان شخص تو تگر ہے یا نہیں خانہ دویم کو راج  
 کرے اگر اس میں شکل صد داخل ہو اور تکر اسنتہم میں کرے دیا کوئی دیگر نیک شکل

یہودیوں کے بارے میں کہ جس طرح کہ اس کا  
 حال ذرا عجیب اور نادر ہے اس لیے اس کا  
 ذکر اس جگہ پر کیا گیا ہے کہ اس کا  
 حال ذرا عجیب اور نادر ہے اس لیے اس کا  
 ذکر اس جگہ پر کیا گیا ہے کہ اس کا

بادفتہ الی الخ  
 یہودیوں کے بارے میں کہ جس طرح کہ اس کا  
 حال ذرا عجیب اور نادر ہے اس لیے اس کا  
 ذکر اس جگہ پر کیا گیا ہے کہ اس کا  
 حال ذرا عجیب اور نادر ہے اس لیے اس کا



دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی

چندم میں مقیم ہو تو نگری اور برخلاف اسکے مفلس۔  
 ممکنہ ضیاء انور سے ہے اگر شکل خانہ دویم کس حیثیت سے ہو اور عکس  
 اس کا یا نہ ہم سیزدہم یا چارہم میں ہو اور بیوت طالع پانزدہم و شانزدہم مثل  
 سعد ہوں ایسی حالت میں جانا چاہئے کہ سائل بہت افلاس و سرگردانی  
 سے نجات پا کر فراخ البال ہو نیوالا ہے انتشار اللہ تعالیٰ اور اول دویم و دہم  
 عکس ہو حکم بر عکس یعنی مفلس ہے تحریر صدر او نہیں ہے۔  
 ممکنہ اُستاد مجددی سے ہے اگر دویم و چارم سعد داخل ہوں دلیل تو نگری  
 ہے برخلاف مفلس۔  
 قاعدہ دویم اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کی کیسہ میں کچھ مال ہو  
 یا نہیں اگر اشکال خانائے دویم و شانزدہم کس خارج و منقلب ہوں کچھ نہیں  
 ہے برخلاف اسکے کیسہ پر ہی تمام منسلکات شکل سے کہودہ واضح ہے  
 جج انج میں دیکھو۔  
 ممکنہ اگر دویم یا نہ ہم سیزدہم و چارہم میں اشکال سعد ہوں دلیل ہے  
 کہ مال کیسہ میں رکھا ہے اور بالارضی ہے اور جو کچھ سعد و کچھ عکس چہ حکم  
 اوسط برخلاف اسکے حکم بر عکس۔  
 کلید۔ افلاس و تو نگری کی کوئی حد محدود نہیں ہے کیونکہ موافق اپنی  
 حیثیت کے سرور پیہ والا بھی صاحب مال ہے! این مفاہیز اور پیہ والا  
 اور لاکھ روپیہ والا اور اس مقدار سے زیادہ والا بھی غرض جو بقدر رکھتا ہے

دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی

دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی  
دلیل تو نسبت  
اسباب مقدماتی

مطلوب اسکا ہوا دھن اسی طرح درپردہ بنادہ کم کر دوس

یہ قید اس سے پیدا نہیں ہوتی ہے صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ فلان شخص  
کچھ نقد جنس رکھتا ہے نقد اور غیرہ وہ ہوم ہے۔

بحث چارم رسالات حصول مال منتخب انا قول اہل خرب۔  
قاعدہ اول۔ اگر مایل سوال کرے کہ خدائش مال رکھتا ہوں یا نہیں  
آوے گا یا نہیں خانہ دوم کو دیکھے اگر اٹھیں اشکال پڑے یا نہ ہو  
اور خانہ چارم دہم و ہشتم میں مکرار کرتے ہیں اور خانہ شانزہم نیز مسد کسی  
حیثیت سے ہر البتہ مال بابت آوے علاوہ اسکے دیگر صورتیں بے بنیاد  
ہیں۔

نکتہ ۱۔ اگر اشکال نہ پڑے خانہ دوم میں آوے اور خانہ اول نہ پھر بائیں درہم  
و چار درہم میں اشکال مسد کسی حیثیت سے ہوں دلیل ہے کہ مال ناجائز ہوا  
آوے کہ خرچہ ضروریات میں صرف ہو بخلاف اسکے اگر خانہ دوم میں شکل  
زبردست و مسد اکبر ہوا خانہ اسکے مذکورہ میں شکل نہ پڑے ہوں بے شبہ  
و شک تنف مال بائزہ ہمار بازی و دیگر طریقہ پر ہووے۔

نکتہ میر و دشمن علی بادی سے ہے کہ خانہ دوم میں شکل مسد داخل ہوا اور  
مکرار دیکھیں درہم و چار درہم میں ہر دلیل حصول مال ہے اسی صورت میں  
جو بی میزان میں آوے حصول ہو صرف گفتگو ہو کہ ختم ہو جاوے اور چھٹن  
طالع دوم میں آوے بسی دیگر حصول مال ہوا درجہ دوم طالع میں آوے  
بند و دسی دیگر حصول ہو۔

بعض متنبی و اجتناب  
الداخل میں متنبی و اجتناب  
نقطہ متنبی و اجتناب  
مطلوب اسکا ہوا دھن اسی طرح درپردہ بنادہ کم کر دوس

۱۲۶

درہم و چار درہم میں اشکال مسد کسی حیثیت سے ہوں دلیل ہے کہ مال ناجائز ہوا  
آوے کہ خرچہ ضروریات میں صرف ہو بخلاف اسکے اگر خانہ دوم میں شکل  
زبردست و مسد اکبر ہوا خانہ اسکے مذکورہ میں شکل نہ پڑے ہوں بے شبہ  
و شک تنف مال بائزہ ہمار بازی و دیگر طریقہ پر ہووے۔

نکتہ میر و دشمن علی بادی سے ہے کہ خانہ دوم میں شکل مسد داخل ہوا اور  
مکرار دیکھیں درہم و چار درہم میں ہر دلیل حصول مال ہے اسی صورت میں  
جو بی میزان میں آوے حصول ہو صرف گفتگو ہو کہ ختم ہو جاوے اور چھٹن  
طالع دوم میں آوے بسی دیگر حصول مال ہوا درجہ دوم طالع میں آوے  
بند و دسی دیگر حصول ہو۔

[illegible]

مکتبہ میر عیاس رمال پنجابی سے ہے کہ اگر خانہ اے دویم یازدہم نیز دہم چار دہم اور پانزدہم سودگسی حیثیت سے ہوں حصول مال کا حصہ چودہ اگر ۱۰۰۰۰۰ دویم میں آدین نیز ذیل حصول مال ہے الا قلیل۔

مکتبہ۔ اہل زنگبار سے ہے کہ کئی افزائش شمار کر کے دودو سے طرح دیوے اگر ایک باقی رہے دلیل حصول ہے اور جود باقی رہیں عام حصول۔

قاصدہ دویم اگر کوئی سوال کرے کہ مجھ کو کسی جگہ سے کچھ مال وصول ہو گیا یا نہیں خانہ دویم کہہ دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور گزار خانہ سے دویم باز دویم یا نزد دویم اور شانزدہم میں کرے و باخانہ سعد داخل ہو اور اور خانہ سے نہ کوئی حیثیت سے سعد میں حصول مال جائے غیر ترقب سے ہو ورنہ اور اختلاف صورتوں میں حکم باقی پنجس کا ہے بعض کہ قول ہے کہ جو دی ہاتھ آوے ۔

مکتبہ اہل روم سے ہے کہ انکی مال خانہ اول و دوم کو مرقفہ دار المذہب سکون  
غرب دیکر نتیجہ برآمد کرے، پس یہ نتیجہ منہ ہوا اور دوم نیز سہ ہوا اور کراہ  
بیوت سعد بن نہ کھتا ہوا ضرور بالضرور مال کسی جگہ سے ہاتھ آدے اور جو  
نتیجہ سعد اور دوم نمونہ کر بیوت سعد جو دلیل ہے کہ فی الحالی کئی  
ل ہے آئندہ کو نسبت حاصل ہو گا بر خلاف اس کے جس کو حکم  
عکس۔ نقطہ۔

[illegible]

دینار و درجہ اولیٰ از سبب کمال و جلال  
و کرم و بزرگواری و عظمیٰ و عظمت  
و شرف و اعلیٰ و رفیع و عالی و  
و کرامت و جلالت و جلال و کبریا  
و کرم و بزرگواری و عظمیٰ و عظمت  
و شرف و اعلیٰ و رفیع و عالی و

















اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے  
 اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے

داخل ہوا اور جس خانہ میں تکرار کرے منوبات اور نہیں ہوتے کے ذریعہ  
 حصول مال کے ہون اور بر تقدیر یہ شکل زائچہ میں نمود یا کمزور ہو یا خوش  
 خارج ہواں صورتوں میں حکم عدم حصول کہ ہے بعض استاد تکرار اشکال  
 خانہ دو دو ہم یا صاحب خانہ دویم دویم خانہ کے موافق حکم کرتے ہیں  
 اس طور پر اگر دو کر بیوت سعد میں ہوں منوبات اول سے حصول  
 مال و نظام کار ہوا و جو کر محوس میں ہوں فقہان و رحمت اول سے  
 پر مدار ہوا و نیز محنت ہی موافق اور نہیں اشکال کے قائم کرتے ہیں یعنی  
 موافق منوبات اور نہیں اطراف کے موجب ترقی و تنزل کے ہوتے  
 ہیں اور یہ (اح باب فتح سلخ) میں دیکھو۔

اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے  
 اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے

اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے  
 اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے

قاعدہ دویم۔ اگر سائل سوال کرے کہ توقع مال رکھتا ہوں کس شخص  
 کے ذریعہ سے حاصل ہوگا۔ ہایت الرئی سے منقول ہے کہ موافق دائرہ  
 سکین شکل خازن سویم کو دیکھے کہ زائچہ میں کس جگہ تکرار کہتی ہے پس  
 اسی خانہ کے منوبات شخص کے ذریعہ سے حاصل مال ہو گیا یا خاص  
 وہی شخص یا سرائیہ دیو گیا بر تقدیر اسکی تکرار منوب شکل خانہ منہم  
 موجود زائچہ کی اس سے حسب تحریر صدر حکم کریں اس صورت میں جو شکل

اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے  
 اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے



اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے  
 اسکا مال نہ دیا اور وہ خانہ میں نہ لایا گیا  
 چار ہزار روپے کی رقم دے کر اسے

کفیدہ۔ حضرت نور محمدؑ مال نامہ زوی کی تحریر سے ثابت ہے کہ تمام عمر میں انسان ایک مہم کے کام سے ذریعہ حصول مال کو نہیں کر سکتا ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد تغیر تبدیل ہو جائے گا ہے جیسا کہ عام خیال سے ہی ظاہر ہو سکتا ہے پس ایسی حالت میں مال ان قواعد کے حل سے یہ امداد شکار کرے اور ہر ایک سوال حصول مال میں انہیں پر نظر کر کے حکم لگے۔

علی دویم احکامات بخل و عفا

بحث اول۔ سوالات بقدمہ منجمل دعا مستحب قبول مغیران۔  
قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلاں شخص نبیل ہے یا  
غنی خانہ اول ہودیم میں نظر کرے اگر ان میں ان اشکال میں سے کوئی  
ہو دے بُنَۃٌ ۛ ۛ ۛ ۛ ۛ ہر دو بیوت میں دلیل ہے کہ شخص غنی  
دستا ہے اور پُ ۛ ۛ جو یہ شکلیں کر رہوں منجمل دوم کی دلیل ہے  
علامہ اس کے دیگر اشکال کا حکم اوسط دیا نہ کا ہے۔ فقط  
تکمیت۔ حکیم مجرب علیشاہ سے ہے کہ اشکال مذکورہ بالا کی تکرار حرف خاد  
اول میں ملاحظہ کرے اور خانہ دوم سے عرض نہ کئے اور بعض اشتباہ

مذکور کرد و امکات ہو نور حصول مال ہو مہوبات (اح) بجا مہوبات  
ہوت امین دیکھو۔  
کلید۔ حضرت نور محمد مال ناروئی کی تحریر سے ثابت ہے کہ تمام عمر میں  
انسان ایک مہم کے کام سے ذریعہ حصول مال کا نہیں کر سکتا ہے۔ کچھ  
کچھ عرصہ کے بعد تغیر و تبدل ہو جایا کرتا ہے جیسا کہ عام خیال سے ہی  
ظاہر ہو سکتا ہے پس ایسی حالت میں مال ان قواعد کے عمل سے یہ  
امور آشکارا کرے اور ہر ایک سوال حصول مال میں انہیں پر نظر کر کے  
حکم لگا دے۔

عمل دوم احکامات بخل و عفا

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ بخل و عفا منتخب قول مغربیہاں۔  
قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص بخیل ہے یا  
غنی خانہ اول حد دوم میں نظر کرے اگر ان میں ان اشکال میں سے کوئی  
ہو دے  $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{3}$   $\frac{1}{4}$   $\frac{1}{5}$   $\frac{1}{6}$   $\frac{1}{7}$   $\frac{1}{8}$   $\frac{1}{9}$   $\frac{1}{10}$  ہر دو ہوت میں دلیل ہے کہ شخص غنی  
دخا ہے اور  $\frac{1}{11}$   $\frac{1}{12}$   $\frac{1}{13}$   $\frac{1}{14}$   $\frac{1}{15}$   $\frac{1}{16}$   $\frac{1}{17}$   $\frac{1}{18}$   $\frac{1}{19}$   $\frac{1}{20}$  جو یہ شکلیں کر رہوں بخیل دسوم کی دلیل ہے  
علامہ اس کے دیگر اشکال کا حکم اوسط دیا نہ کا ہے۔ فقط  
سکتہ۔ حکیم مجرب علیشاہ سے ہے کہ اشکال مذکورہ بالا کی تکرار حرف خاد  
اول میں ملاحظہ کرے اور خانہ دوم سے عرض نہ کرے اور بعض استاد



قاعدہ اول - اگر سوال خرید و فروخت کا ہو تو اسے خانہ و دیم و اول  
 و ہشتم کرنا خط کرے اگر یہ سعد خارج یا منتقل ہوں خرید و فروخت ضرور  
 بصورت اول ہو رہا اگر دیم سعد داخل و ہشتم سعد خارج ہو خرید بہتر و فروخت  
 میانہ اگر دیم سعد خارج و ہشتم سعد داخل ہو فروخت بہتر و خرید میانہ ہر بات  
 صورت میں بے اعتبار ہیں۔ فقط۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ خرید و فروخت میں نفع ہو گا یا  
 نقصان خاندان سے اول سویم دیم دیا و دیم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سب  
 سعد داخل ہوں کما حقہ نفع ہو اور جو مختلف ہوں جزوی نفع ہو اور حکم  
 عکس کا برعکس ایسی صورت میں اگر نکار بیوت سعد میں بخر نفع کئی ہو اور  
 جو بیوت میں جزوی نفع ہو۔  
 نمکتنہ - قیال کا قیل ہے اگر سوال بقدر سہا کما حقہ یہ و فروخت کے ہو  
 چاہے کہ اشکال یا زخم کو ضرب دیکر نتیجہ یہ آئے کہ اسے اور اس مستحق کو  
 شکل خانہ و دیم سے ضرب دیکر شکل متولد کرے پس یہ متولد سعد داخل  
 اور نکار ایتاد میں کرے دلیل ہے کہ خرید بہتر ہے اور بیوت قائمہ ہو اور جو  
 سعد خارج ہو فروخت بہتر ہے اور اس سے نفع کثیر ہو اور جو سعد ثابت ہو  
 حفاظت مال میں نفع ہے۔ اور جو منتقل و دیگر اشکال بخش ہوں کسی  
 جشیعت سے اور نکار بایل و ذلیل اوتاد میں کرین ہر نوع مصالح میں نقصان  
 نائل واجب ہے اور بحث اوتاد (راج سہم) اسار بیوت میں دیکھو۔

۱۳۶

خانہ و دیم و اول و ہشتم کرنا خط کرے اگر یہ سعد خارج یا منتقل ہوں خرید و فروخت ضرور بصورت اول ہو رہا اگر دیم سعد داخل و ہشتم سعد خارج ہو خرید بہتر و فروخت میانہ اگر دیم سعد خارج و ہشتم سعد داخل ہو فروخت بہتر و خرید میانہ ہر بات صورت میں بے اعتبار ہیں۔ فقط۔  
 قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ خرید و فروخت میں نفع ہو گا یا نقصان خاندان سے اول سویم دیم دیا و دیم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سب سعد داخل ہوں کما حقہ نفع ہو اور جو مختلف ہوں جزوی نفع ہو اور حکم عکس کا برعکس ایسی صورت میں اگر نکار بیوت سعد میں بخر نفع کئی ہو اور جو بیوت میں جزوی نفع ہو۔  
 نمکتنہ - قیال کا قیل ہے اگر سوال بقدر سہا کما حقہ یہ و فروخت کے ہو چاہے کہ اشکال یا زخم کو ضرب دیکر نتیجہ یہ آئے کہ اسے اور اس مستحق کو شکل خانہ و دیم سے ضرب دیکر شکل متولد کرے پس یہ متولد سعد داخل اور نکار ایتاد میں کرے دلیل ہے کہ خرید بہتر ہے اور بیوت قائمہ ہو اور جو سعد خارج ہو فروخت بہتر ہے اور اس سے نفع کثیر ہو اور جو سعد ثابت ہو حفاظت مال میں نفع ہے۔ اور جو منتقل و دیگر اشکال بخش ہوں کسی جشیعت سے اور نکار بایل و ذلیل اوتاد میں کرین ہر نوع مصالح میں نقصان نائل واجب ہے اور بحث اوتاد (راج سہم) اسار بیوت میں دیکھو۔

خانہ و دیم و اول و ہشتم کرنا خط کرے اگر یہ سعد خارج یا منتقل ہوں خرید و فروخت ضرور بصورت اول ہو رہا اگر دیم سعد داخل و ہشتم سعد خارج ہو خرید بہتر و فروخت میانہ اگر دیم سعد خارج و ہشتم سعد داخل ہو فروخت بہتر و خرید میانہ ہر بات صورت میں بے اعتبار ہیں۔ فقط۔







[illegible]

انہوں نے اوستہ ہند میں سے اگر ایک سعد اور ایک نحس مہر سے صرف ایک جانب سے ضعف سے متاثر ہونے میں اقبال ہے۔ بعض ہر دوریت کے نتیجہ سے موافق سعد نحس کے حکم کرتے ہیں اور مکرانہ نتیجہ کی بیوت سعد میں ہر موافق رہے اور بد میں ہر مخالف ہر۔

بحث سویم۔ سوالات خدیہ وغیرہ از قبل اہل پربر۔

تعاقدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ خریدنا کسی شہر کا نیک ہے یا بد خانہ ہے اول و دوم سریم ششم و ہفتم سعد باغل ہوا در چارم کسی خلیت سعد ازہر کار ششم و ہفتم سعد ازہر کار کے نیک ہے ورنہ نہیں۔

نکستہ بنانہ العقل سے ہے کہ شکل دوم و پنجم اور چارم و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآئیکر سے پھر ان دونوں نتیجوں سے ایک شکل نکالے پس جریہ مستحقۃ اہانت میں ہزار کے سال کو خرید میں نفع ہو اور نبات میں کر کے سبیل کو درجہ و درجہ نکلیے کر کے ہر دو مساوی زمین باقی چھکے بے اختیار میں۔

قاعہ دوم۔ اگر سوال در بارہ خرید غلہ کی ہو شکل خانہ ششم کو یا زدم  
سبب ضرب دیگر نتیجہ بر آکر کہے پس یہ متولدہ اگر سعد داخل یا نا بست ہو  
یا نہ کہ خرید کہے نفع ہوگا اور خارج و منقلب ہو بخیر یا بدی حسب رزمین  
نقصان ہے۔

قاعدہ موسیم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میں بھرتکرت فلان کو بی شہر

[illegible]

اجتماع کرمی خانہ  
امیر مسلم جو با آغا خان  
کرمی خانہ  
اسلام آباد



اگر کوئی سوال در بارہ دیدہ یا غذا کے کئے شکل خانہ  
 قدیم کو ملاحظہ کرے اگر وہ غذا تھی رکعتی ہو وہ غذا گرم و خشک دینا چاہیے  
 اور جو بارہی رکعتی ہو گرم تر اور جو آب کی رکعتی ہو سرد تر و جو خشکی رکعتی ہو سرد  
 اور جو دریا میں غصا کر کے افزاد ہون مرافق متراج انکے دو اور غذا کا حکم لگانا  
 چاہیے اسی صورت میں اگر چارم سد ہو دواثر پذیر ہو ورنہ جو محض ہو  
 نہیں ہو۔

**قاعدہ اول**۔ اگر کوئی سوال در بارہ دیدہ یا غذا کے کئے شکل خانہ  
 قدیم کو ملاحظہ کرے اگر وہ غذا تھی رکعتی ہو وہ غذا گرم و خشک دینا چاہیے  
 اور جو بارہی رکعتی ہو گرم تر اور جو آب کی رکعتی ہو سرد تر و جو خشکی رکعتی ہو سرد  
 اور جو دریا میں غصا کر کے افزاد ہون مرافق متراج انکے دو اور غذا کا حکم لگانا  
 چاہیے اسی صورت میں اگر چارم سد ہو دواثر پذیر ہو ورنہ جو محض ہو  
 نہیں ہو۔

محکمۃ میر روشن علی مال سے ہے کہ بقدرہ غذا و دواثر رض کے موافق  
 منسوبات اور دیدہ یا غذا کے شکل خانہ قدیم حکم کرے میرا تجربہ ہے منوبات  
 دوا (راج ب الحج) میں دیکھو اور منسوبات غذا (راج ب الحج) میں دیکھو  
 قاعدہ دوم۔ اگر کوئی ریاضت کرے کہ میں نے کچھ بطور پیہنری  
 کھایا ہے اسکا کل خانہ سے دویم اول نم دوم و سیزدہم کو ملاحظہ کرے اور  
 موافق منوبات ان کے حکم لگادے منوبات غذا (راج ب الحج) میں دیکھو  
 اس میں متراج غذا کا دنیا کام حل کا ہے حامل رسائی ذہن سے سمجھو  
 حکم لگادے۔ نقطہ۔

**قاعدہ سویم**۔ اگر قبائل کا سوال ہے کہ مریض کو دار و نافع سے یا شربت  
 اگر چارم سد ہو دار و نافع ہے اور جو خیم سد ہو شربت۔ جو دونوں  
 سد ہوں دونوں مفید اور جو دونوں سد ہوں دونوں مفید۔  
 کلید۔ استاد ابو الشرح کی ہدایت ہے اور متفاح الکونین بھی اسکی بہت

اگر کوئی سوال در بارہ دیدہ یا غذا کے کئے شکل خانہ  
 قدیم کو ملاحظہ کرے اگر وہ غذا تھی رکعتی ہو وہ غذا گرم و خشک دینا چاہیے  
 اور جو بارہی رکعتی ہو گرم تر اور جو آب کی رکعتی ہو سرد تر و جو خشکی رکعتی ہو سرد  
 اور جو دریا میں غصا کر کے افزاد ہون مرافق متراج انکے دو اور غذا کا حکم لگانا  
 چاہیے اسی صورت میں اگر چارم سد ہو دواثر پذیر ہو ورنہ جو محض ہو  
 نہیں ہو۔

اگر کوئی سوال در بارہ دیدہ یا غذا کے کئے شکل خانہ  
 قدیم کو ملاحظہ کرے اگر وہ غذا تھی رکعتی ہو وہ غذا گرم و خشک دینا چاہیے  
 اور جو بارہی رکعتی ہو گرم تر اور جو آب کی رکعتی ہو سرد تر و جو خشکی رکعتی ہو سرد  
 اور جو دریا میں غصا کر کے افزاد ہون مرافق متراج انکے دو اور غذا کا حکم لگانا  
 چاہیے اسی صورت میں اگر چارم سد ہو دواثر پذیر ہو ورنہ جو محض ہو  
 نہیں ہو۔





نتیجہ برآمد کریں ہر اداں و دونوں سے ایک شکل پیدا کرے پس یہ مترادفہ

دینا

انوار شریعت

برای آفرینش

نفاذ و جاری شدن این امر در هر شهر

فی ذلک و دود

فقدان

[illegible]



بحث دوم - سوالات عمل و علم منتخب از قول اہل مردم -

قاعدہ اول :- اگر کوئی سوال کرے کہ میں کوئی درود مفید یا غسل پر

مذاشرع کرفکاحادہ پوراہودینا نہیں اور اس سے مراد برادگی یا نہیں۔

فانہائے اول دشم گزیدہ کیجئے اگر اس میں اشکال سعد داخل نہوں اور فانہائے

خیر و منفعت میں مکرار کریں ضرور کائنات پر راجہ ہوئے اور مراد بھی ملانے آئے اور

صورت دیگر میں حکم الہی کا ہے نہ تو فیضہ وغیرہ جس احسن انجام پاوے

اور نہ دعا قبول ہو اور نہ مراد برآوے اسی صورت میں اگر کھنڈا مشکل ہو

دلیل مضرت و نقصان ہے یا شغل از خود ترک ہو جاوے۔

نکتہ ۱۰۔ حضرت عثمان کا تجربہ ہے کہ اگر اشکالِ اول و دوم سنہ ہون اور دیکھ کر

سچ یا تو رسم و شادی و جہنم میں کر کے دلیل قبول و عزت ہے اور حصول

مرزبات -

قاعدہ دوم۔ اگر سال بہت قبولیت صدقہ و عایاد و عزت پران و غیر کے

خاہنا سے اول نمبر یازدہم روزانہ تم کو دیکھے اگر یہ سود کی حیثیت سے ہو

دلیل قبریّت ہے اور جو شخص مہن حکم برنجس۔

کلمہ استادانِ رمل مغرب نے اخذِ وصیت ان احکام کی خانہ نہم سے

صرف کی مین والا اور دستاویزوں نے اس کے عمل میں کچھ قید نہیں رکھی ہے

عظمیٰ رسالوں کے لئے کہیں نہ تھے اور کہیں سویمین دیکھا جہذا بغیر سبیل

ایسے خاندان میں شامل کیا۔

حکیم کے علم عام ہے  
 سرفراز بادشاہ کی خدمت میں  
 حضور و شفیع است  
 (لا انا رب) رب ہندو و نسطار  
 ملک عام ہندو و نسطار  
 دروازہ دربار و دربار  
 مسجول کر کے چلتا اور طاق  
 وقت یہ خدمت سب فائدہ  
 بیک وقت شکست زخمیں کا  
 دیکھ کر اس کے چہرہ پر  
 اللہ کے علم العزب  
 خاصہ ہندو

[illegible]

این کتاب  
 اس کتاب  
 عبد الجبار  
 قاضی  
 درج  
 دو صفحہ  
 اس کتاب

فصل فی بیان حال و سیرت حضرت علی بن ابی طالب





میتھائے معیبت اسی صورت میں ہے میزان میں آدے دلیل بہ کمال  
اسی صورت میں اگر نم ناول سعد داخل مرن اور شکل طالع مکرر نم دہم یا نہیم  
مکرر کرے دلیل ہے کہ جلد ہی آئینہ لائے۔

قاعدہ سوئم - اگر کوئی دریافت کرے کہ عاقبت سیری اور سیر سے  
جائیوں کی کیا ہے اگر اشکال خانہ اول سوئم و چارم سعد ہنڈن اور کرا  
بیوت نیک میں کریں درمیان ادھتوں کے ناراقبت نیکوئی رہے اگر خیم  
ویندہم میں چو نیز ہتر ہے اگر اول سوئم محسن ہو نیکوئی نہیں اگر اول ہشتم  
ویندہم دھم اور سیز دھم و پانزدہم نہیں خدہ ہو رہے اگر دو دھاتیجہ برآمد کیا  
جائے وہ مذہب دیگر کے ہو ورام حضور صیبت رہے اور چودہ دست ہو اظہار  
اگر مختلف ہو غیر حکم کرے۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریا نہ ہو تو کھدے کے کھدے پہاڑی زمین میں  
خاکل خانہ بنویم سرانجام دے دیکھو کہ کتنی گلاب کمرز اچھے سے پس انداز  
موافق حکم تعداد برادران و خواران کو کرے اللہ وہ خانہ ذکر ہو وہ برادر خیال کیا جائے  
اور جو مرث میں ہوگی وہ خواہر بیوت ذکر مرث و راجب پنج رخ میں ہو  
نکستہ ازبہ و روشن سے ہے راجح کو با حفظ کرے اگر جہ کا غلبہ ہو برادر  
زیادہ ہوں اگر موج نہ ہوں تو بہ از زیادہ ہوں اور جو جہ کا غلبہ ہو خواہر زیادہ  
ہوں برتقاہیر یہ اشکال زائچہ میں ہوں لگا کر سے عنصر اشکال پر اگر آتش  
و باد ہی زیادہ ہوں دلیل برادران پر ہے اور آبی خاک زیادہ ہوں دلیل ہے

101









اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے

چہا م ہے اور میراث وغیرہ متعلق خانہ ہشتم یہاں پر خرید کرنا چاہئے کیونکہ اکثر  
 یہ حمل میں حاصل رہیں و ہر کاکھا جاتے ہیں۔

## عمل دوم احکامات مقام

بخش اول۔ سوالات متعلقہ کمونی و خرابی مقامات منتخب از قرآن فی دوم  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے

اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے

اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے  
 اگر کوئی سوال کرے کہ اگر کوئی کسی مقام کی خرابی دیکھو گی کی بابت سوال کرے









در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها  
 در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها  
 در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها

در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها  
 در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها  
 در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها

خوف ہے اگر چارم سجدہ پنجم و دہم بخش ہو دلیل ہے کہ ساکنان مقام یا امام  
 خانہ کو کچھ خوف نہ لاکھم مقام یا حامل کو رحمت و نقصان پہونچے اگر  
 یا نہ ششم درازد ہم میں ہوں عوام الناس کو ناخوشی حاصل ہو اگر  
 پنجم بخش ہو مردم و بیادشاگرد پیشہ بار و نامند ہوں اگر شکل خانہ و دیم اور اوداد  
 سعد ہوں کچھ بات کہ جو زمین بر خفاقت حکم برعکس۔

قاضی ہر ششم اگر کوئی سوال کرے کہ میں اپنی آراضی بطور اجار کیسیک  
 و بنا چاہتا ہوں تو میں کیا خرابی و دیو کوئی پیش آویں خانہ چارم دیکھے اگر  
 او سکی خانہ ہفتم میں تکرار کرے پس جبکہ اجار و یا جاوے حاکم ولی ایمان  
 ہو جاوے اور نقصان ہو چارم سے اور جو نہ میں تکرار کرے اس میں منجبدی  
 اور نفع ہو چارم سے۔ فقط۔

قاضی و ششم اگر کوئی کس آراضی کی حیثیت دریافت کرے مقالات نفسیہ  
 سے منقول تکرار خانہ دہم کو ملاحظہ کرے پس اگر وہ سعد ہو دلیل ہے کہ  
 آراضی خانہ مال ہے اور سائل کو نفع پہونچے اسی صیرت میں اگر او سکی  
 تکرار اوداد میں ہو دلیل ہے کہ اشجار میر و اور حبیر بھی لگائے جاوینگے  
 اور سرائیں میں ہو دلیل متوسط ہے کچھ درخت و بان پر میں خشک و کہنہ  
 بصورت پر اگر نہ بر طواف اسے اگر بخش ہو حکم برعکس اور سائل کو  
 نفع بھی حاصل نہو بحث اوداد و راح باب ماسما بیوت میں (دیکھو۔)

نکتہ ۱۰ جامع الاسرار ہے کہ اگر شکل سعد ہو کہ تکرار بیوت سعدین

در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها  
 در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها  
 در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها

در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها  
 در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها  
 در بعضی از خانها و بعضی در بعضی از خانها

کئیے ویں ہے کہ مردم وہاں کے راستہ باز اور امین ہو زمین اور جو محسن  
اور مکراریہوت محسن میں کرے اشخاص کا ذب بے ایمان اور بد فعل مہون  
اور دشمن ہنہرہ کا سند ہونا دلیل عسف اوس لقبہہ کا ہے نیک ہو اور بر خلاف  
اس کے حکم ر عکس۔ فقط۔

فان اخذتہ دہم۔ اگر کوئی کیفیت دیکھ کی دریافت کرے برائی شاد  
بال لسانی کا قول ہے۔ جبکہ تحریر ہے اگر اول دویم چارم پنجم سہ ہون  
پانچ خرید نیک ہے اگر خمس ہون یہ جراثیم ہوں مینا اسی صورت میں  
اگر پنجم دویم سہ ہوں پیداوار و زندگی، تجارت عمدہ ہو اور منفعت پہونچائے  
اور جو خمس ہوں حکم برعکس اگر نہم سہ ہوں دویم دیکھ کی ایک بیجن اگر خمس  
زود و فایں اگر چارم بین ہوں پس ہے کہ اضافی خراب ہے اُستاد  
عبدی کا قول ہے کہ تہ زمین مزارعت نسبت سطح خانہ چارم کے  
تیم کرے مزارعت بقہائی (راج ب راج اخم بقہائی) میں دیکھو  
محکمہ۔ مزارعت میں سے ہے اگر چارم میں تہ ہوں زمین شگستان  
مرد چہ تہ تہ تہ ہوں شگستان اور جو تہ تہ تہ ہوں سبز و زار  
مزارعت و مزارعت

تاریخ و کثافت - اگر کوئی سولہ کرے کہ شہر میں غلامی آمدنی ہوگی  
وہ عورت و بچہ - اگر کوئی سولہ کرے کہ شہر میں غلامی آمدنی ہوگی  
نہیں خانہ بچہ کو دیکھئے - اگر کوئی سولہ کرے کہ شہر میں غلامی آمدنی ہوگی  
تاریخ و کثافت - اگر کوئی سولہ کرے کہ شہر میں غلامی آمدنی ہوگی

۱۔ کتب و کتب خانہ  
 ۲۔ کتب و کتب خانہ  
 ۳۔ کتب و کتب خانہ  
 ۴۔ کتب و کتب خانہ  
 ۵۔ کتب و کتب خانہ  
 ۶۔ کتب و کتب خانہ  
 ۷۔ کتب و کتب خانہ  
 ۸۔ کتب و کتب خانہ  
 ۹۔ کتب و کتب خانہ  
 ۱۰۔ کتب و کتب خانہ

مجلس اول

الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم

١٠٠  
١٠٠  
١٠٠  
١٠٠

دودخانه و سقچه

برعکس ہے الا اگر زا کچھ میں  $\frac{3}{4}$  بقوت ہو دلیل آ۔ فی غلہ شرت سب  
کلید۔ اوستادان نے جلد مراتب کو اصطلاح میں مقام حاضرہ مراد  
لیا ہے اور یہ سب ناز چارم سے ہی نسبت رکھتے ہیں عام سوائے  
ہیں ہی خانہ مقام حاضرہ نسبت ہے۔

بحث ششم و دوم - سوالات متعلق مقامات غائب متعجب از قریب غریب -  
 قواعد و اصول - اگر کوئی سوال کیے کہ میں اپنے عزیز دوست  
 یا عیال اطفال کو کسی مقام پر بھیڑ آیا ہوں وہ وہاں پرین یا تین گھر  
 پھر سدا خاں یا ثابت اور اولیاء چارہ ہفت روزہ میں تھوڑے سے کسی  
 مقام پر میں اور ذاب کسی غیبت سے ہوں وہاں سے چھ گئے اور چہ متعجب  
 ہو رہے ہوں اور وہ بھیڑ رہے ہوں -

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سال گریس کے خلاف کو جس مقام پر جھوٹ  
آیا چون اور سبک دے جائے کہیں کو حرکت کر گیا شکل خانہ ہشتم و نچم کو  
بہر ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ خانہ سے متحرک میں ہوا کرے  
دلیل ہے کہ جس موقع پر خانہ کو چھوڑا تھا وہاں سے کہیں کو حرکت  
کر گیا اور جو خانہ کے ساکن میں ہوا وہی جگہ پر قیام ہے خانہ کے  
اتنی و بارسی متحرک ہیں اور باقی رخاکی ساکن عناصر بہت (اج بے الج  
رخ) میں دیکر بعض چارم و نهم کے نتیجہ سے موافق مذکورہ عدد و حکم  
کرتے ہیں۔

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

قاعدہ و سو حکم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص کے پاس فلاں  
 مقام پر جانا ہوتا ہے یا نہیں اور اس کے کچھ فائدہ حاصل ہو گا یا نہیں  
 نظر کرے فائدہ ہفتہ و ہشتم کو اگر ان دونوں قانون میں اشکال سے پر  
 واقفیت کرے اور فائدہ دینی حاصل ہو اور جو ہفتم و ہشتم سے پہلے  
 ملاقات ہو ان ملاقات نہ ہو دے اور فائدہ دینی جزوی ہو دے اور ہفتم  
 سے اوپر ہشتم و ہشتم سے اوپر فائدہ دے۔ اگر فائدہ دے کہچہ نہ ہو دے۔  
 فائدہ دے چہ اگر م۔ اگر کوئی سوال کرے کہ سکونت مقام موجودین  
 یکساں ہو یا نہ ہو اگر مقام غائب میں قوی و بتر قول منساج کا تحفہ المل  
 سے منقول ہے کہ اول درجہ اول کو مل خطہ کرے اگر یہ دونوں سورتوں  
 و ہشتم و ہشتم کو مل خطہ کرے اگر یہ دونوں سورتوں  
 میں اختلاف اس کے جو ہفتم سے پہلے ہو اور ہشتم سے پہلے ہو  
 کہ ملک و مگر میں قاعدہ و اس سے مل خطہ کرے۔

۱۱ در جرد و ذول بخش بدین هر دو بد و خراب - فلفله



قاعده ہفتم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجھ کو بھی مقام بہتر ہے یا  
بجائے دیگر جاہلان اول و چارم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق  
مقام موعود ہے اور اول و پانزدہم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق

Handwritten text in Arabic script, likely a continuation of the previous page, with some lines crossed out or heavily faded.





بزمین سلبہ جارت کے زیر قلم لکھی۔ فقط۔

# عمل سویم احکامات پہ

بحث اول۔ سوالات متعلق پہ۔ منتخب از قول بنیاد مصر  
 قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو کہ پیر الیہ سے خوش ہے یا ناخوش  
 اور محکوم اس سے کچھ نفع ہو یا نہ ہو یا نہیں ملاحظہ کرے خانہ چہارم اگر  
 اوہین شکل سعد داخل ہو اور مکرار اپنے خانہ سے وہیم سویم و پنجم ہم باز وہیم  
 چہارم وہیم سیزم باز وہیم اور شانہ وہیم من کرے دلیل ہے کہ پیر خوش ہو  
 اور نفع کنی ہو چارم اور حکم شمس و خارج مہر اقسام کا ناقص و خود ج کاسے  
 حکمتہ آ۔ سید جمال علی راس ۱۲۔ ذیل سے ہے کہ رت فانی سویم پنجم  
 اور یازدہم من کرے دیکھنا چاہئے یعنی اگر چہارم سعد داخل ہو اور وہ مکرر  
 یازدہم با پنجم من ہو دلیل ہے کہ پیر مسائل کا بہت خوش ہے اور پورا  
 حوتہ اپنے سرایہ کا سپرد کرے لکھ بانگل دیوے اور چہارم ششم و دہم  
 من کرے ناقص ہے۔  
 قاعدہ دومیک۔ اگر کوئی سوال کرے کہ پیر نے کچھ نفع ہو یا کچھ یا نہیں  
 شکل طالع کو چہارم سے ضرب دیکھنا پیر کرے اگر وہ سعد داخل یا  
 ثابت ہووے دلیل ہے کہ اتفاق در میان پیر و پیرانہ نفع و خیر سنگ  
 با پیر کرے پیر اگر سعد خارج یا متقلب ہووے دلیل ہے کہ در میان پیر و پیر

بزمین سلبہ جارت کے زیر قلم لکھی۔ فقط۔  
 عمل سویم احکامات پہ  
 بحث اول۔ سوالات متعلق پہ۔ منتخب از قول بنیاد مصر  
 قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو کہ پیر الیہ سے خوش ہے یا ناخوش  
 اور محکوم اس سے کچھ نفع ہو یا نہ ہو یا نہیں ملاحظہ کرے خانہ چہارم اگر  
 اوہین شکل سعد داخل ہو اور مکرار اپنے خانہ سے وہیم سویم و پنجم ہم باز وہیم  
 چہارم وہیم سیزم باز وہیم اور شانہ وہیم من کرے دلیل ہے کہ پیر خوش ہو  
 اور نفع کنی ہو چارم اور حکم شمس و خارج مہر اقسام کا ناقص و خود ج کاسے  
 حکمتہ آ۔ سید جمال علی راس ۱۲۔ ذیل سے ہے کہ رت فانی سویم پنجم  
 اور یازدہم من کرے دیکھنا چاہئے یعنی اگر چہارم سعد داخل ہو اور وہ مکرر  
 یازدہم با پنجم من ہو دلیل ہے کہ پیر مسائل کا بہت خوش ہے اور پورا  
 حوتہ اپنے سرایہ کا سپرد کرے لکھ بانگل دیوے اور چہارم ششم و دہم  
 من کرے ناقص ہے۔  
 قاعدہ دومیک۔ اگر کوئی سوال کرے کہ پیر نے کچھ نفع ہو یا کچھ یا نہیں  
 شکل طالع کو چہارم سے ضرب دیکھنا پیر کرے اگر وہ سعد داخل یا  
 ثابت ہووے دلیل ہے کہ اتفاق در میان پیر و پیرانہ نفع و خیر سنگ  
 با پیر کرے پیر اگر سعد خارج یا متقلب ہووے دلیل ہے کہ در میان پیر و پیر



کر فزار حثیت و رحمت اگر شکل خانہ اول کر ششم ہو اور پش میزان  
مین ہو یہ بھی حکم۔

کلید خسرنا دادا و چاچا و غیر عرض جن جن سے مناسبت پڑی  
وہ جس ہو سکتی ہے نسبت اسی ہی خانہ سے رکھتے ہیں الا بعض اقسام  
اسی ہی خانہ سے دیکھتے ہیں اور منس دہم سے منسوب کر دیتے ہیں مگر جو  
قوی اور پستور کے گئے ہیں وہ بہت اُستادوں کے متفق الیائے کر  
موافق ہیں اور محمود ہے۔

## عمل چہارم چکایات تحصیل ارضی

بحث اول۔ سوالات متعلق تحصیل ارضی منتخب مرقع ارض مغرب  
خاصہ و اول۔ اگر کوئی پیداوار ضل اٹلا کر زراعت و باغ و غیرہ  
کی نسبت میں سوال کرے شکل خانہ ششم اور چہارم کو دیکھے اگر ان میں  
اشکال سے داخل آئی یا بادی ہو درین نفسی و خاں خاں پیدا ہو ورنے اور  
بر غلات اسکے بخش یا آتشی و خاک و خرو ہون دلیل کم پیداوار و غیرہ کی ہون  
قادریت و دو کم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ اس ارض پیداوار زراعت کا کیسا  
ہو دیکھ خانہ آٹھ اول چہارم و دو کم کو مل خفہ کیے اگر ان بیوت میں  
اشکال آ رہا ہوں زراعت کثرت سیلاب سے خواب ہو اگر آتشی ہوں  
خشکی سے خزر ہو پچھے اگر بادی و خاک ہوں پیداوار حمد ہو باقی صورتوں

افرنیہ یا غبار  
دولت و دولت  
دولت و دولت







اگر کسی شخص حسن بندها سے ہے کہ خانہ نما کو اول بیچم و یازدہم کو دیکھے  
 اگر انہیں اشکال سعد داخل ہوں دلیل کہ اولاد نصیب میں ہے اور جو کچھ  
 ہوں علی الخصوص بیٹے بیٹے ہوں اولاد ہونے کا قیاس ہے اور تعداد اولاد  
 جو قدر اندازہ ہو یازدہم کے موافق نقاط ہوں اسی قدر لڑکے دیکھیں ان  
 پیدا ہوں عدد نقاط (حج بک سچ) میں دیکھو اسناد امر کا تجربہ ہے  
 اگر خانہ نما سے اول بیچم و نہم میں بیٹے بیٹے انہیں سے کوئی شکل ہووے  
 عورت ہرگز ہرگز یا جملہ نسبت ضرور بار بار ہووے۔  
 قواعد چارم۔ تختہ مصری سے منقول ہے اگر سال ہو کہ میرے  
 فرزند یا دختر ہوین گے یا نہیں خانہ نما کو دیکھے اگر وہ سید ہوا تو کمار کا  
 یازدہم چارم و شانم میں کسے دلیل ہے کہ فرزند و دختر ہووے  
 مبارک قدم پیدا ہوں اور زندہ رہیں اور جو اول یازدہم میں تکرار پیا ہوں  
 اسے حکم خدا اگر بیچم و شانم میں مرلج ہوں اور تکرار اسکی بیوت نیک میں ہو  
 حکم مذکورہ صدر ہے اور شکل بیچم و شانم میں تکرار خانہ نما سے بد میں کسے  
 اولیٰ عدم تولد فرزند خان سے اور خراب خانہ نما سے یازدہم چارم و شانم میں  
 سخن خارج ہوں یہ حکم بیان پر ابو سعید کا قول ہے اگر ایسا ہووے  
 تو اول تو محل ضایع جاوے اور جو بچہ پیدا ہو جاوے تو وہ فوت ہو جائے  
 اگر شکل خانہ نما کو اول یا یازدہم ہو ضرور اولاد پیدا ہووے۔  
 نکتہ ششم۔ بنیاب مصری سے ہے کہ بیچم و نہم کو ضرب دیکھو تجربہ

اولاد ہونے کا قیاس ہے اور تعداد اولاد  
 جو قدر اندازہ ہو یازدہم کے موافق نقاط ہوں اسی قدر لڑکے دیکھیں ان  
 پیدا ہوں عدد نقاط (حج بک سچ) میں دیکھو اسناد امر کا تجربہ ہے  
 اگر خانہ نما سے اول بیچم و نہم میں بیٹے بیٹے انہیں سے کوئی شکل ہووے  
 عورت ہرگز ہرگز یا جملہ نسبت ضرور بار بار ہووے۔

اگر کسی شخص حسن بندها سے ہے کہ خانہ نما کو اول بیچم و یازدہم کو دیکھے  
 اگر انہیں اشکال سعد داخل ہوں دلیل کہ اولاد نصیب میں ہے اور جو کچھ  
 ہوں علی الخصوص بیٹے بیٹے ہوں اولاد ہونے کا قیاس ہے اور تعداد اولاد  
 جو قدر اندازہ ہو یازدہم کے موافق نقاط ہوں اسی قدر لڑکے دیکھیں ان  
 پیدا ہوں عدد نقاط (حج بک سچ) میں دیکھو اسناد امر کا تجربہ ہے  
 اگر خانہ نما سے اول بیچم و نہم میں بیٹے بیٹے انہیں سے کوئی شکل ہووے  
 عورت ہرگز ہرگز یا جملہ نسبت ضرور بار بار ہووے۔

اگر کسی شخص حسن بندها سے ہے کہ خانہ نما کو اول بیچم و یازدہم کو دیکھے  
 اگر انہیں اشکال سعد داخل ہوں دلیل کہ اولاد نصیب میں ہے اور جو کچھ  
 ہوں علی الخصوص بیٹے بیٹے ہوں اولاد ہونے کا قیاس ہے اور تعداد اولاد  
 جو قدر اندازہ ہو یازدہم کے موافق نقاط ہوں اسی قدر لڑکے دیکھیں ان  
 پیدا ہوں عدد نقاط (حج بک سچ) میں دیکھو اسناد امر کا تجربہ ہے  
 اگر خانہ نما سے اول بیچم و نہم میں بیٹے بیٹے انہیں سے کوئی شکل ہووے  
 عورت ہرگز ہرگز یا جملہ نسبت ضرور بار بار ہووے۔



اگر یہ سجدہ ہو اور اولاد پیدا ہو اور جو شخص ہو حکم بر جیس اگر چہ وہ  
 تو ضائع جاوے علاوہ اسکے اگر شکل نہ کر ہو لڑکا پیدا ہو اور جو مویش ہر  
 لڑکی جس اشکال (راج بیجا ج) میں دیکھو۔  
 حکم یہ قاعدہ مرد و عورت دونوں کی چاہ سے سوال ہو وقت  
 عمل کیا جاتا ہے یعنی خواہ مرد سوال نسبت اولاد کے کرے خزا کوئی  
 عورت دیگر قواعد مطرہ موافق اپنے اپنے معنیوں کے معنی میں  
 قاعدہ و پنجہ اگر کوئی سائل سوال کرے کہ میرے کس قدر فرزند خستہ  
 پیدا ہو گئے چاہے کہ شکل خزا اول کو شکل خزا ہفتم سے ضرب دیوے  
 پس جو نتیجہ برآمد ہو موافق قاعدہ اولاد ہفتہ کی راجی اوس اوس  
 شکل کے حکم کے قاعدہ خستہ راجی (راج بیجا ج) پنج میں دیکھو  
 کہ کتنی بیگمیں میں تیار رکھتی ہے موافق اوس کے حکم کرے بر وقتہ بر جو  
 ہو سکی تیار نہ ہو تو دیکھے کہ اپنے خانہ مسکن سے کس قدر خزا اول یا آخر  
 حسب دائرہ مسکن آئی ہے۔ اوسی قدر خزا شمار کر کے حکم لگاوے۔  
 قاعدہ خستہ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے فرزند زیادہ ہو جائیں  
 یا خستہ خانہ پنجہ کو دیکھے اگر کوئی شخص خانہ سہد داخل ہو یا بی بی بی بی بی  
 ان میں سے کوئی ہو فرزند زیادہ ہوں اور جو بی بی بی بی بی بی بی بی بی  
 سے ہوں کثرت و خزان کی ہو اگر بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

اگر یہ سجدہ ہو اور اولاد پیدا ہو اور جو شخص ہو حکم بر جیس اگر چہ وہ  
 تو ضائع جاوے علاوہ اسکے اگر شکل نہ کر ہو لڑکا پیدا ہو اور جو مویش ہر  
 لڑکی جس اشکال (راج بیجا ج) میں دیکھو۔  
 حکم یہ قاعدہ مرد و عورت دونوں کی چاہ سے سوال ہو وقت  
 عمل کیا جاتا ہے یعنی خواہ مرد سوال نسبت اولاد کے کرے خزا کوئی  
 عورت دیگر قواعد مطرہ موافق اپنے اپنے معنیوں کے معنی میں  
 قاعدہ و پنجہ اگر کوئی سائل سوال کرے کہ میرے کس قدر فرزند خستہ  
 پیدا ہو گئے چاہے کہ شکل خزا اول کو شکل خزا ہفتم سے ضرب دیوے  
 پس جو نتیجہ برآمد ہو موافق قاعدہ اولاد ہفتہ کی راجی اوس اوس  
 شکل کے حکم کے قاعدہ خستہ راجی (راج بیجا ج) پنج میں دیکھو  
 کہ کتنی بیگمیں میں تیار رکھتی ہے موافق اوس کے حکم کرے بر وقتہ بر جو  
 ہو سکی تیار نہ ہو تو دیکھے کہ اپنے خانہ مسکن سے کس قدر خزا اول یا آخر  
 حسب دائرہ مسکن آئی ہے۔ اوسی قدر خزا شمار کر کے حکم لگاوے۔  
 قاعدہ خستہ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے فرزند زیادہ ہو جائیں  
 یا خستہ خانہ پنجہ کو دیکھے اگر کوئی شخص خانہ سہد داخل ہو یا بی بی بی بی بی  
 ان میں سے کوئی ہو فرزند زیادہ ہوں اور جو بی بی بی بی بی بی بی بی بی  
 سے ہوں کثرت و خزان کی ہو اگر بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

اگر یہ سجدہ ہو اور اولاد پیدا ہو اور جو شخص ہو حکم بر جیس اگر چہ وہ  
 تو ضائع جاوے علاوہ اسکے اگر شکل نہ کر ہو لڑکا پیدا ہو اور جو مویش ہر  
 لڑکی جس اشکال (راج بیجا ج) میں دیکھو۔  
 حکم یہ قاعدہ مرد و عورت دونوں کی چاہ سے سوال ہو وقت  
 عمل کیا جاتا ہے یعنی خواہ مرد سوال نسبت اولاد کے کرے خزا کوئی  
 عورت دیگر قواعد مطرہ موافق اپنے اپنے معنیوں کے معنی میں  
 قاعدہ و پنجہ اگر کوئی سائل سوال کرے کہ میرے کس قدر فرزند خستہ  
 پیدا ہو گئے چاہے کہ شکل خزا اول کو شکل خزا ہفتم سے ضرب دیوے  
 پس جو نتیجہ برآمد ہو موافق قاعدہ اولاد ہفتہ کی راجی اوس اوس  
 شکل کے حکم کے قاعدہ خستہ راجی (راج بیجا ج) پنج میں دیکھو  
 کہ کتنی بیگمیں میں تیار رکھتی ہے موافق اوس کے حکم کرے بر وقتہ بر جو  
 ہو سکی تیار نہ ہو تو دیکھے کہ اپنے خانہ مسکن سے کس قدر خزا اول یا آخر  
 حسب دائرہ مسکن آئی ہے۔ اوسی قدر خزا شمار کر کے حکم لگاوے۔  
 قاعدہ خستہ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے فرزند زیادہ ہو جائیں  
 یا خستہ خانہ پنجہ کو دیکھے اگر کوئی شخص خانہ سہد داخل ہو یا بی بی بی بی بی  
 ان میں سے کوئی ہو فرزند زیادہ ہوں اور جو بی بی بی بی بی بی بی بی بی  
 سے ہوں کثرت و خزان کی ہو اگر بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

یا بچہ پیدا ہو کہ ضائع ہو جائے اگر ۳۰ = انہیں سے ہر ایک  
 فرزند پیدا ہو اگر غلبہ رمل میں ۳۰ = اٹکا ہو بچہ نو مان پیدا ہوں  
 اور برقرار رہیں اگر ۳۰ = ۳۰ = تکرار کریں بڑیاں زیادہ ہوں  
 حضرت لقمان سے ہے اگر رمل میں غلبہ ۳۰ کا ہو فرزند  
 زیادہ پیدا ہوں اور جو ۳۰ کا دختر زیادہ اور جو دونوں کا ہو وہ فرزند  
 روز قمر استہر پیدا ہوں کہ والدین عاری ہو جائیں۔  
 قمر چاندرو چہ ششم اگر کوئی سوال کرے کہ عدم تولید اور نادر میں قمر منجانب  
 مرد ہے یا عورت یا چاہے کہ خاندان سے اول و ہشتم کو دیکھے اگر اول  
 میں ہو تو مرد منجانب مرد ہے ہشتم میں ہو منجانب عورت اور برکت  
 ہے یہ ان میں قمر پر ہندو حکم چاندرو بھی ہے قمر و رمل کوئی نہیں اور جو  
 ۳۰ دلیں۔ کہ فرزند منجانب پیدا ہووے۔  
 کہ ۳۰ = اہل یونان سے ہے اگر خانہ ہشتم میں اشکال شمس  
 و مریخ کے ہوں قمر و زحل کا ہے و نہ مرد کا اور جو ہشتم میں جو  
 بڑا ہے یا زیادہ عمر میں بعد زائیدی کے فرزند پیدا ہووے اشکال  
 شمس و مریخ و فیرہ راج ۳۰ = اچ (خ) میں دیکھو۔  
 کہ شمس و مریخ۔ سوالات بمقدار طبیعت مولود و اقوال اہل ہند  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مولود کس طبیعت کا  
 پیدا ہوگا اگر خانہ چہ ششم میں اشکال پادوسے یا آتشی ہوں بچہ

چاندرو چہ ششم اگر کوئی سوال کرے کہ عدم تولید اور نادر میں قمر منجانب  
 مرد ہے یا عورت یا چاہے کہ خاندان سے اول و ہشتم کو دیکھے اگر اول  
 میں ہو تو مرد منجانب مرد ہے ہشتم میں ہو منجانب عورت اور برکت  
 ہے یہ ان میں قمر پر ہندو حکم چاندرو بھی ہے قمر و رمل کوئی نہیں اور جو  
 ۳۰ دلیں۔ کہ فرزند منجانب پیدا ہووے۔  
 کہ ۳۰ = اہل یونان سے ہے اگر خانہ ہشتم میں اشکال شمس  
 و مریخ کے ہوں قمر و زحل کا ہے و نہ مرد کا اور جو ہشتم میں جو  
 بڑا ہے یا زیادہ عمر میں بعد زائیدی کے فرزند پیدا ہووے اشکال  
 شمس و مریخ و فیرہ راج ۳۰ = اچ (خ) میں دیکھو۔  
 کہ شمس و مریخ۔ سوالات بمقدار طبیعت مولود و اقوال اہل ہند  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مولود کس طبیعت کا  
 پیدا ہوگا اگر خانہ چہ ششم میں اشکال پادوسے یا آتشی ہوں بچہ

حضرت لقمان سے ہے اگر رمل میں غلبہ ۳۰ کا ہو فرزند  
 زیادہ پیدا ہوں اور جو ۳۰ کا دختر زیادہ اور جو دونوں کا ہو وہ فرزند  
 روز قمر استہر پیدا ہوں کہ والدین عاری ہو جائیں۔  
 قمر چاندرو چہ ششم اگر کوئی سوال کرے کہ عدم تولید اور نادر میں قمر منجانب  
 مرد ہے یا عورت یا چاہے کہ خاندان سے اول و ہشتم کو دیکھے اگر اول  
 میں ہو تو مرد منجانب مرد ہے ہشتم میں ہو منجانب عورت اور برکت  
 ہے یہ ان میں قمر پر ہندو حکم چاندرو بھی ہے قمر و رمل کوئی نہیں اور جو  
 ۳۰ دلیں۔ کہ فرزند منجانب پیدا ہووے۔  
 کہ ۳۰ = اہل یونان سے ہے اگر خانہ ہشتم میں اشکال شمس  
 و مریخ کے ہوں قمر و زحل کا ہے و نہ مرد کا اور جو ہشتم میں جو  
 بڑا ہے یا زیادہ عمر میں بعد زائیدی کے فرزند پیدا ہووے اشکال  
 شمس و مریخ و فیرہ راج ۳۰ = اچ (خ) میں دیکھو۔  
 کہ شمس و مریخ۔ سوالات بمقدار طبیعت مولود و اقوال اہل ہند  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مولود کس طبیعت کا  
 پیدا ہوگا اگر خانہ چہ ششم میں اشکال پادوسے یا آتشی ہوں بچہ

اگر کوئی سوال کرے کہ عدم تولید اور نادر میں قمر منجانب  
 مرد ہے یا عورت یا چاہے کہ خاندان سے اول و ہشتم کو دیکھے اگر اول  
 میں ہو تو مرد منجانب مرد ہے ہشتم میں ہو منجانب عورت اور برکت  
 ہے یہ ان میں قمر پر ہندو حکم چاندرو بھی ہے قمر و رمل کوئی نہیں اور جو  
 ۳۰ دلیں۔ کہ فرزند منجانب پیدا ہووے۔  
 کہ ۳۰ = اہل یونان سے ہے اگر خانہ ہشتم میں اشکال شمس  
 و مریخ کے ہوں قمر و زحل کا ہے و نہ مرد کا اور جو ہشتم میں جو  
 بڑا ہے یا زیادہ عمر میں بعد زائیدی کے فرزند پیدا ہووے اشکال  
 شمس و مریخ و فیرہ راج ۳۰ = اچ (خ) میں دیکھو۔  
 کہ شمس و مریخ۔ سوالات بمقدار طبیعت مولود و اقوال اہل ہند  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مولود کس طبیعت کا  
 پیدا ہوگا اگر خانہ چہ ششم میں اشکال پادوسے یا آتشی ہوں بچہ

دوسرا سوال ہے کہ اگر کوئی مرد یا عورت جو کہ اپنے  
 دل میں کسی اور شخص کی طرف سے محبت رکھتا ہو  
 اور وہ شخص اس کی طرف سے محبت نہیں رکھتا ہو  
 تو اس کو کیا کرنا چاہیے؟

گرم نزل پیدا ہو اور آبی خالی ہوں سرد طبیعت مختصر اشکال (راج  
 بک لاج رخ) میں دیکھو۔

قاعدہ دوم کہ اگر کوئی دریافت کرے کہ کچھ کبیرا بہتر ہے یا شیر  
 دایہ اگر خانہ اول سے کسی حیثیت سے ہو اور سویم غن شیر مار بہتر ہے  
 بر خلاف اس کے حکم برعکس اور جو بہر دو سے ہوں اور نون کا بہتر  
 شکست لے۔ اہل روم سے ہے کہ اشکال اول و پنجم کو باہم ضرب دیکر  
 نتیجہ برآمد کرے بعد ازیں سویم و پنجم کو ضرب کر کے نتیجہ نکالے اولین  
 متعلقہ مار ہے اور دہمین متعلقہ دایہ پس جو سے ہو نوں سے کیا دودھ

ہو اور تکرار ششم میں کرے شیر دایہ کا مضرب ہے اور جو سویم سے  
 غن شیر دایہ کا مضرب ہے۔

بحث سویم۔ سوالات بحجت خصلت فرزندان۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال بحجت خصلت نواد و فرزندان کے  
 کرے اور اول سے منقول ہے کہ اشکال خانہ اول و پنجم اور سویم و  
 دہم کو باہم ضرب کر کے نتائج برآمد کریں پھر اول و تاسع کو ضرب دیکر  
 ایک شکل نکالیں پس اگر یہ مستحق ہے بیایا ہو دے اور خانہ نو  
 اول و پنجم یا دہم چار دہم یا پانچ دہم میں کرے بھی سادت مند ہو

غن سویم غن شیر  
 خانہ اول سے کسی حیثیت سے ہو اور سویم غن شیر مار بہتر ہے  
 بر خلاف اس کے حکم برعکس اور جو بہر دو سے ہوں اور نون کا بہتر  
 شکست لے۔ اہل روم سے ہے کہ اشکال اول و پنجم کو باہم ضرب دیکر  
 نتیجہ برآمد کرے بعد ازیں سویم و پنجم کو ضرب کر کے نتیجہ نکالے اولین  
 متعلقہ مار ہے اور دہمین متعلقہ دایہ پس جو سے ہو نوں سے کیا دودھ  
 ہو اور تکرار ششم میں کرے شیر دایہ کا مضرب ہے اور جو سویم سے  
 غن شیر دایہ کا مضرب ہے۔  
 بحث سویم۔ سوالات بحجت خصلت فرزندان۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال بحجت خصلت نواد و فرزندان کے  
 کرے اور اول سے منقول ہے کہ اشکال خانہ اول و پنجم اور سویم و  
 دہم کو باہم ضرب کر کے نتائج برآمد کریں پھر اول و تاسع کو ضرب دیکر  
 ایک شکل نکالیں پس اگر یہ مستحق ہے بیایا ہو دے اور خانہ نو  
 اول و پنجم یا دہم چار دہم یا پانچ دہم میں کرے بھی سادت مند ہو

اگر کوئی سوال بحجت خصلت نواد و فرزندان کے کرے اور اول سے منقول ہے کہ اشکال خانہ اول و پنجم اور سویم و دہم کو باہم ضرب کر کے نتائج برآمد کریں پھر اول و تاسع کو ضرب دیکر ایک شکل نکالیں پس اگر یہ مستحق ہے بیایا ہو دے اور خانہ نو اول و پنجم یا دہم چار دہم یا پانچ دہم میں کرے بھی سادت مند ہو

فصل اول۔ اگر کوئی عیادت کرے کہ یہ مولود نیک بخت ہے یا بد نصیب شکل خانہ پنجم و ششم کے مقررہ دیگر شیر برائو کوٹ اور اس نتیجہ کو شکل خانہ پانزوم سے ضرب دیوے پس یہ متولد ہوگا سعد ہوگی حیثیت سے بگبگو  
ہے اور جو بد ہو بہ بخت استاد عید ہی پنجم و ہشتم کے نتیجہ سے ضرب جب  
تحریر صدر حکم کرنے میں خاصیت اشکال (راج باب الح شیخ) میں کہو  
نکتہ سوم۔ اگر سوال ہو کہ طالع مولود نیک ہے یا بد خانہ پنجم کو دیکھیے  
اگر او میں چھ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ سے کوئی ہو سادہ فائدہ ست

[illegible][illegible][illegible]

اگر یہ ہو تو ان کے لئے نصیب ہو۔ ہواور نیک بخت ہووے۔

نیک بخت تھے۔ اگر مصر سے ہے کہ خانہ خیمہ کو ضرب دیگو نتیجہ ہواور اگر  
 ہواور اس وقت کو میران میں ضرب دیگو نتیجہ ہواور اگر یہ سیدھی  
 ہو تو سب سے ہواور شد اور جو خوش ہووے بخت اگر نتیجہ ہو تو  
 اگر یہ سیدھی صورت میں اگر خیمہ کو ضرب دیگو ہواور سیدھی کا قول سب  
 ہواور۔

نیک بخت تھے۔ بخت نیک بختی مولود کی نصیب ہواور  
 مشرق سے خانہ خیمہ ویاور جو کوئی کہے اگر وہ میں ان اشکال میں سے  
 کوئی ہو تو بخت ہے۔ اگر یہ سیدھی ہواور میں کہے دلیل ہے کہ بخت  
 سیدھی ہواور شد اور خانہ خیمہ کو ضرب دیگو۔

نیک بخت تھے۔ حاجی عبد اللہ اگر آبادی سے ہے کہ خانہ خیمہ کو ضرب دیگو  
 نتیجہ ہواور اس مولود کو پانچوہم سے ضرب دیگو کہے کہ پانچوہم کو  
 پس یہ مستحق ہے۔ اگر یہ سیدھی ہواور میں کہے دلیل میں سے  
 کوئی ہو تو بخت و نیک بختی و مولود کی نصیب ہواور ان کے  
 بخت و محتاج۔

نیک بخت تھے۔ اگر خانہ خیمہ ہواور اگر اول و بیہم یا تو آدمی کو کہے بہت  
 خوش بخت اور سعادت مند مولود ہووے اور جو مال دراصل میں

اگر یہ ہو تو ان کے لئے نصیب ہو۔ ہواور نیک بخت ہووے۔  
 نیک بخت تھے۔ اگر مصر سے ہے کہ خانہ خیمہ کو ضرب دیگو نتیجہ ہواور اگر  
 ہواور اس وقت کو میران میں ضرب دیگو نتیجہ ہواور اگر یہ سیدھی  
 ہو تو سب سے ہواور شد اور جو خوش ہووے بخت اگر نتیجہ ہو تو  
 اگر یہ سیدھی صورت میں اگر خیمہ کو ضرب دیگو ہواور سیدھی کا قول سب  
 ہواور۔  
 نیک بخت تھے۔ بخت نیک بختی مولود کی نصیب ہواور  
 مشرق سے خانہ خیمہ ویاور جو کوئی کہے اگر وہ میں ان اشکال میں سے  
 کوئی ہو تو بخت ہے۔ اگر یہ سیدھی ہواور میں کہے دلیل ہے کہ بخت  
 سیدھی ہواور شد اور خانہ خیمہ کو ضرب دیگو۔  
 نیک بخت تھے۔ حاجی عبد اللہ اگر آبادی سے ہے کہ خانہ خیمہ کو ضرب دیگو  
 نتیجہ ہواور اس مولود کو پانچوہم سے ضرب دیگو کہے کہ پانچوہم کو  
 پس یہ مستحق ہے۔ اگر یہ سیدھی ہواور میں کہے دلیل میں سے  
 کوئی ہو تو بخت و نیک بختی و مولود کی نصیب ہواور ان کے  
 بخت و محتاج۔  
 نیک بخت تھے۔ اگر خانہ خیمہ ہواور اگر اول و بیہم یا تو آدمی کو کہے بہت  
 خوش بخت اور سعادت مند مولود ہووے اور جو مال دراصل میں

اگر یہ ہو تو ان کے لئے نصیب ہو۔ ہواور نیک بخت ہووے۔  
 نیک بخت تھے۔ اگر مصر سے ہے کہ خانہ خیمہ کو ضرب دیگو نتیجہ ہواور اگر  
 ہواور اس وقت کو میران میں ضرب دیگو نتیجہ ہواور اگر یہ سیدھی  
 ہو تو سب سے ہواور شد اور جو خوش ہووے بخت اگر نتیجہ ہو تو  
 اگر یہ سیدھی صورت میں اگر خیمہ کو ضرب دیگو ہواور سیدھی کا قول سب  
 ہواور۔  
 نیک بخت تھے۔ بخت نیک بختی مولود کی نصیب ہواور  
 مشرق سے خانہ خیمہ ویاور جو کوئی کہے اگر وہ میں ان اشکال میں سے  
 کوئی ہو تو بخت ہے۔ اگر یہ سیدھی ہواور میں کہے دلیل ہے کہ بخت  
 سیدھی ہواور شد اور خانہ خیمہ کو ضرب دیگو۔  
 نیک بخت تھے۔ حاجی عبد اللہ اگر آبادی سے ہے کہ خانہ خیمہ کو ضرب دیگو  
 نتیجہ ہواور اس مولود کو پانچوہم سے ضرب دیگو کہے کہ پانچوہم کو  
 پس یہ مستحق ہے۔ اگر یہ سیدھی ہواور میں کہے دلیل میں سے  
 کوئی ہو تو بخت و نیک بختی و مولود کی نصیب ہواور ان کے  
 بخت و محتاج۔  
 نیک بخت تھے۔ اگر خانہ خیمہ ہواور اگر اول و بیہم یا تو آدمی کو کہے بہت  
 خوش بخت اور سعادت مند مولود ہووے اور جو مال دراصل میں

کوار ہو کر اور سدا باقی سمیر قون میں حکم برعکس۔  
 قاضی دعویم۔ اگر سوال ہو کہ طالع مولود کا نسبت والدین کے  
 نیک ہو یا بد شکل طالع پنجم کو چارم سے ضرب دیوے اور اس سے حقہ  
 ہو تو شکل خانہ اول سے ضرب دیوے پس اگر نتیجہ س کی حیثیت سے  
 ہو غرض نسبت والدین اور جد بابرک قدم ہے اور بہت کچھ ترقی والدین  
 کو میسر ہوئے اور جہ ہون حکم برعکس۔

بحث پنجم۔ سوالات و فائزات فرزند انقول اہل بربر۔  
 قاعدہ اول۔ اگر سوال ہے کہ رفاقت فرزند کے جو خانہ پنجم کو کہو  
 اگر یہ شخص بکوار بیوت دوست میں کرے دین رفاقت ہے اور جو  
 دشمن میں ہو دلیل مخالفت اور میلان میں ہو دلیل اوست دوستی  
 و دشمنی ہونا تو عناصر کے خیال کرو۔

قاعده دوم - اگر سوال ہو کہ نر نرند سے امید رکھتا جہان برآوردگی  
یہ نہیں اشکال خانہ اول و نجم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اور موافق  
داخل و خارج اور کے حکم کرے مثلاً عزیز الحسن اول و یازدہم کے نتیجہ سے  
حسب تحریر صدر حکم کرنے اور عمل حصول مراد و حقوق بھی یہ قاعده  
استعمل ہے

قواعد تسویم اگر کوئی سوال کرنے کے لئے فرزند اپنے طریقہ پر ہے یا نہیں  
خانہ پنجم کو دیکھئے اگر وہ سپہ داخل ہو، اور بتلائے خالق میں کر کے دلیل ہے

اگر فرزند اپنے طریقہ پر ہے اور جوابات ہو دلیل ہے کہ بعد چہرے  
 آج اور گاہ اور بر خلاف ایسے حکم بر عکس۔  
 قاعدہ چارم۔ اگر سوال ہو کہ فرزند غائب سے اتصال ہو دو گنا  
 یا نہیں نظر کرے خداوند تعالیٰ اور صاحب خیم کو اگر ایچ میں ہر دو بقوت  
 ہوں اور اشکال سعد ہوں دلیل اتصال و ملاقات ہے اور بر خلاف  
 ہوں حکم بر عکس علاوہ اسکے اگر اشکال مذکورین کی تکرار بیوت سعد میں  
 ہو دلیل نیکی احوال نزد چہرے اور جو تکرار بین ہر دو صورت حال غائب  
 بیوت سعد بخس (راجب سبب الخ) میں دیکھو۔  
 قاعدہ پنجم۔ اگر سوال بجمت چہر غائب کے ہے اگر اشکال اول سعد ہو اور  
 تکرار خیم میں اشکال خیم سعد ہو اور تکرار بیوت سعد میں کرے فرزند  
 خوش و خرم ہے اگر خیم سعد ہو اور تکرار خیم و ششم میں کرے رنج و  
 یکساں ہے۔ ہر گاہ اگر ششم و دوازدہم میں کرے دلیل ہے کہ بد حال  
 اگر ہضم خیم و دیزان میں ہے ہو دلیل ہے کہ رنج و دھنہ اور نیم مرگ ہے۔  
 سبب ششم۔ سوالات حالت فرزند۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی نار یافت کرے کہ فلان اولاد کہتا ہے  
 یا نہیں خانہ خیم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور بی خانہ ہے نیک میں  
 شتم ہو دلیل ہے کہ صاحب اولاد ہے اور فرزند بھی رخصت یا آیت  
 کو تکرار اسی صورت میں شکل خیم خانہ طاق میں ابی ہو دلیل پسر کی

اگر فرزند اپنے طریقہ پر ہے اور جوابات ہو دلیل ہے کہ بعد چہرے  
 آج اور گاہ اور بر خلاف ایسے حکم بر عکس۔  
 قاعدہ چارم۔ اگر سوال ہو کہ فرزند غائب سے اتصال ہو دو گنا  
 یا نہیں نظر کرے خداوند تعالیٰ اور صاحب خیم کو اگر ایچ میں ہر دو بقوت  
 ہوں اور اشکال سعد ہوں دلیل اتصال و ملاقات ہے اور بر خلاف  
 ہوں حکم بر عکس علاوہ اسکے اگر اشکال مذکورین کی تکرار بیوت سعد میں  
 ہو دلیل نیکی احوال نزد چہرے اور جو تکرار بین ہر دو صورت حال غائب  
 بیوت سعد بخس (راجب سبب الخ) میں دیکھو۔  
 قاعدہ پنجم۔ اگر سوال بجمت چہر غائب کے ہے اگر اشکال اول سعد ہو اور  
 تکرار خیم میں اشکال خیم سعد ہو اور تکرار بیوت سعد میں کرے فرزند  
 خوش و خرم ہے اگر خیم سعد ہو اور تکرار خیم و ششم میں کرے رنج و  
 یکساں ہے۔ ہر گاہ اگر ششم و دوازدہم میں کرے دلیل ہے کہ بد حال  
 اگر ہضم خیم و دیزان میں ہے ہو دلیل ہے کہ رنج و دھنہ اور نیم مرگ ہے۔  
 سبب ششم۔ سوالات حالت فرزند۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی نار یافت کرے کہ فلان اولاد کہتا ہے  
 یا نہیں خانہ خیم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور بی خانہ ہے نیک میں  
 شتم ہو دلیل ہے کہ صاحب اولاد ہے اور فرزند بھی رخصت یا آیت  
 کو تکرار اسی صورت میں شکل خیم خانہ طاق میں ابی ہو دلیل پسر کی

اگر فرزند اپنے طریقہ پر ہے اور جوابات ہو دلیل ہے کہ بعد چہرے  
 آج اور گاہ اور بر خلاف ایسے حکم بر عکس۔  
 قاعدہ چارم۔ اگر سوال ہو کہ فرزند غائب سے اتصال ہو دو گنا  
 یا نہیں نظر کرے خداوند تعالیٰ اور صاحب خیم کو اگر ایچ میں ہر دو بقوت  
 ہوں اور اشکال سعد ہوں دلیل اتصال و ملاقات ہے اور بر خلاف  
 ہوں حکم بر عکس علاوہ اسکے اگر اشکال مذکورین کی تکرار بیوت سعد میں  
 ہو دلیل نیکی احوال نزد چہرے اور جو تکرار بین ہر دو صورت حال غائب  
 بیوت سعد بخس (راجب سبب الخ) میں دیکھو۔  
 قاعدہ پنجم۔ اگر سوال بجمت چہر غائب کے ہے اگر اشکال اول سعد ہو اور  
 تکرار خیم میں اشکال خیم سعد ہو اور تکرار بیوت سعد میں کرے فرزند  
 خوش و خرم ہے اگر خیم سعد ہو اور تکرار خیم و ششم میں کرے رنج و  
 یکساں ہے۔ ہر گاہ اگر ششم و دوازدہم میں کرے دلیل ہے کہ بد حال  
 اگر ہضم خیم و دیزان میں ہے ہو دلیل ہے کہ رنج و دھنہ اور نیم مرگ ہے۔  
 سبب ششم۔ سوالات حالت فرزند۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی نار یافت کرے کہ فلان اولاد کہتا ہے  
 یا نہیں خانہ خیم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہو اور بی خانہ ہے نیک میں  
 شتم ہو دلیل ہے کہ صاحب اولاد ہے اور فرزند بھی رخصت یا آیت  
 کو تکرار اسی صورت میں شکل خیم خانہ طاق میں ابی ہو دلیل پسر کی

اور جو خاد جہفت میں جو ردیل و دختر خاد و ازین اس حال میں :-  
وہ از دم میں نہ معلوم کرنا چاہئے کہ فرزند تولد ہو کر منایح ہو گیا ہے۔  
یا نہ ہو۔ اگر کوئی در یالت کرے کہ فلاں فرزند نطفہ ملاں  
ہے یا حرام ہے جامع از اس سے مستقل ہے کہ اگر شکل خانیہ بخر  
ذلیل الوقار ہو اور اوپر نظر مزج کی پڑتی ہو جانکہ نطفہ حرام ہے  
وقار اشکال (راجب الخ) میں دیکھو اور باقی صورتوں میں نطفہ  
ملاں امانا چاہئے۔

مکتبہ اسلامیہ - صفحہ نمبر ۱۰۰ - ہے اگر لہات و نیات میں زحل  
و زہرین اور کوشح و غیرہ کا اجتماع ہو تو اسے اور سربائے اجہ است  
و نیات یعنی اشکال و طالع و پنجہ ایک جوہر خواص کی ہون دلیل ہے  
کہ حرام زادہ ہے اور جوہر بر خانات اسکے چہاں نقطہ حلال بر تقدیر فرسی  
مستورست میں ہوا اختلاف ہو حکم غلبہ پر کہے الا خود عزیر الحسن اپنا  
تجزیہ فرماتے ہیں کہ موافق تجربہ و حد حکم قطعی حرام کا ناجائز ہے اگر اوداد  
چار گانہ سعد ہوں حلال سمجھو اور چرخ ہوں حرام اور خواص و جوہر  
اشکال (ارج سبب) ارجح من و مکتوب۔

سہ ماہی کے لئے سواالات خوف خطر فرزند۔  
 ۱۔ اگر سوال درازی عمر فرزند کی بابت ہو تو حق پرچم کو  
 بازو پر ہے، مزب دیگر تجھ پر اکڑ کرے بعد ادا کے طالع کو پرچم سے ضرب

[illegible][illegible]

۱۸۱  
 این کتاب از کتابخانه  
 آستان قدس است  
 شماره ثبت ۱۸۱  
 تاریخ ثبت ۱۳۰۴  
 شماره قفسه ۱۸۱

سبب است که این امر را در هر دو کتاب مذکور  
در هر دو کتاب مذکور در هر دو کتاب مذکور

Handwritten text in Arabic script, likely a continuation of the manuscript's content, featuring musical notation (neumes) above the text.





[illegible]



کہ عورت عقیقہ ہے محل قبول نیکوئی اگر خانہ پانزدہم میں ہے ہوا داول  
 میں ہے یا ۛۛ ہر دسے دلیل ہے کہ بعد عرصہ کے اولاد پیدا ہوو گی  
 اگر اول پانزدہم یا سہم میں ہے ہوا درخیم میں ۛۛ یا ۛۛ ہو کنا چاہے کہ  
 شوہر زن نابالغ ہے یا خارج مردیت اگر زائچہ میں ۛۛ و ۛۛ معدوم  
 ہون اور ۛۛ کا غلبہ ہوا ستاد امار کا قول ہے کہ قطعی حکم کر دینا  
 چاہئے کہ اس شوہر سے اس زن کے اولاد سنو و گی مرد عقیقہ ہے یہاں  
 استاد عیدی کا یہ مباحثہ ہے کہ اگر ۛۛ کا غلبہ ہو زن عقیقہ ہے اور ۛۛ کا  
 غلبہ ہو مرد عقیقہ اولاد دون صورت سے منور بنو گے اسکے اگر ۛۛ و  
 ۛۛ معدوم رہل ہوں اور ۛۛ ۛۛ کا غلبہ ہو بکثرت اولاد ہو یہاں حیدر  
 رمال کا قول ہے کہ جو ایسے زائچہ میں اشکال داخل کا غلبہ ہو کل مولود ذر  
 دختر زندہ رہیں اور جو شخص و خارج وغیرہ کا غلبہ ہو اکثر ضائع ہو جاوین  
 اور جو سود خارج کا غلبہ ہو مبتلا مرض رہیں اور جو منقلب کسی حیثیت  
 سے غالب ہوں اسقاط زیادہ ہوں اور میر عباس موسیٰ کا قول ہے  
 اگر غلبہ ۛۛ کا ہو فرزند زیادہ تولد ہوں اور ۛۛ کا ہو دختر زیادہ  
 کلید یہ احکام دربارہ حمل زدن مہ جنہ مراتب اکثر کتب دیرینہ سے  
 بطور سند و تجربہ ماو ستادان اہل ترب سے تحریر ہے اور فی الواقع  
 جو موافق اسکے حمل بقدر کیا جاوے گا خالی از غلطاء تصور ہوگا۔  
 قاعدہ دوم - اگر کوئی سوال کرے کہ فلان عورت کو حل ہووے گا یا

مطالب معاصر  
ازین تاریخ تا کنون  
در این کتاب  
توضیح داده شده است







خواب کر کے ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ متعاقب تناس کے ہو  
حمل ایک مادہ کا ہے زہرہ کی ہر دو مادہ کا عطارد کی ہر سہ مادہ کا قمر کی  
چارہ مادہ کا زحل کی ہر پانچ مادہ کا مشتری کی ہر چھ مادہ کا مریخ کی ہر ہفت  
ماہ کا اور جہاں اس دو نسب کی ہر پورے ایام کو کواکب انشکال الاح  
بالاج اخ امین دیکھو بعض اسے تداغی الحنفیہ عید سی صرف شکل  
موجودہ خاتمہ پنجم سے حسب تحریر معذرا حکم کرتے ہیں۔  
بحث دوم - یہ آلات بمقدور وضع حمل۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو کہ وضع حمل یا سکنی ہو یا بدشواری  
اگر نازہ اول و ششم سعد خارج یا منقلب ہوں وضع حمل یا سانی ہو  
اور بد داخل اور ناجبت ہوں بدشواری اسی صورت میں اگر بخش  
ہوں دلیل خوف مرگ ہے اور جو بخش خارج و منقلب ہوں دلیل  
تحلیل بعض اوستاد صرف پنجم سے یہ حکم کرتے ہیں۔  
نکتہ۔ اہل عراق کا حمل ہے کہ اگر سوال بھت آسانی بدشواری  
وضع حمل کا ہو خانہ سال ششم دیازدہم کو دیکھے اگر ان میں نہ  
نہ نہ کوئی ہو وہ وضع حمل بدشواری ہو یا کہ حاملہ کو  
خوف مرگ ہو اور جو پنجم میں کراد کرین بچہ فوت ہو اور حاملہ کو  
خلاسی ہو۔

نکلتے ہیں۔ ابو سعید ظاموسی سے ہے کہ اول و یازدہم کو ضرب دی گئی۔

129





بہت دروزہ سے بچ پیدا ہوا اور غور قلیل میں و دونوں ضائع ہو گئے  
 اور یہ ہی حکم کس داخل ثابت کا ہے۔  
 حکمت تہمت۔ اوستا و ادا ملاتی سے ہے کہ پنجم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ  
 برآمد کرے اگر یہ ہی ہو دلیل انجام بخیر ہے اور جو کس ہوا انجسام  
 خراب دیدہ۔  
 حکمت تہمت۔ نادر الرمل سے ہے اگر دروازہ ہم میں ہے ۳۳ ۳۳ ۳۳  
 انہیں سے کوئی ہر خوف حاملہ اور مرگ سرور و متہ و سبہ صلا و  
 ان کے دیگر اشکال ہوں صورت سلاستی و صحت ایک تاد نادر و متہ  
 نوازہ چارم سے حسب تحریر حکم کہتے ہیں۔  
 حکمت مسووم۔ سوال متعلقہ اوستا و ادا ملاتی سے ہے کہ پنجم و دہم کو ضرب  
 قاعدہ بقول۔ اگر کوئی در کافت کرے کہ سرور و متہ کو پیدا ہوگا  
 یارات کو مرآت الہی سے متعلق ہے اگر کسی خاصہ کہ ہوا و  
 پیدا ہوا اور مرآت ہوا و مرآت کو جس اشکال بہ خطہ کر و مرآت  
 اچل خ میں عزا و ازین اگر خانا۔ بہت اوستا و ادا ملاتی سے ہے کہ پنجم و دہم کو ضرب  
 اور دروازہ ہم میں ہے کہ کیا یا یسلی ہوا و مرآت کو پیدا ہوگا اور مرآت  
 ہوں دن کو پیدا ہوگا اشکال الہی و ہوا و مرآت کو پیدا ہوگا اور مرآت  
 حکمت تہمت۔ اہل علق۔ سے ہے اگر کسی خاصہ کہ ہوا و مرآت کو پیدا ہوگا  
 اگر ثابت ہوا و مرآت کو پیدا ہوگا اور مرآت کو پیدا ہوگا اور مرآت

(Marginalia in Urdu script, including various notes and repetitions of the main text's concepts, such as 'حکمت تہمت' and 'حکمت مسووم'. Some text is written vertically along the left and top edges, while other is written horizontally in the margins. There are also some small diagrams or symbols interspersed with the text.)



قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال بحجت فرمادے مولود کی کرے  
اگر خانائے چارم دسٹم میں اشکال مذکور ہوں لڑکے پیدا ہوا اور جو  
سوٹ ہوں دختر اور مختلف ہوں خستہ یا دختر اگر بیٹے نکلا کر چھبسم  
دچارم میں کرے یا ششم میں فرزند تو ان ہوں اور جو یہ یا نہم

کس قدر جگہوں میں مکر رہے پس جان جان قوی ہو دے مولود  
منسوبات راحت اور کے حکم کرے ساعات (راج ب) ج شیخ  
مین دیکھو اسی صورت میں اگر شکل خارج ہو دے ساعات دن مقرر  
کرے اور جو داخل ہو ساعات شب کو مقرر کرے منسوب ہجہ  
خارج و ثابت ہجہ داخل  
قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کس طالع یعنی اس  
میں پیدا ہو گا۔ بل لیا کر کے خانہ نم کو ملا خطہ کرے پس وہ شکل جس  
برج سے منسوب ہو دے اسی را اس میں بچہ پیدا ہو دے  
منسوبات برج الاح یہ ہے شیخ (مین دیکھو)  
قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بچہ کون دن و پختہ میں پیدا ہو گا  
خانہ نم سے بیان کرے یعنی جس برج و منسوب سے وہ منسوب  
ہو دے کہ اسی گون و پختہ کا حکم لگا دے منسوبات برج الاح  
یہ ہے شیخ (مین دیکھو اور شانک راج ب) ج شیخ (مین دیکھو)  
بحث چہارم۔ سوالات متعلقہ ختم مولود۔  
قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال بحبت نرمی وادگی مولود کی کرے  
اگر خانہ سے چارم و ششم میں اشکال مذکور ہوں لڑکا پیدا ہو اور جو  
سومٹ ہوں و ستر اور چھ مختلف ہوں خستہ یا دختر اگر ہے لڑکا بچہ جسم  
دچارم میں کرے یا ششم میں فرزند تو انان ہوں اور جو یہ یا نہ دہم

دروازہ دہم میں ہو پھر پہلے دروازے پر جاوے۔  
 شکستہ۔ ناوا کرل سے ہے پھر چم کو ششم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے۔  
 پس جو یہ داخل ہو پس پیدا ہو اور خارج ہو نہ ختم۔ اگر چم دوازہ دہم کا  
 نتیجہ نہ کر ہو پس اور موٹ ہو و ختم جنس اشکال راجح اب اچ طرح  
 میں دیکھو۔

شکستہ۔ اہل عراق سے ہے اگر خانہ سے اول و پنجم میں جنس  
 کے اشکال ہوں موافق اور سکے حکم کرے اگر اختلاف ہو ششم منوم  
 کر جنس اشکال جدول مذکورہ صدر میں دیکھیہ۔

شکستہ۔ اہل بریسے کو فقط اول کو شمار کر کے تین سے مخرج  
 ہو سکے اگر ایک باقی رہے گا پیدا ہو اگر دو باقی رہے گا تین جنس ختم  
 شکستہ۔ مقالات عقبہ سے ہے کہ نم و چم کو ضرب دیکر شکل پیدا  
 کرے پس موافق جنس اوس کے حکم کرے۔

شکستہ۔ جس مثال سے ہے کہ خانہ سے ششم ہفتہ دوازہ دہم کو  
 ملا خطہ کرے اگر انیس اشکال مذکور ہوں فرزند پیدا ہو اور جو موٹ ہو  
 ہوں ختم اور جہاں بیوت میں اختلاف ہو اول یا نہ دہم کو ضرب  
 دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق جنس اوس کے حکم کرے۔

شکستہ۔ غایب الوصول سے ہے کہ اول و پنجم کو دہشتہ اگر انیس  
 اشکال آشی و بادی ہوں پس پیدا ہو اور جہاں خاکی ہو و ختم اور ستاد

دروازہ دہم میں ہو پھر پہلے دروازے پر جاوے۔  
 شکستہ۔ ناوا کرل سے ہے پھر چم کو ششم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے۔  
 پس جو یہ داخل ہو پس پیدا ہو اور خارج ہو نہ ختم۔ اگر چم دوازہ دہم کا  
 نتیجہ نہ کر ہو پس اور موٹ ہو و ختم جنس اشکال راجح اب اچ طرح  
 میں دیکھو۔

دروازہ دہم میں ہو پھر پہلے دروازے پر جاوے۔  
 شکستہ۔ ناوا کرل سے ہے پھر چم کو ششم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے۔  
 پس جو یہ داخل ہو پس پیدا ہو اور خارج ہو نہ ختم۔ اگر چم دوازہ دہم کا  
 نتیجہ نہ کر ہو پس اور موٹ ہو و ختم جنس اشکال راجح اب اچ طرح  
 میں دیکھو۔



دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے ہاتھ میں ایک شے ہو اور وہ اسے اپنے دل سے بے اختیار نکال دے تو اسے بے اختیار کہتے ہیں۔  
 اور اگر کسی شخص کے ہاتھ میں ایک شے ہو اور وہ اسے اپنے دل سے بے اختیار نکال دے تو اسے بے اختیار کہتے ہیں۔  
 اور اگر کسی شخص کے ہاتھ میں ایک شے ہو اور وہ اسے اپنے دل سے بے اختیار نکال دے تو اسے بے اختیار کہتے ہیں۔

اور اس نتیجہ کو بخاندہ دویم سے ضرب کر کے شکل پیدا کرے پس اگر وہ داخل ہو پھر اور جو خارج ہو و خزانہ بجا بہت و منتقل شخص ہو اسقاط و موقوفہ بعض نتیجہ خیمہ ہشتم سے اس طرح پر حکم کرتے ہیں اگر سعد ہو فرزند اور شخص ہو دختر۔  
 مسئلہ ۱۱ حکیم ارسلان الیس سے ہے کہ ہشتم و نهم کو ضرب ہو کہ نتیجہ برآمد کرے پس اگر وہ نتیجہ خارج ہو لڑکا پیدا ہو اور جو داخل ہو لڑکی دیکھتے ہیں شکل کی بے اعتبار ہے۔

مسئلہ ۱۲ جامع الاسرار سے منقول ہے بخت نرمی و ملاوگی بچہ کہ اشکال خانہ خیمہ دویم اور خیمہ و یانہ ہم کو باہم ضرب کر کے دو اشکال برآمد کریں بعد اس کے ان میں دو اشکال کو ضرب کر کے ایک شکل نکالیں پس اگر یہ متولدہ نہ ہو تو اسے حکم فرمائی گا کریں اور جو مادہ ہو حکم ملاوگی بعض صرف شکل خانہ یانہ ہم سے یہ حکم کرتے ہیں اور بعض شکل خانہ و یانہ ہم سے جنس اشکال (راج ب) (اج خ) میں دیکھو۔

مسئلہ ۱۳ سید صادق سے ہے کہ اول و ہشتم کو ضرب کر کے نتیجہ برآمد کریں اگر یہ تاشی و باوی ہو فرزند اور جو آبی خالی ہو دختر غرض اشکال (راج ب) (اج خ) میں دیکھو۔

مسئلہ ۱۴ اشکال خانہ خیمہ و اول اور خانہ ششم و دوم کو باہم ضرب کر کے نتائج برآمد کریں پھر ان دونوں سے ایک شکل پیدا کریں۔

دی خانہ میں خیمہ خانہ و یانہ خانہ  
 خیمہ خانہ میں خیمہ خانہ و یانہ خانہ  
 خیمہ خانہ میں خیمہ خانہ و یانہ خانہ  
 خیمہ خانہ میں خیمہ خانہ و یانہ خانہ





دختر نوان بہا چون اگر غلبہ نہ کہا ہو پس خنخی پیدا ہون علاوہ اس کے  
خاتوناست اول پنجم ششم ہفتم اور یازدہم کو علا خطہ کرے اگر ان بیوت  
مین کا غلبہ ہو دس دلیل ہے کہ بچہ گلاب زبان یا تو نالیس یا ہو  
اگر کا غلبہ ہو بچہ کوزہ وغیرہ ہو اگر بنے کا غلبہ ہو کوزہ پشت ہو اگر بنے  
کا غلبہ ہو لنگ پیدا ہو دس

نیکو کو شکر خانہ خرم میں ضرب کر کے نیکو خیر کے لیے پس یہ مولود اگر نہ ہو  
حکم فرزند کا کرے اور مادہ ہو حکم و خیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بکشت اول۔ سوالات متعلق مشروبات منتخب اقبال نائل مردم۔  
قاعده اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ غالباً شخص کے کیا شراب پیو  
نہا پنجم کو دیکھتے ہیں جو مکمل اتنی میں ہو موافق مشروبات مشروبات اور کے  
حکم کرے اور مشروبات (راجب الج م مشروبات مشروبات) میں کبیر  
قاعده دوم۔ اگر کوئی سوال در بارہ بادہ سے نوشی سے کرے تو اول  
چشم کو ضرب دیکر تھک برآمد کرے جو وہ سعد کی حیثیت سے ہو مادہ  
نوشی امجدہ و جود بن ضرر نہ اور جو شخص ہو سفور دینا اس

کلید۔ دوا وغیرہ کے پینے اور اوروں کے نفع و نقصان کا ہرگز نیکو غمی بھی

امضت اور محل اسنو پیش کیا  
نہایت سے غم و غصہ کے بغیر قبول فرمایا  
اور کہا کہ اگر اسکو قبول فرمایا جائے تو  
اسکو چاہئے کہ وہ اپنے تمام مال و دولت کو  
فقیروں میں تقسیم کر دے اور انکی خدمت میں  
صرف ہو۔





وہ ہفتہ کے نقاد آتش شاکر کے بعد اس کے نقاد آتش دویم نجم ہستہ  
 ویا نہ ہم کے شاکر کے اگر اولین زیادہ ہوں منجانب سایل ملاقات ہو  
 اور جو دوہم زیادہ ہوں منجانب محبوب۔

نکتہ ۱۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے محبوب سے حب و خواہ  
 ملاقات ہوو گی یا نہیں نفس طالع کو نجم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے  
 پھر اس مسئلہ کو چارم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس یہ مستحق  
 سعد داخل ہو اور آبی مہرب و خواہ ملاقات ہووے یا سانی اور جس  
 داخل و خالی ہو برقت حسب و خواہ ملاقات ہو باقی صورتوں میں  
 دلیل نامہ ایسی ہے اسے اور بعد ہی حرف اول مجموعہ کے نتیجہ سے  
 حسب محضر حکم کرتے ہیں۔

نکتہ ۲۔ نیز نمود الدین لکھنوی سے ہے اگر خانہ اول میں ۱۱ اور نجم  
 ۱۱ یا ۱۱ ہو اور خانہ ۱۱ سے دویم سویم نہم و یازدہم و سیزدہم اگر کوئی دلیل  
 ہے کہ عاشق و معشوق میں حسب و خواہ ملاقات ہو اور معشوق بہت  
 سار کرے۔

نکتہ ۳۔ اہل زنگبار سے ہے کہ نقاط اخرا درمل اول سے نجم تک  
 شاکر کے اگر آبی زیادہ ہوں ملاقات حسب و خواہ بغیر ملاقات حجاب  
 اور جو خالی زیادہ ہوں نیز وصال ہو الا یکو شمش اگر یاوسی زیادہ  
 ہوں گفتگو تک نوبت پورے اگر آتش زیادہ ہوں دیار پودہ

Handwritten marginal notes in Urdu script are present on all four sides of the page, providing commentary or additional rules related to the main text. The notes are written in a cursive style and cover a significant portion of the page's perimeter.





یا نہیں اور گفتگو وصال ہو گیا نہیں خانہ بنیم کو دیکھنے اگر ایسے  
جو شکل ہو وہ نقطہ آشی رکتی ہو غرض نوبت دیدار تک پہنچنے  
اور جوبادی ہو نوبت گفتگو تک پہنچنے اور جوابی ہو کچھ ہر چہاڑ  
ہو جاوے اور جوحاکی ہو وصل ہو اور جوسب نقطہ ہوں غرض  
نیت حکم لگایا جاوے غرض جرجفتہ ہو موافق ہو او سکے حکم ہو  
در صورت کہ گفتگو یا زوہم ہی البتہ نہ ہو۔

قاعہ چہارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے محبوب کو  
کبھی الفت و محبت ہووے گی خاندان اول و پنج کو زیچھے اگر ہر دو  
بیوت میں اشکال چہ ستارہ ہوں یا ہم مزاج ہوں دلیل الفت  
و دوستی سیرۃ اور جوہر غلاب ہر عام برہنیں۔

سب یا مہین اگر شکل خانہ دویم و شکن خانہ یازدہم حسب دلائل  
سکن ہوزے اور تکرار اپنی تجم یا ستم یا سز و ہم یا سبوم من کرے  
لیں ہے کہ دوست ہے اور چارم یعنی دہم یا دواز دہم یعنی ہویں  
یل دشمن پر نے کی ہے۔

دشمن است نه - اگر سوال ہو کہ ملاقات خوب ہو دیگی اگر ختم جادویم  
و شازدہم سعد داخل ہوں تو دیگی اور جو خارج ہوں حکم پلٹے  
سعد بارانی دشمن بدشاہی -

[illegible]

قاعدہ پنجم۔ اگر سوال بھت امتحان محبت ہو مصباح الرمل کا  
 قول ہے کہ پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کریں اگر چہ یہ ہون  
 محبت صادق ہے۔ اگر تہ ہو ظاہر دوستی اگر بیہ میانہ باقی  
 اشکال کے موافق حیثیت حکم ہے۔

نکتہ ششم۔ اگر سوال ہو کہ فلان مشرقی کس قسم کی ہے  
 اور وصال ہووے گا یا نہیں مرات الرمل سے منقول ہے کہ  
 اول و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متوازنہ سعد ہو  
 محبت راست ہے۔ اور جو شخص ہو دروغ خانہ اوزین اگر انشیکل  
 خانہ اسے اول سویم و پنجم داخل یا نامست سعد ہو کہ محبت صادق ہو  
 الامراضات منوالا انہیں سے کوئی نکلے یا زود ہم چارہ میں رکھے  
 اور میزان داخل ہو ضرور کہ درجہ نیکو ہو

نکتہ سہم۔ حضرت نور محمد مال سے ہے کہ اول و پنجم اور اول  
 و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس جسکا نتیجہ سعد اور بقوت  
 ناچھ میں ہو اسکی طرف دوستی صادق ہے اولین متعلق محبوب  
 ہے اور دوسرین متعلق سائل علاوہ اسکے جسکا نتیجہ بیوت سعد میں  
 کر رہے وہ سب سے زیادہ صادق ہے اور برخلاف ہر اسکے حکم  
 برعکس بیوت سعد و شخص راجع بک ناچ (خ) کو دیکھو۔  
 نکتہ ششم۔ اہل زنگبار سے ہے ہو کہ افراد الرمل کو جمع کر کے چارے

وہاں سے کہتے ہیں کہ اگر سوال بھت امتحان محبت ہو مصباح الرمل کا قول ہے کہ پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کریں اگر چہ یہ ہون محبت صادق ہے۔ اگر تہ ہو ظاہر دوستی اگر بیہ میانہ باقی اشکال کے موافق حیثیت حکم ہے۔

نکتہ ششم۔ اگر سوال ہو کہ فلان مشرقی کس قسم کی ہے اور وصال ہووے گا یا نہیں مرات الرمل سے منقول ہے کہ اول و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متوازنہ سعد ہو محبت راست ہے۔ اور جو شخص ہو دروغ خانہ اوزین اگر انشیکل خانہ اسے اول سویم و پنجم داخل یا نامست سعد ہو کہ محبت صادق ہو الامراضات منوالا انہیں سے کوئی نکلے یا زود ہم چارہ میں رکھے اور میزان داخل ہو ضرور کہ درجہ نیکو ہو

نکتہ سہم۔ حضرت نور محمد مال سے ہے کہ اول و پنجم اور اول و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس جسکا نتیجہ سعد اور بقوت ناچھ میں ہو اسکی طرف دوستی صادق ہے اولین متعلق محبوب ہے اور دوسرین متعلق سائل علاوہ اسکے جسکا نتیجہ بیوت سعد میں کر رہے وہ سب سے زیادہ صادق ہے اور برخلاف ہر اسکے حکم برعکس بیوت سعد و شخص راجع بک ناچ (خ) کو دیکھو۔

نکتہ ششم۔ اہل زنگبار سے ہے ہو کہ افراد الرمل کو جمع کر کے چارے

وہاں سے کہتے ہیں کہ اگر سوال بھت امتحان محبت ہو مصباح الرمل کا قول ہے کہ پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کریں اگر چہ یہ ہون محبت صادق ہے۔ اگر تہ ہو ظاہر دوستی اگر بیہ میانہ باقی اشکال کے موافق حیثیت حکم ہے۔

نکتہ ششم۔ اگر سوال ہو کہ فلان مشرقی کس قسم کی ہے اور وصال ہووے گا یا نہیں مرات الرمل سے منقول ہے کہ اول و یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متوازنہ سعد ہو محبت راست ہے۔ اور جو شخص ہو دروغ خانہ اوزین اگر انشیکل خانہ اسے اول سویم و پنجم داخل یا نامست سعد ہو کہ محبت صادق ہو الامراضات منوالا انہیں سے کوئی نکلے یا زود ہم چارہ میں رکھے اور میزان داخل ہو ضرور کہ درجہ نیکو ہو

نکتہ سہم۔ حضرت نور محمد مال سے ہے کہ اول و پنجم اور اول و یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس جسکا نتیجہ سعد اور بقوت ناچھ میں ہو اسکی طرف دوستی صادق ہے اولین متعلق محبوب ہے اور دوسرین متعلق سائل علاوہ اسکے جسکا نتیجہ بیوت سعد میں کر رہے وہ سب سے زیادہ صادق ہے اور برخلاف ہر اسکے حکم برعکس بیوت سعد و شخص راجع بک ناچ (خ) کو دیکھو۔

نکتہ ششم۔ اہل زنگبار سے ہے ہو کہ افراد الرمل کو جمع کر کے چارے







نجم دروازہ ہم کو دیکھتے اگر اوٹھیں انشعاع ہم حشر جنون ذلیل ہے کہ  
رفیق باطل ہے۔ الافغان نہیں پہنچا دے گا برغلاف

مجلس ششم احکامات همان

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

سوال اول - سئل عن رجل من مشركي بني نضلة أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني قد أسلمت فأسألك أن تجعل لي من أموالي ما أعطي من ثمن نفسي فقال يا هذا أنت الذي كنت تبيع المشركين قال نعم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم إنك لا تعلم ما تقول إنما أسلمت لئلا يذبحوك ثم انصرف

سوال دوم - سئل عن رجل من بني نضلة أتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله إني قد أسلمت فأسألك أن تجعل لي من أموالي ما أعطي من ثمن نفسي فقال يا هذا أنت الذي كنت تبيع المشركين قال نعم فقال له النبي صلى الله عليه وسلم إنك لا تعلم ما تقول إنما أسلمت لئلا يذبحوك ثم انصرف

فما عذرہ اولیٰ - اگر کوئی سوال کرے کہ یہ اپنی مضاہفت میں جانا ہوں

ہوں ذیل پسند کی وضاحت کی ہے اور جاذبِ غم و سوگم

سعد جو بلند میگی خاطر بنو اسی صورت میں اگر نیز دہم و چار دہم

س ہو یہ سچا حکم ہے بلکہ جنگ ہووے اگر بیخبر میں ہو چار  
دو تین مہینہ زلزلہ جنگ و نسامہ نہ فتنہ نہ ہرج و مرج

این بود که در یک جنگ و ناصیه از رفتن حذر باید کرد.

جواب: ہاں ہر گز نہیں۔ اگر کوئی سوال کرے کہ کسی شخص کی مہمانی یا میزبانی

تعلق میان ہے ہر دو کو ملا خستہ کرے۔ اگر دونوں سعد ہوں

مختلف مہمان کو حاصل ہوا اور جو کچھ سعد و دیگر محسن ہو کی طرح فی کف

دوسے اشیاء پر طعام و غیرہ موافق مسمومات طعام شکل خالصہ کی بنا

بے فسوبات طعام (احسان) میں دیکھو۔

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

وہ کہتا ہے کہ اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے  
موت کی تاریخ سے پہلے اپنے عزیزوں کو دعا دے گا تو وہ  
اپنے عزیزوں کو دعا دے گا۔

وہ کہیں درخت میں ہو  
تو سے یہی دلیل جو  
یہاں کی شہنشاہی ہے  
کہ اس کے پاس ہے  
سب کا دل و جان  
اور اس کے پاس ہے  
سب کا دل و جان  
اور اس کے پاس ہے  
سب کا دل و جان

قائد و سویم۔ اگر کوئی نہ بارہ خیر و شرمہانی کے سوال کرے زاپچ  
بابا کر کے اونا کو ملاحظہ کرے اگر دے سہ ہون مافی خوش ہو  
اور جو شخص ہوا خوش اگر کچھ سعد و کچھ شخص موافق حکام اوسطا اگر اوتا دین  
ان شکلون یکن یتے یتے تکرار ہوا مافی بن جنگ و خدمت ہوا اس  
صورت میں اول دویم سعد ہون دلیل سہا سہی کی ہے۔  
نکتہ ۱۰۔ محمد عطاء لا ہوری سے ہے کہ سوال خیر و شرمہانی میں پیش و نشا  
متعلق خانہ سویم سے ہے۔ ارباب مجلس چارم سے اتمام معارف ختم سے  
عیب مہانی ہشتم سے عدد سایل ہشتم سے فاضل و خالک سایل ہشتم سے  
عزت و حرمت سایل و ہم سے درست و آشنا یا زو ہم سے اور  
و دشمن و دواز دہم سے اور واپس آنا ان خبر مہانی سے متعلق خانہ ہشتم سے  
ہے پس ان بیوت میں جہان جہان اشکال سعد و بقوت ہوا مافی  
موافق ان کے کہے اور کمزوری میں نقصان و مضرت بیان کرے۔  
نکتہ ۱۱۔ شاگرد حضرت مذکور سے ہے کہ اس مہتمم کے زاپچ میں سایل  
خانہ چارم چار و ہم کو باہم ضرب کر کے نتیجہ برآمد کرے اگر وہ خالک  
میں مکر ہو دلیل ہے کہ دشمن سایل کا نخل ہذا میں نہیں ہے اور جو  
چارم میں مکر ہو دلیل ہے دوستان پر سایل مجلس میں ہیں اور  
مہتمم میں مکر ہو دلیل ہے کہ مخالفان سایل نخل میں ہیں اور ان سے  
اندیشہ ہے اور جو دہم میں مکر ہو از جانب آنا و حاکم بزرگان سایل



آؤے اگر ہفتم و چارم اسی صورت پر ہوں یہ ہی حکم اگر شکل خانہ  
دوازہم و چارم خرت امات کے واقع ہو یہ ہی حکم علامہ اس کے  
اگر شکل ہفتم و چارم امات میں آوین دلیل ہے کہ مہان نیک آویگا  
اور جزایا نہ ہو حکم برعکس علامہ نتیجہ ہفتم و ششم کا دیکھے اگر کشی و باوی  
ہو ہفتم نہوار آبی خاک ہو مقام کر کے تعداد مہان تکرار سے بیان کرے  
صورت و سیرت مسوبات شکل خانہ نم سے کہے یہ (اح) بلج مسوبات  
میں دیکھو۔

بحث اول۔ سوالات متعلقہ مید شکار و بازی و بازیچہ منتخب اطفال علیہ  
قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال مید شکار کے بارے میں اس موقع پر طالع  
سعد داخل ہو اور نجم سعد خارج مید حسب دلخواہ ہو تو اسے اور ہر دو  
خارج سعد میں بھی کچھ شکار ہاتھ آوے در صورتیکہ شکل خانہ نجم بقوت  
یہ نسبت شکل خانہ سیزوہم کے ہو اغلباً دو ایک نشانی رہتے ہیں  
اور جو سیزوہم غالب نجم پر ہو جملہ نشانہ راست ہوں اور حکم بخش کا بہرہ  
وجوہ ناقص و صورت ناگاہیابی ہے۔  
نکتہ ۱۔ اگر سوال مید و شکار کی بابت ہو خانہ سائے نجم و ہنجم کو دیگر  
اگر یہ داخل سعد ہوں فوراً ہاتھ آوے جو بخش بوقت و مشقت اور

دری که در این کتاب است  
و در این کتاب است

ہر ایک شخص کو ایک سوال دیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنے دوست کو دیکھے تو کیا کرے گا؟  
 ایک شخص نے کہا کہ میں اس کو مار دوں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔  
 تیسرے نے کہا کہ میں اس کو بھڑکاتا ہوں۔ چوتھے نے کہا کہ میں اس کو ہنساتا ہوں۔  
 پانچویں نے کہا کہ میں اس کو دعا کرتا ہوں۔

اور جو خارج کسی حیثیت سے ہوں شکار ہاتھ نہ آدے صیا و  
 ذلیل ہو

نکتہ ۱۰۔ اگر سوال شکار کی بابت ہو غائبانے ششم ہفتم و غیرہ اور  
 اول کو اوقات بنا کر مل نام کرے پس اس را چھ مین چھ و چھ  
 دو شکلیں غائبانے ذکر سردر میں جو کسی جگہ آجاوین و لیل ہے کہ  
 شکار ہاتھ آجاو لیا لالہ نہیں اگر ۱۱ یا ۱۲ پنجہ جسم میں ہوں

قاعدہ دوم۔ اگر سوال بحبت نشانہ بازی کے ہو اگر ہم میں  
 ۱۳ ان میں سے کوئی ہون نشانہ بازی بہتر ہو اور نشانہ نہ رہت  
 بیٹھے اگر اول داخل ہو یہی حکم اگر اول خارج و سیزدہ منقلب ہو  
 چند نشانہ بازی فراہم ہو کہ کس کرین اور مراد کو پہونے اگر سیزدہ ہم و  
 اول کیساں ہوں نشانہ بازی دشمن سے بیخطر داپس آوے۔

قاعدہ سوم۔ اگر سوال ہو کہ تار بازی مینی چراغ وغیرہ میں  
 میری جیت ہو دے گی یا ہار رہیگی و یا لالہ ٹری و غیرہ میں شریک  
 ہو ناچا ہتا ہوں وہ میرے نام بر آئے ہو دے گی یا او سے کچھ  
 ہاتھ آدے گا یا حصہ ضایع و نقصان ہو دے گا چاہے کہ  
 خانہ اول دیار دہم اور چار دہم کو بطرف ساکلی گرفت کرے اور  
 خانہ ہفتم چارم و پنجم بجانب دیگر فرض کر لے اور دونوں کو ملاحظہ

ہر ایک شخص کو ایک سوال دیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنے دوست کو دیکھے تو کیا کرے گا؟  
 ایک شخص نے کہا کہ میں اس کو مار دوں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔  
 تیسرے نے کہا کہ میں اس کو بھڑکاتا ہوں۔ چوتھے نے کہا کہ میں اس کو ہنساتا ہوں۔  
 پانچویں نے کہا کہ میں اس کو دعا کرتا ہوں۔

ہر ایک شخص کو ایک سوال دیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنے دوست کو دیکھے تو کیا کرے گا؟  
 ایک شخص نے کہا کہ میں اس کو مار دوں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں اس کو قتل کر دوں گا۔  
 تیسرے نے کہا کہ میں اس کو بھڑکاتا ہوں۔ چوتھے نے کہا کہ میں اس کو ہنساتا ہوں۔  
 پانچویں نے کہا کہ میں اس کو دعا کرتا ہوں۔

کرے پس جوادین بیوت یعنی اول یا زدم اور چار دم میں  
 اشکال قوی بحیثیت اتفاق و اتفاق بیوت و اشکال اور داخل یا  
 ثابت سعد ہودین اور بخلاف او کے بیوت دو میں مفروضہ یعنی  
 ہفتم چارم اور پنجم میں کمزور بحیثیت اتفاق و اتفاق اور بخش خارج و  
 منقذ ہودین انشاء اللہ تعالیٰ ضرور قرار بازی میں کل پچھر کو  
 جیتے اور لائری وغیرہ مجمع کثیر میں او کے نام کی برآمد ہوزے اور  
 برخلاف او کے ہو حکم برعکس ہے۔ اور جو اختلاف کی صورت  
 ہودے یعنی کچھ قوت اولین میں ہو اور کچھ قوت دومین میں ہو  
 اسی طور پر ضعف مواد میں حالت میں مثال ابی عقل کو زور دیکر  
 موافق غلبہ قوت و ضعف کو حکم کرے یہ قاعدہ چند استادان کے  
 عمل سے اثبات کیا گیا ہے اور اکثر تجربہ میں آیا ہے۔  
 حکمت۔ استاد حاجی عبد المجید صاحب اس عمل کو اسطور پر  
 بیان فرماتے ہیں کہ موافق قاعدہ در سرخاب بطرف اول نقطہ  
 اول و یا زدم و چار دم کو گرفت کرے اور بجانب دوم نقطہ ہفتم  
 اور یا زدم ہفتم سے اور چار دم ہفتم سے گرفت کرے فرض  
 کرے اور بعد اس کے ہر دو جانب کے نقاط کو دیکھے پس جوادین  
 طرف کے نقاط موافق اصول قوی ہوں اور دومین طرف کی  
 ترجیح قرار بازی اور لائری وغیرہ کا حکم کرے اور جو برخلاف

اس مسئلہ میں قوی ہونے والی بیوت اور ضعیف ہونے والی بیوت کا موازنہ کیا گیا ہے۔  
 قوی بیوت میں اول یا زدم اور چار دم اور پنجم میں قوت زیادہ ہے۔  
 ضعیف بیوت میں اول یا زدم اور چار دم اور پنجم میں قوت کم ہے۔  
 موازنہ قوتوں کے لیے اس قاعدہ کا استعمال کیا گیا ہے۔

اس مسئلہ میں قوی بیوت اور ضعیف بیوت کا موازنہ کیا گیا ہے۔  
 قوی بیوت میں اول یا زدم اور چار دم اور پنجم میں قوت زیادہ ہے۔  
 ضعیف بیوت میں اول یا زدم اور چار دم اور پنجم میں قوت کم ہے۔  
 موازنہ قوتوں کے لیے اس قاعدہ کا استعمال کیا گیا ہے۔  
 قوی بیوت میں اول یا زدم اور چار دم اور پنجم میں قوت زیادہ ہے۔  
 ضعیف بیوت میں اول یا زدم اور چار دم اور پنجم میں قوت کم ہے۔  
 موازنہ قوتوں کے لیے اس قاعدہ کا استعمال کیا گیا ہے۔

اس مسئلہ میں قوی بیوت اور ضعیف بیوت کا موازنہ کیا گیا ہے۔  
 قوی بیوت میں اول یا زدم اور چار دم اور پنجم میں قوت زیادہ ہے۔  
 ضعیف بیوت میں اول یا زدم اور چار دم اور پنجم میں قوت کم ہے۔  
 موازنہ قوتوں کے لیے اس قاعدہ کا استعمال کیا گیا ہے۔





سعد داخل ہوا اور بیکرا دلی دھم یا نہ دھم د چار دھم میں کرم دلی  
حصول سے علاوہ برین نکل = زانچہ میں بقوت ہوا درخانہ  
پنجم نیز داخل سعد ہوا دلی حصول اور اسی طبع دیگر سوغات کر  
حصول دغیر حصول کا حکم کرتے ہیں۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ یا تنفیہ پہونچ گیا  
 یا نہیں یہ یا آؤے گا یا نہیں چاہئے کہ شکل طالع کو حجم سے  
 ضرب دیوے اور نتیجہ برآمد کرے اور سوچے ویا دروہم کو باہم  
 ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان سر دضاج کو باہم ضرب  
 کر کے شکل پیدا کرے پس اگر وہ متولدہ سعد داخل ہونے  
 دلیل بر آمدن نہ یہ یا رسیدن پر ہے مع رسول کے اور جو بحر  
 داخل ہو دلیل ہے کہ نہ آوے اور نہ پہونچے صرف رسول تہی  
 دست آوے اور جو سعد منقلب ہو بعض آوے اور بعض نہ  
 آوے۔ باقی صورتوں کا حکم برعکس ہے۔

غلام احمد احرار خلیفہ

بحر شد اول۔ سوالات مکلفہ خلعت منتخب لنقول اہل ایمان



خط و خبر و شیر و کا ہو اگر خانہ بچم میں ملاوہ اشکال سعد داخل یہ شکنیں ہے  
 ہے ہو میں خبر راست ہے اور باقی صورتوں میں در و رخ -

قاصدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ کوئی نامہ یا خبر دوست  
کی جانب سے آئی یا نہیں خاندانے اول نجم کو باہم ضرب و کمر  
تکفل بداکو سے اور شسم و وحتم کو باہم ضرب و کمر شکل میدا کر ش  
عبداو سے ان ہر دونوں کو باہم ضرب و کمر شکل نکالے اگر یہ تحفہ  
سود داخل ہو قاصدہ تحفہ دہرے کے آوے بخش و انہل پہنچا یا خبر  
خانی آوے باقی صورتیں نا امید می کی ہیں۔

نکستہ آ۔ اگر کوئی اور یافت کرے کہ خدا یا قاصد کس روز آوے گا  
پس شکل خانہ خجّم کو دیکھئے جس روز سے وہ منسوب ہو اس روز کا  
حال کاوے منسوب بات روزِ راح بکّاج احّامین ملاحظہ کرو۔  
قائم حراّت سویم۔ اگر سوال آمدن خجّم و قاصد کا یہ خانہ خجّم کو دیتے  
اگر یہ کسی حیثیت سے سعد ہو اور خانہ اے سویم نہم یازدہم چار دہم  
یازدہم یا شانزدہم مین کر یہ دلیل ہے کہ خبر بہت جلد آنیوالی ہے  
اور جو خجّم کی حیثیت سے خارج ہو اور خانہ اے سویم و نہم مین گس  
اور سکا ہو یہ بھی حکم ہے۔

میں نے اس کو تلاش کر کے اگر وہ منہ باز دھیم چار دھیم شازدہم بائیس

فصل فی بیان احوال و حال

[illegible]





قاعدہ پنجم کو اگر ان دونوں میں اشکال ہم ستارہ اور سعد چون دلیل قیست  
 پیغام اور سلوک ہمراہ قاصد کے سب سے ایسی صورت میں اگر خیم بکار ادا  
 میں کرے قاصد و خبر دو نوبت حلد ہو بچے اور جو اہل میں ہو بدیر اور  
 جزا میں ہو یا خوش شکل ہو دلیل محرومی و ناقصیت ہے۔

**قاعدہ ششم** اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد پیغام لایا ہے وہ  
 صحیح ہے یا غلط خانہ اول کو دیکھے اگر اوپر میں خوش سعد ہو اور بکار ادا کی  
 دہم یا باز دہم میں ہو پیغام سچا ہے اور قاصد معتد اور نیز پیغام باور دہم  
 اور جو صورت برخلاف حکم برعکس عزیز حسن کا قول ہے کہ اگر خیم سعد ہو  
 قاصد معتد ہے۔

**قاعدہ ہفتم** اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد خبر خوش لاویگا یا امنین خانہ  
 خیم و ہفتم کو بکار اگر ان دونوں میں اشکال سعد ہوں دلیل ہے کہ خبر  
 خوش لاویگا اگر خیم سعد ہو اور ہفتم خوش دلیل ہے کہ خبر خوش لاویگا  
 کا ذیاب ہے و یا بچہ راست دیکھ و سرخ ہے اگر شکل خانہ خیم خانہ کے  
 ہفتم و باز دہم میں کر ہو اور خانہ چہارم ہی سعد ہو دلیل ہے کہ رسول  
 راست کرے اور خوش شکل ہوا و خیمس ہو اور بکار بیوت ششم ہفتم و  
 دواز دہم میں کرے دلیل ہے کہ خبر بد خوش ہے۔

**قاعدہ ویم** اگر کوئی سوال کرے کہ بطلابی کسی کے قاصد روانہ کرنا ہو  
 آویگا یا امنین خانہ خیم کو دیکھے اگر وہ داخل ہو اور نیز ہفتم داخل سعد ہو

قاعدہ پنجم کو اگر ان دونوں میں اشکال ہم ستارہ اور سعد چون دلیل قیست  
 پیغام اور سلوک ہمراہ قاصد کے سب سے ایسی صورت میں اگر خیم بکار ادا  
 میں کرے قاصد و خبر دو نوبت حلد ہو بچے اور جو اہل میں ہو بدیر اور  
 جزا میں ہو یا خوش شکل ہو دلیل محرومی و ناقصیت ہے۔

قاعدہ ششم اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد پیغام لایا ہے وہ  
 صحیح ہے یا غلط خانہ اول کو دیکھے اگر اوپر میں خوش سعد ہو اور بکار ادا کی  
 دہم یا باز دہم میں ہو پیغام سچا ہے اور قاصد معتد اور نیز پیغام باور دہم  
 اور جو صورت برخلاف حکم برعکس عزیز حسن کا قول ہے کہ اگر خیم سعد ہو  
 قاصد معتد ہے۔

نظم در وصف حضرت امام علی بن ابی طالب  
 و در بیان صفات و مناقب آن بزرگوار  
 و در بیان فضیلت و جلال آن بزرگوار  
 و در بیان کرامت و شرف آن بزرگوار

دلیل است که رسول او که مکمل آن بر بادے اگر بنظم منقلب ہو یا خراب  
 ہو دلیل ہے کہ مردم غرضناوی قاصد کی شہادت دین باقی صورت میں  
 بے اعتبار ہیں اسی صورت میں اگر نتیجہ طالع و نجوم کا سہ داخل برآمد ہو  
 دلیل ہے کہ شخص مذکور ارادہ آنے کا رکھتا ہے اور اغلباً وہ آویگا اگر نجوم  
 میں **==** ہو دین رسول روانہ کرنا مناسب و بہتر ہے۔  
**قاعدہ یازدہم** اگر کوئی سوال کرے کہ قاصد یا کوئی نفر بغرض حصول  
 کسی اشیاء کے روانہ کیا ہے وہ آویگا یا نہیں اورشم مطلوبہ لاویگا یا نہیں  
 نیز دہم و چار دہم کو دیکھے اگر وہ سعد داخل ہوں و اسی آدھے اورشم  
 مطلوبہ بھی لاوے اور جو بر خلاف ہو حکم برعکس اسے کوئی دریافت کرے  
 کہ کس غرض کو روانہ کیا ہے منسوبات شکل سے کہے جیسے چہ ہر بغرض  
 حاصل مال یا ہر صرف خط و خبر و غیرہ۔  
**قاعدہ دوازدہم** اگر مسائل سوال کرے کہ بغرض کسی طلب کے  
 میں قاصد روانہ کرنا ہوں کیا صورت ہووے گی اگر شکل داخل سہ کی  
 حیثیت سے ہوا و ہمارے بنم یازدہم میں کرے انجام کار یہ ہویت  
 تمام ہو اور مقصود برآئے اسی صورت میں اگر بنم میزان میں آدھ  
 گونا وقت واقع ہو اور خبر دسی مقصود حاصل ہو اور جو شخص جو کہ  
 برعکس حلاوہ اس کے اگر ان بدیت میں اختلاف ہو کام مابانہ جاننا کر  
 چارم داخل ہو دلیل ہے کہ قاصد مکمل پر پیدائش گیا۔

نظم در وصف حضرت امام علی بن ابی طالب  
 و در بیان صفات و مناقب آن بزرگوار  
 و در بیان فضیلت و جلال آن بزرگوار  
 و در بیان کرامت و شرف آن بزرگوار

نظم در وصف حضرت امام علی بن ابی طالب  
 و در بیان صفات و مناقب آن بزرگوار  
 و در بیان فضیلت و جلال آن بزرگوار  
 و در بیان کرامت و شرف آن بزرگوار

نظم در وصف حضرت امام علی بن ابی طالب  
 و در بیان صفات و مناقب آن بزرگوار  
 و در بیان فضیلت و جلال آن بزرگوار  
 و در بیان کرامت و شرف آن بزرگوار





## عمل بازو و ہم احکامات حمام

بحث اول۔ سوالات متعلقہ حمام منتخب از اقوال اہل ہند۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال دوبارہ حمام کے کرے اسے اس طرح پر  
 بیان کرے اگر نقاط شکل اول میں بہ نسبت دوم کے زیادہ ہوں  
 حمام گرم ہے اور جو دیکر میں بہ نسبت اول کے زیادہ ہوں سرد ہے  
 اور جو سیوم میں بہ نسبت دوم کے زیادہ ہوں آب حمام میں زیادہ تیز  
 اور جو شکل نمونہ میں ایک ہر چھ کے نقاط میں آب کم ہے اس  
 صورت میں اگر نیمہ در کسی حیثیت سے چوٹل مناسب ہے اور جو  
 شخص ہونا مناسب ہے۔

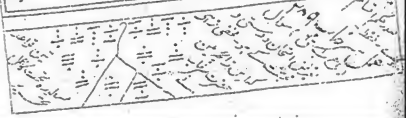
## احکامات مخصوص خانہ ششم

### عمل احکامات متعلقہ مرض

بحث اول۔ سوالات صحت و خطر مرض منتخب از اقوال اہل  
 مغرب و یونان۔  
 قاعدہ اول۔ اگر سوال ہو کہ مرض کو صحت ہو دگی یا نہیں  
 اشکال خانہ اسے اول ہوشتم کو باہم مغرب دیکر نتیجہ برآمد کرے  
 اور اشکال خانہ چارم دہشتم کو مغرب کر کے نتیجہ نکالے بعد اسکے

نہایت کی طرف سے  
 ہر دو تاج کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستقلہ سعد  
 خارج ہو مریض بہت جلد شفا حاصل کرے اگر محض خارج ہو پیر  
 شفا پاوے اور داخل و ثابت بہمہ حیثیت دلیل درازی مریض کی جو  
 اگر انجام بخیر ہو بفضل پروردگار۔ فقط

اہل زنگبار سے ہے کہ جبہ افراد رمل جمع کرے اور تین میں  
 طرح دیے اگر ایک باقی رہے مریض جلد شفا پاوے اگر دو رہیں  
 مریض دلازی کیجئے اگر تین رہیں حالہ ایک الموت کے ہو۔  
 ۲۔ پہلی روم سے ہے کہ شکل خانہ اول کو شکل خانہ ششم میں  
 ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے بعد اسکے اس نتیجہ کو شکل خانہ ششم میں  
 ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ شکل آتش یا بادی ہو مریض  
 جلد صحت پاوے اگر آبی و فانی ہو صحت تباوے انجام بہو اگر  
 رمل میں نقاط آتش و بادی غالب ہوں دلیل شفا ہے۔  
 ۳۔ شاہ عبدالعزیز ابراہی سے ہے کہ خانہ سائے ششم و چہارم  
 و ششم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد خارج ہوں شفا بہت جلد ہو اور  
 جو محض خارج ہوں پیر اور داخل و ثابت بہمہ حیثیت ناقص ہیں۔



نہایت کی طرف سے  
 ہر دو تاج کو ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستقلہ سعد  
 خارج ہو مریض بہت جلد شفا حاصل کرے اگر محض خارج ہو پیر  
 شفا پاوے اور داخل و ثابت بہمہ حیثیت دلیل درازی مریض کی جو  
 اگر انجام بخیر ہو بفضل پروردگار۔ فقط













شفا نصیب ہووے۔

نکتہ ۲۵۔ خانہ المومل سے ہے کہ اشکال خانہ ششم و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق حیثیت داخلی و خارجی کے حکم کرے استاد ناصر فرماتے ہیں کہ اپنا تجربہ سب کے لکڑی تجربہ ہو حیات و صحت اور بیرون رفتن ریج بیار پر مدلول ہے اگرچہ ہو بیرون رفتن از فراق و خلا ہی بیج بر مدلول ہے اور بچہ ہو صحت یافتن ریج و بیرون رفتن از فراق و صحت محنت و عیش و غیرہ بر مدلول ہے اور بارہا کا تجربہ ہے۔

نکتہ ۲۶۔ مصباح الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ اول و چارم اور ششم و ہفتم کو باہم ضرب کر کے دو شکلیں برآمد کرین پھر اولن دوسے ایکسا شکل یکایک ہیں جو یہ مسئلہ و سعد خارج یا منتقلب ہووے اور تکرار اہمات میں کہے دلیل صحت و شفا ہے اور جو بخش داخل یا نامست ہو اور تکرار زائل ادا دین کو سے دلیل مرگ البقی صورتون میں طوالت مکرر اور زیادتی تکلیف کا حکم کرو۔

نکتہ ۲۷۔ خواجہ نصر الدین طوسی سے ہے کہ خانہ دہم اور چار دہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اوس مسئلہ کو دہیم سے ضرب دیوے پس اگر یہ مستحقہ سعد خارج ہو فوراً شفا پاوے علاوہ دیگر صورتون میں خطر ہے۔

نکتہ ۲۸۔ شرف الدین دہلوی سے ہے اگرچہ دین خانہاے پنجم ششم

سے مندرجہ ذیل تفسیر ہے  
 خانہ اول و چارم کو ضرب کر کے دو شکلیں برآمد کرین پھر اولن دوسے ایکسا شکل یکایک ہیں جو یہ مسئلہ و سعد خارج یا منتقلب ہووے اور تکرار اہمات میں کہے دلیل صحت و شفا ہے اور جو بخش داخل یا نامست ہو اور تکرار زائل ادا دین کو سے دلیل مرگ البقی صورتون میں طوالت مکرر اور زیادتی تکلیف کا حکم کرو۔

خانہ اول و چارم کو ضرب کر کے دو شکلیں برآمد کرین پھر اولن دوسے ایکسا شکل یکایک ہیں جو یہ مسئلہ و سعد خارج یا منتقلب ہووے اور تکرار اہمات میں کہے دلیل صحت و شفا ہے اور جو بخش داخل یا نامست ہو اور تکرار زائل ادا دین کو سے دلیل مرگ البقی صورتون میں طوالت مکرر اور زیادتی تکلیف کا حکم کرو۔



میں وہ مکر ہو منسوبات اسی خانہ کی باعث پیدا ایش مرض کی ہو رہے گی  
الاصحاب مصباح اپنے تجربہ میں شکل خانہ دوا زہم کو تحریر فرماتے ہیں  
اور ناصر ملزنی اور صاحب مفصل ح الرئی کا قول ہے کہ نتیجہ ششم دہم  
سے حسب تحریر صدر حکم کرنا چاہئے اور یہ بہت مفود ہے منسوبات بیروت  
راج کے منسوبات بیروت میں دیکھو۔

قائد و پتہ - اگر سوال بھیت سبب مرض و علت امراض و ایام خطر و  
شفا کی ہر مقالہات نفیہ سے منقول ہے کہ اشکال خانہ ششم و  
ہشتم اور چارم و دوازدم کو باجم ضرب و دیگر دونا جج برآمد کرین بہر  
اولن دومے ایک شکیں پیدا کرے پس اس مستحقہ کے غسوبات کو  
موافق علت امراض و ف و امراض و یوم شفا و خطر کا حکم لگادے غیبت  
امراض (راج ب جج رخ) میں دیکھو۔ اعتقاد لسطہ دمر کہ راج  
ب جج رخ) میں دیکھو یوم و شب و غیرہ (راج ب جج رخ) میں دیکھو۔  
شفا و خطر دریافت کر نیکی بطریقہ ہے کہ اگر متولدہ سعد خارج اور سکر از بر بوت  
سعد میں کیسے دلیل شفا ہے اور بر خلاف حکم بر عکس بوت سعد و غیرہ  
(راج ب جج رخ) میں دیکھو اور جب شکل مستحقہ و آلات شفا پر کرے یوم  
شفا کے واسطے تقرر کرنا چاہئے اور خطر پر کرے واسطے خطر کے۔

ایک دفعہ ایک شخص نے اپنے دوست کو بتایا کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔  
میں نے کہا کہ اگر وہ تم سے محبت کرتی ہو تو اسے اپنے گھر لے جاؤ۔

[illegible][illegible]





خانہ اول چارم و پنجم کو دیکھیں اگر کل سود میں دلیل ہے کہ طیبہ دہشت  
 و تحریہ کا ہے اور خالق موافق میں سے کہ کتاب ہے اگر اول شخص ہو معلوم  
 کر طیبہ سب یا تحریہ کا ہے اور ہر چارم شخص ہو و موافق میں نہیں  
 ہے اور چہ سب شخص ہوں انجام پنجم نہیں۔  
 قاعدہ نہم اگر کوئی حالت میں سوال ہو قول یا مل یوزان کا ہے  
 اگر بازو ہم میں ہے ہر چارم جلد اچھا ہو اگر بنے یا نہ ششم میں آوے  
 مریض کو دیر صحت ہو اگر بنے میزان میں ہو یہ ہی حکم اگر ہفتم و ہشتم میں نہ  
 ہو مریض کو موت نصیب ہو اگر بنے میزان میں ہو یعنی یا در نہ سو پیدا ہو  
 یہی حکم اگر بنے چارم و ہشتم میں ہو خوف عظیم ہے اگر بنے میزان میں ہو  
 یہ ہی حکم اگر اول و ہشتم میں بنے یا نہ سو یہ ہی حکم اگر بنے یا نہ  
 میں آوے یا در نہ سو یا در نہ سو ہفتم و ہشتم میں کسی حیثیت سے  
 بے فصل جل بلالہ کل عیوب رخ ہو جاوین اور کچھ اندیشہ و خوف نہ ہو  
 قاعدہ دہم اگر کوئی دریا منت کرے کہ فلان شخص بیمار ہے  
 یا نہیں اگر شغل خانہ اول کو ہر چارم ہفتم و ہشتم یا در نہ سو ہو یا  
 بنے میزان میں ہو دین سے کہ بیمار ہے یا ہر چارم ہو یا نہ سو اگر شغل  
 اول سعد ہو اور تکرار بیوت سعد میں کرے تندرست ہو اور بیمار ہو  
 کوئی صورت نہیں ہے بیوت سعد و شخص راجع بکالج اخ میں دیکھو  
 اگر ہشتم مکرر و در نہ سو ہو یہ ہی دلیل ملائت جسم کی ہے۔

اگر کوئی حالت میں سوال ہو قول یا مل یوزان کا ہے  
 اگر بازو ہم میں ہے ہر چارم جلد اچھا ہو اگر بنے یا نہ ششم میں آوے  
 مریض کو دیر صحت ہو اگر بنے میزان میں ہو یہ ہی حکم اگر ہفتم و ہشتم میں نہ  
 ہو مریض کو موت نصیب ہو اگر بنے میزان میں ہو یعنی یا در نہ سو پیدا ہو  
 یہی حکم اگر بنے چارم و ہشتم میں ہو خوف عظیم ہے اگر بنے میزان میں ہو  
 یہ ہی حکم اگر اول و ہشتم میں بنے یا نہ سو یہ ہی حکم اگر بنے یا نہ  
 میں آوے یا در نہ سو یا در نہ سو ہفتم و ہشتم میں کسی حیثیت سے  
 بے فصل جل بلالہ کل عیوب رخ ہو جاوین اور کچھ اندیشہ و خوف نہ ہو  
 قاعدہ دہم اگر کوئی دریا منت کرے کہ فلان شخص بیمار ہے  
 یا نہیں اگر شغل خانہ اول کو ہر چارم ہفتم و ہشتم یا در نہ سو ہو یا  
 بنے میزان میں ہو دین سے کہ بیمار ہے یا ہر چارم ہو یا نہ سو اگر شغل  
 اول سعد ہو اور تکرار بیوت سعد میں کرے تندرست ہو اور بیمار ہو  
 کوئی صورت نہیں ہے بیوت سعد و شخص راجع بکالج اخ میں دیکھو  
 اگر ہشتم مکرر و در نہ سو ہو یہ ہی دلیل ملائت جسم کی ہے۔

اگر کوئی حالت میں سوال ہو قول یا مل یوزان کا ہے  
 اگر بازو ہم میں ہے ہر چارم جلد اچھا ہو اگر بنے یا نہ ششم میں آوے  
 مریض کو دیر صحت ہو اگر بنے میزان میں ہو یہ ہی حکم اگر ہفتم و ہشتم میں نہ  
 ہو مریض کو موت نصیب ہو اگر بنے میزان میں ہو یعنی یا در نہ سو پیدا ہو  
 یہی حکم اگر بنے چارم و ہشتم میں ہو خوف عظیم ہے اگر بنے میزان میں ہو  
 یہ ہی حکم اگر اول و ہشتم میں بنے یا نہ سو یہ ہی حکم اگر بنے یا نہ  
 میں آوے یا در نہ سو یا در نہ سو ہفتم و ہشتم میں کسی حیثیت سے  
 بے فصل جل بلالہ کل عیوب رخ ہو جاوین اور کچھ اندیشہ و خوف نہ ہو  
 قاعدہ دہم اگر کوئی دریا منت کرے کہ فلان شخص بیمار ہے  
 یا نہیں اگر شغل خانہ اول کو ہر چارم ہفتم و ہشتم یا در نہ سو ہو یا  
 بنے میزان میں ہو دین سے کہ بیمار ہے یا ہر چارم ہو یا نہ سو اگر شغل  
 اول سعد ہو اور تکرار بیوت سعد میں کرے تندرست ہو اور بیمار ہو  
 کوئی صورت نہیں ہے بیوت سعد و شخص راجع بکالج اخ میں دیکھو  
 اگر ہشتم مکرر و در نہ سو ہو یہ ہی دلیل ملائت جسم کی ہے۔



قواعدہ ششویح - اگر کوئی دریافت کرے کہ یہ جادو طیر گو بندہ ہے



یا ناک ہوا دل کو ہشتم من ضرب دیوے اور شکل پیدا کرے اور سوم  
ہو ششم من ضرب دیگر شکل نکالے پھر ان ہر دو تلج کو باہم ضرب دیگر  
شکل پیدا کرے پس یہ نتیجہ اگر ۳۰ ۲۰ ہو برن خوش الحان دگو یا ہو  
گر ۳۰ ۳۰ ہو خوش الحان ہو اگر آواز باریک بولے اگر ۳۰ ۲۰ ہو  
ند آواز ہو اور الحان خراب ہو اگر نتیجہ ۲۰ ۲۰ ۳۰ ۳۰ ہو دے  
الحان ہو اور بہت کم بولے بعض بجائے ہشتم کے نم کو گرفت  
تے ہیں۔

الحکیم سید محبوب علی شاہ ریال سے ہے کہ اگر نتیجہ  $\frac{1}{2}$  ہو تو  
 ہر جلد پر ہر روز چار گوارے پانی کھا جاوے اور غرضتہ  $\frac{1}{2}$  ہو تو  
 روزانہ شش ٹونڈ کر دیا کر جاوے اور پھر ہاتھ نہ اوڑھے اور بعض صحت  
 عادت و نمونہ اول ہوشیاری سے بہتری و دیرتری دیگر حالات  
 ن کرتے ہیں۔

قاعدہ چہارم۔ اگر رسول بدار کی حیوان کو چیک و پرندہ وغیرہ کا ہو  
 ششم دوازدم کو ضرب دیکر نتیجہ بر اند کرے اگر خارج ہو دیسل  
 نقصان ہے اسی صورت میں بخش ہو ورنہ ہوا جو سے نامر جاوے  
 در سعد ہو فروخت ہو جاوے۔ سعد داخل دنا بیت کا حکم انفرونی کا ہو  
 بخش سے نقصان ہو اور مغلوب ہو یا ہتھیار سے جاتا رہے اور پھر  
 اسے سعد شایہ افق اور بخش تہرا نقصان کے۔

[illegible]

فاس میں برکت  
اور حافظ خلیفہ قادری  
دلیل قوت میں ہے جس علم  
پر کہ عیسٰی کے نام  
مطلق نہیں ہے بلکہ  
مطلق ہے کہ خدایہ  
ناب کا ہے اگر نظر  
عمر قوی ہووے  
ابوہی

اید جلال مود سے اب جملہ چیزیں  
 (مع حالات بمبوس کا دریاں  
 سر سے لگا کر کھلے ہوئے ہیں  
 قندیں لالہ کی جیسے پجائے ہوئے  
 اور طلب اسکا خاص  
 فوج بجائے ہوئے ہیں  
 سرزد درست ہیں





فاحمد و چهارم۔ اگر دولت برودہ کی دریافت کیجاوے محمد ناصر کا قول ہے  
 اگر ششمین ہو برودہ مریض ورنہ خود ہے اگر نہ ہو گریز پاس ہے ہرگز  
 ممکن ہرگز ہے اگر نہ ہو دے اور تکرار یا زہم میں کرے ضعیف اور  
 جھانکے والا ہے اگر نہ ہو دے اور تکرار زہم میں کرے درو خان ہے  
 فاحمد و پنجم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ کس دیکھ بندہ دیکھنہ اور ہو  
 شکل خانہ ششم کو دیکھ جس ویا دے وہ منسوب باہر موافق اور نہ حکم کرے  
 اس منسوبان و صاحب الجہان میں دیکھو۔

[illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

کسی حیثیت سے ہوں آزاد کر دیا جاوے اور اس کا حال خانہ چہارم و ششم فاج ہوں اور تکرار ششم و درمیان دہم میں کرین نقل جنانہ دیگر کر با دے اور ہر ان میں اس شکل داخل ہوں بے نقل ہو اگر میں نہیں ہوں اور تکرار چہارم و ششم میں کرے یہ غلام ساکن ہے اگر راوی کا کہنے اور جوہر چہارم ششم داخل ہوں آزاد نہ ہو۔  
عبارہ دوم۔ اگر غلام یا کنیز سوال کرے کہ آقا جگہ فروخت کر کے آزاد خانہ ششم و درمیان دہم کو دیکھے اگر وہ داخل یا ثابت ہوں منت کرے آزاد بے عرصہ کرے جو خانہ ششم مذکور ہے۔ ہوں شمس رکھے اور جو شخص ہوں تشدد کرے۔ اگر خانہ مذکور مستحب ہوں

[illegible]



ترک واجب ہے کیونکہ خزانہ ہمارا ہے لگا داور جو ششمی و حلام حسن  
خارج ہوں یہ تمام اگرچہ یازدہم میں ہو مگر یہ میں تو وقف ہو اگر شکل تمام  
چلام کر رہا ہوں یا یازدہم میں ہو مگر خزانہ ہمارا ہے اگر نہ دوازدم میں  
یہی حکم۔

مکہ مکرمہ۔ اہل یونان سے پہلے ان کو فتنہ شمس میں بیٹھ کر غلام معیوب اور  
بدکردار و خائن ہوا اور جرحہ بیٹھنے پر ان میں سے کوئی بڑے وقار بے  
مروت ہوا اور جرحہ بیٹھنے پر تمام بازرانی وغیرہ ہو خرید سے ترک  
سارے ہوئے۔

حکمت ۴۰ - زید و الدین سے منقول ہے بقدرہ میل خرید بندہ میں اگر  
 نایاب ششم اور اوچم سعدی کیفیت سے ہون خرید نامبارک ہے اور  
 پوشیدہ سود و کلن بخش بہد اور بارک و نامزدوارہ الا انکم غلام نہ بکفت ہے  
 و چون و دھم جس ہون قدیم نامبارک ہون اور نہ بیان مال کا کریں اور  
 منقول غرض ہو یہی کہ ان صورتوں میں خرید سے ترک نہ واجب ہے  
 منقطع کتابت بابت خرید غلام و کنیز بابت الرطل سے منقول ہے کہ انکا  
 نامہ اسے شش روز و زود بہم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ متولرچہ  
 اصل ہو اور کارا تا دین کرے برودہ مبارک سیاق نفس پہنند و خوشی  
 ہو خرید کرنا چاہئے اور جو سود نامزد ہو اور کارا زایل ہو نہ میں کرے برودہ  
 کرشش دیگر دس نفوت ہو خرید کرنا نہ چاہئے کیونکہ جلد غرار میں جاو گیا

[illegible]

اسی صورت میں اگر چار دانہ سعد کسی حیثیت سے ہوں نیک و متبرین باقی صورتوں میں بڑا اعتبار  
نکتہ ہے۔ حسن فطال سے ہے کہ اگر سوال بخر و غلام کی حاجت ہو یا نہ ہر ششم اور امداد کو دیکھو  
اگر یہ سعد ہوں کسی حیثیت سے خرید کر نامبارک ہے اور جو تکرار بیوت سعدین کریں اور  
ببارک بر خلاف اس کے حکم برعکس اور صورت انحراف میں حکم میانہ۔

نکتہ تیس۔ غیر الرق سے ہے اگر اول و سیزدہم سعد کسی حیثیت سے ہوں اور ششم شخص خرید  
غلام نامبارک و نحو اس ہے اور جو ششم سے ہو حکم برعکس بر خلاف اس کے جواول و سیزدہم  
شخص ہوں اور ششم سعد خرید غلام نیک ہو اور بندہ متدلس ہے الا جو اشکال خارج ہوں مکان پر گزرتے ہو  
قاعدہ دو حکم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فروخت بندہ میں کیا انجام ہو گا غلام اسے دیکھ  
سویم کو دیکھے اگر ہر دو سعد خارج ہوں فروخت میں نہ تو نقصان ہے اور نہ پیشانی اگر دویم  
شخص پر زبان مال کا ہے اور جو سویم شخص پیشانی حاصل ہو اسی طور پر اگر اشکال نہ کرے کہ بیوت  
سعد و شخص میں حکم کرنا چاہئے صاحب معصیاح کا قول ہے کہ اس قسم کے سوال میں تیسہ ششم  
دو دانہ دہم کے موافق حکم کرے از روئے حیثیت داخل و خارج و سعادت و نحوست و غیرہ کے  
نکتہ چار۔ محمد ناصر شیرازی سے ہے کہ جو غلام اسے دیکھ و چارم و ششم سعد داخل ہو خرید نہ بلکہ  
مبارک و سعید ہو وے اور جو سعد و دیگر حیثیت سے ہوں تاہم مفید و مبارک ہے اس وقت میں  
اگر دویم سعد ہو اور چارم میں بیٹے یا بیٹے ہو وے کثیر و غلام مکان پر نہ ہے جلد فرار ہو جاوے اگر  
اول سعد ہو اور تکرار چارم میں کوئے بندہ خوش دل ستود و مبارک قدم ہو خرید کر ناپا ہے اگر  
سویم پنجم و چارم میں اشکال خارج و شخص ہوں یا بیٹے ہو وے خرید کر ناکسی حالت میں بہتر نہیں اور  
جواول سعد داخل ہو اور تکرار ششم و چارم و پنجم میں کوئے خرید بہتر مبارک و پر نفاذ ہے یہ  
قاعدہ چار پایہ خورد و میں ہی درج ہے۔

نکتہ پانچ۔ اوستا و عیدی کا قول ہے کہ اگر اول دانہ دہم کا نتیجہ ہے یا بیٹے ہو وے بلکہ ہے  
کہ بندہ حبیب دار ہے اور یہ تکرار پنجم ششم و دو دانہ دہم میں کوئے جانو کہ حبیب روزی ہے اور  
جوان میں بھین جاننی اور بیٹے یا بیٹے اول و چارم بھی ہو ستودہ ہے۔

نکتہ چھ۔ منو کہ۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فروخت غلام کیا ہے یا نہیں اور ہر ششم میں  
یا بیٹے ہو وے اگر بیٹے سعد ہے الا فروخت ہو گیا ہے اگر بیٹے بیگان میں یا اول میں اگر تکرار  
ششم و چارم میں کوئے غلام نذر ہو جاوے مکان پر نہ ہے اگر ششم میں بیٹے ہو یا جو تکرار



یا عیب دار اس صورت میں اگر دہم و چارم سے ہوں دلیل ہے کہ حاجت اس پر ہوئی نہ ہے۔  
 نمک ۱۔ ناصر علی سے ہے کہ اگر میزان میں ہے جو اور تکرار اول سویم و چارم میں کرے خرید و  
 مبارک و پر نفع ہے اور نذرہ نذرہ ہو۔

نمک ۲۔ مرات الرعل سے ہے کہ دوم و نیم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے یہ سعد داخل ہو خرید  
 برودہ ہو دے جو دے اور وہ مبارک بھی ہو دے اگر شخص جو حکم برعکس شکل مذکورہ صبر  
 ناظر جو نہایت بہتر ہے۔ خرید ہشدار میں ہی اس قاعدہ سے حکم کرتے ہیں۔  
 کھنڈر۔ ان قواعد کو عمل اس زمانہ موجودہ میں ملازمان و خدمتکاران وغیرہ کی حالت پر کیا گیا ہے  
 اور انھیں کے تجربے کے موافق تحریر کیا گیا ہے بغرض نمائش قلم نہ کیا۔ فقط

## علم چارم احکامات راز مخفی

بحث اول۔ سوالات متعلقہ راز و سرچشمہ از احوال اہل مغرب۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ یہ راز مخفی رہے یا فاش ہو جاوے گا شکل خانہ ششم  
 اگر داخل کسی حیثیت سے ہو اور تکرار اول میں کرے دلیل ہے کہ راز پر شیدہ رہے پرودہ فاش  
 نہ ہو اور برخلاف اسکے حکم برعکس اگر شکل خانہ ششم داخل یا ثابت ہووے ہی حکم ہے اور جو خارج  
 یا منقلب شخص ہو راز فاش ہو جاوے گا شکل خانہ ششم دلیل گزشتہ میں مستثنیٰ ہے۔  
 نمک ۱۔ جو ہم سے ہے اگر شکل خانہ ششم داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہوں راز مخفی  
 رہے اور سرچشمہ اور جو خارج و منقلب ہوں افشاؤ فاش ہو جاوے اسی صورت میں اگر اول  
 داخل یا ثابت ہو اور ششم خارج و منقلب دلیل ہے کہ راز بہت کچھ پر شیدہ کیا جاوے والا  
 ظاہر ہو جاوے برعکس اس کے حکم برعکس سعد البصیرت نبی و محسن کھیل بی۔  
 نمک ۲۔ تھنا ناصری سے ہے اگر مغرب اول و ششم سے اشکال خارج یا منقلب برآمد  
 ہو دے راز افشاؤ و ظاہر ہو جاوے الا یہ زمین مستثنیٰ ہے اور جو داخل یا ثابت پیدا ہو مخفی رہے  
 بیان یہ مستثنیٰ ہو۔

## علم نجم احکامات سحر و افسون

بحث اول۔ سوالات بمقدمہ سحر و سحر از احوال ہند۔



قاعدہ اول۔ اگر سوال بحیثیت نوعیت تحرک ہو خانہ نم کو دیکھے اگر اندر میں اشکال سفید و سفید یا ثابت ہوں دلیل ہے کہ بحر بغرض دوستی ہے بلقاء رفع ہوا اور کھنکس کا برکس اور کھنکس متغلب و خارج کا بحیثیت بے بنیاد۔

ثبت اسم۔ نور غزال سے جو کہ خانہ اول کو دیکھے اگر او میں بنہ ہو دلیل ہے کہ بحر عشق و محبت کو کیا ہے اور جو بنہ ہو جادو کسی نے کیا ہے جو بنہ ہو نظر و خوف و غرور و ملا و ان کے دیگر اشکال جن مرض تبدیل و غلاطت ہے۔ موافق منسوبات امراض کے حکم کرے (اج بھج زخما میں مرض کیونکہ شکستہ) نام شیرازی سے ہو کہ اگر خانہ ششم میں اشکال آتش یا بادی ہو اسباب از قسم اشرف ہے اندامی و فلکی ہو اسباب از قسم ازل ہیوت جو رمل و غیرہ۔

قاعدہ دوم۔ منقول شود لامل سے ہو اگر خانہ ششم میں سفید ثابت ہو دلیل ہے کہ اسباب سخت ہو الا بلد رفع ہو جادو گیا۔ اور بغرض ازد و دوستی کے کسی نے کیا ہو اسی صورت میں اگر بنہ ہو نیم ہلاکت ہے اور بغرض عداوت افسون کیا ہے۔ اگر بنہ ہو دوسرے بغرض دوستی ہو گیا کیا ہے۔ جلد رفع ہووے اگر بنہ ہو بغرض عداوت سحر ہے الا بنہ ہو دوسرے اگر بنہ ہو دوسرے دلیل ہے کہ افسون بغرض عداوت کیا ہے مگر زان زیادہ کرے اور طبیعت کو دوسرے قاطع رکھے الا بنہ ایلان و رفع ہو جاوے۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بحر کس شخص سے کیا ہے خانہ ہفتم کو دیکھے اور بغرض منسوبات اسکی صورت سیرت و خصلت سے اوس انسان کا پتہ بتلاوے اور یہ منسوبات (اج بھج زخما) میں دیکھو۔

قاعدہ چارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ جو واسطے دوستی کے کیا ہے یا واسطے دشمنی کے یا دلال کا قول ہے اگر دویم و تیسرے یا دوسرے منسوبات سے ہوں دلیل ہے بغرض دوستی کیا اور جو شخص ہوں بغرض دشمنی اور جزا اختلاف بنہ بغرض اللہ ہی جانو اسی صورت میں جو دویم و تیسرے معلوم کرے کہ کسی دوست سے بغرض عداوت دیگر کیا ہے اور جو شخص ہوں جسکے برعکس الاسا حیران ہوں اگر بنہ میزان میں ہو دلیل ہے کہ بنہ بغرض سحر کیا ہے اگر بنہ ششم میں ہو یہ ہی حکم ہے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ بحر کس قسم کا ہے قاتلانے دویم و دوازدہم کو خطہ کری بنہ زور و تندی میں بنہ تندی آتش عمل کیا ہے اور سحر آتش سے علی انہا اور علی انہا کو خیال کرے۔ اور جو بحر

بیوت میں اشکال مختلف ہوں دونوں کی روایت سے حکم کرنا چاہئے خواہ نفع الدین طوسی یا کسی  
 عمل کو یا زور سے خانہ ششم و دوازدہم حکم کرتے ہیں۔

نکتہ ۱۔ تھوڑے سے ہے کہ اگر خانہ ششم میں نقطہ آتشی ہو غلش نظر بادی ہو غلش دیو پری  
 آبی ہو غلش بیوت پیدا اور خاکی ہو آسیب بیا بانی نقطہ آتشی از سر تا گردن رحمت پیدا کرے باقی  
 از گردن تا سبہ آبی زیر شکم تا قدم خاکی عقب کل بدن اگر شکل میں دوبار مادہ نقاط ہوں اول کو  
 گرفت کرے الاصابہ مخففہ نامری کثیر النقاط اشکال کو بدین صورت نسبت دیتے ہیں :-  
 رحمت دیو و جن پری وغیرہ :- رحمت پری بڑے سایہ مشوق وغیرہ کا ہو دے۔

نکتہ ۲۔ خانہ الوصول سے ہے کہ درجیم و دیم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر متولدہ :-  
 :- بنے :- ان میں سے کوئی ہو دلیل ہے کہ آخر جن دیو پری وغیرہ کا ہے اور یہ ہنوں مضر  
 بنی ہو دے۔

نکتہ ۳۔ مخففہ نامری سے ہے کہ اگر خانہ ششم اشکال ششی ہوں آسیب برہم کس وغیرہ  
 اگر عشارہ ہوں ام العبدان تو دیو پری یا دیو گرا آسیب مادہ زحل ہو میان و ششخ سہ وغیرہ اول  
 آسیب اور جو بدین ہوں خبیث اور جو مریخ ہو آسیب سادہ مگر یہ پوچ بات ہے ایسی  
 صورت کم قاصر ہوتی ہے۔

نکتہ ۴۔ اہل بربر سے ہے کہ نقاط رمل اول سے پانزدہم تک شمار کرے اور چار سے طرح  
 دیوے اگر ایک نیچے خبیث و دیو پری تین بچیں آسیب اشرف چار بچیں آسیب غلیظ  
 قاتلہ ششم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ سحر کیے ہوئے کس قدر عرصہ گذرا ہے خانہ ششم  
 کی شکل کو دیکھے۔ پس کوافق اور سکے زمانہ وقت اور موافق خط و اشکال تعداد کا حکم لگے دے مثلاً  
 خانہ ششم میں :- ہو یہ منسوبات زمانہ میں نسبت روز سے رکھتی ہے اور تعداد خطوط اسکی  
 چارہیں۔ پس حکم دینا چاہئے کہ چار یوم گذرے کہ سحر کیا گیا ہے اسی طور پر ہر ایک شکل کو دیکھکر  
 حکم لگنا چاہئے منسوبات زمانہ (راج بک) میں دیکھو اور تعداد خطوط وغیرہ راج بک  
 (راج) میں دیکھکر وہ اسکے اگر کارا اسکی اہمات میں ہو روز شمار کرو اگر نبات میں ہو ہفتہ  
 متولات میں ہو ماہ اور زیادت میں ہو سال گرفت کرنا چاہئے۔

غل ششم احکامات گریختہ

بحث اول۔ سوالات بمقدار باز آمدان گریختہ از قول اہل مصر۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ گرنختہ واپس آوے گا یا نہیں خانہ ششم کو دیکھو  
اگر وہ خارج یا منقلب ہوں دیں ہے کہ گرنختہ باز آمدن میں متروک ہے اگر ۱ یا ۳ اور ۵ میں  
البتہ واپس آوے اگر اشکال داخل ہوں یہ بھی حکم اگر خانہ ہفتم سعد داخل ہو اور تکرار دہم یا یازدہم  
میں کرے یہی حکم۔

نکتہ ۱۔ مفتاح اول سے ہے اگر خانہ اول دریم و ششم سعد داخل یا ثابت ہوں دلیل ہے کہ  
گرنختہ از خود واپس آوے اور جو شخص کسی حیثیت سے ہوں پتہ معلوم اگر کچھ سعد و کچھ شخص ہوں  
جستجو سے واپس آوے علاوہ اس کے اگر ششم داخل ہو گرنختہ مخفی نہا بیٹھا ہے اور چہرہ  
ہو علائقہ جماعت میں شریک ہو۔

نکتہ ۲۔ حضرت بوعلی شاہ اکبر آبادی سے ہے اگر خانہ ہفتم خارج ہو اور تکرار دہم و یازدہم و  
چہار دہم میں کرے دلیل ہے کہ گرنختہ از خود واپس آوے الا بدہم۔

نکتہ ۳۔ اہل یونان سے ہے اگر دیم و چارم داخل ہوں گرنختہ فوراً آوے اور جلد پتہ  
لگیاوے اور خارج وغیرہ ہوں حکم برعکس اگر اول و دوم سعد داخل ہوں اور تکرار ہفتم و یازدہم  
میں کریں اور میزان میں بھی شکل داخل ہو دلیل ہے کہ گرنختہ فوراً باختر آوے اور میزان  
خارج ہو یا پتہ ہو بدیر ہاتھ آوے یا نہ آوے۔

نکتہ ۴۔ اہل بربر سے ہے کہ اشکال خانہ ششم و چارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور دیم  
و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان دونوں نتائج کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ  
برآوردہ داخل کسی حیثیت سے ہو گرنختہ فوراً واپس آوے اور جو ثابت ہو بدیر اور جو خارج و  
منقلب ہو حکم کہ فی الحال نہ آوے یہ قاعدہ ہشیار گم شدہ و وزویدہ کی نسبت بھی درست  
آتا ہے۔

نکتہ ۵۔ اگر دربارہ باز آمدن گرنختہ کے سوال ہو اور ستاویزانی کو قول ہے اگر خانہ اول  
چارم و دہم میں ۱۱۱۱ ہو گرنختہ جلد واپس آوے اگر ۱۱۱۱ ہو کسی کے سبب سے  
اپس آوے اگر ۱۱۱۱ ہو بدقت و زحمت واپس آوے اگر ۱۱۱۱ ہو کچھ صحت کرنے سے  
پس آوے اگر ۱۱۱۱ ہو بہت دیر و دھوپ و محنت سے واپس آوے اگر ۱۱۱۱ ہو پتہ زیادہ  
پتہ سخت سے واپس آوے مجھے طریقہ اشیا گم شدہ کی نسبت بہت ہی راست و درست ہے  
خبر دو حکم۔ اگر سائل سوال کرے کہ غلام یا ملازم فرار ہو گیا ہے اور بتلاش اس کے

نکتہ ۳۔ اسرارین کا قول ہے اگر نہ ہے ہفتم میں ہوں دلیل کہ مال چوری کیا ہے اس وقت  
 میں اگر تکرار کی یا دہم میں ہو دزد گرفتار نہ ہو کی گزشتہ میں یا نہ کوئی ہو دلیل کہ مال دزد  
 کے پاس نہیں الا چوری کیا ہے۔

قائد دومیم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلاں مال چوری کیا ہے یا کم ہو گیا ہے وہ کہیں  
 رکھ کر فراموش ہو گیا ہے یا چھ کو دیکھے اگر خانہ دوم سعد داخل ہو دلیل ہے کہ دزدی نہیں  
 کیا کہیں رکھ کر فراموش ہو گیا ہو اگر تکرار دوم کی سویم و نهم میں ہو کہیں رستہ میں گر گیا ہو  
 جو چارم میں مکرر ہو اندر مکان کے بول گیا ہے اگر دوم میں کسی حیثیت سے ہو دلیل  
 ہے کہ دزد لے گئے اگر تین دن میں ہونے دلیل ہے کہ مال چوری نہیں کیا کہیں صاحب  
 مال رکھ کر فراموش ہو گیا ہے اسی صورت میں اگر اول داخل کسی حیثیت سے اور دوم داخل  
 سعد ہو اور تکرار یا دہم میں کرے دلیل ہے کہ گم شدہ بہت جلد ہاتھ آئے اگر دوم میں ہے  
 اور تکرار یا دہم میں کرے دلیل ہے کہ گم شدہ اندرون بار جون کے غفی ہے۔

قائد سومیم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلاں چوپایہ چوری کیا ہے یا کم ہو گیا ہے خانہ  
 دوازدهم کو دیکھے اگر اوس میں سعد خارج ہو دلیل ہے کہ چار پایہ از خود کہیں چلا  
 گیا ہے چوری نہیں کیا ہے اور جو شخص خارج ہو دے دلیل ہے کہ چوری کیا ہے اور ہاتھ  
 آنا ہی دشوار ہے اگر داخل سعد ہو یہی دلیل ہے کہ گم ہو گیا ہے تلاش سے ہاتھ آ جاوے گا  
 اور حکم شخص کا برخلاف اور سمت اوسکی موافق منسوبات سمت شکل خانہ مذکور کے بیان کرے  
 منسوبات سمت (راج ب آج رخ) میں دیکھو علاوہ اسکے دلیل ثابت سے ہو کہ کسی نے اپنی  
 رکھا ہے بروقت کہنے کے واپس آو گیا اور جو منقلب ہو دے دلیل ہے کہ کشادہ آزاد چلا  
 نکلتا ہے اگر کوئی دربارہ چار پایہ گم شدہ کے سوال ہو زانچہ میں ہے و پوچھ کو دیکھے اگر یہ  
 دل میں موجود نہ ہو دلیل ہے کہ از خود جانور کہیں چلا گیا اور جو موجود ہوں اور شکل و نہیں  
 کی اپنی قاتی ہو یا یہ شکلین تکرار زانچہ میں رہتی ہوں دلیل ہے کہ دزد ہی کیا ہے اسی صورت میں  
 ششم و دوازدهم داخل یا ثابت ہوں درمیان اور تکرار چوری کیا ہے بعد چندے واپس آو گیا  
 اور جو خارج و منقلب ہوں شب کو گیا ہے ہاتھ نہ آوے اور آوے تو کمال وقت و پریشانی  
 نکتہ ۴۔ سید صادق سے ہے کہ اگر اشکال ششم دوازدهم سعد خارج یا منقلب ہوں اور  
 شدہ سعد بکرا و تاو یا مایل میں ہوں دلیل ہے کہ گم شدہ از خود واپس آوے اگر دزد لے گئے



نکتہ ۸۔ اہل زنگبار سے ہو اگر خانہ دوم داخل میں شکل سعد داخل ہو اور خانہ ہشتم میں خارج  
مال دستیاب ہو جاوے بر خلاف حکم برعکس باقی صورتیں بے اعتبار ہیں یا تو جزوی مال بخارج  
یا سرخ لگیاوے۔

نکتہ ۹۔ اہل زنگبار سے ہے کہ افراد تمام ریل کے جمع کر کے دو دو سے طرح دیوے اگر ایک  
باقی رہے مال دستیاب ہو جاوے اور جو درہین نہیں۔

نکتہ ۱۰۔ موافق شرح عزیز الحسن یہ قاعدہ مخصوص مال زردیدہ کے واپس لگائے بر مبنی مستعمل  
اگر اشکال ہشتم مکرر اخفات میں کرین مال مجوز دونوں ہاتھ آجاوین اگر ایسا نہ ہو حکم برعکس  
اسی صورت میں اگر مکرر ہشتم کی اموات میں ہووے اور ہشتم کی نہیں دلیل کہ زرد ہاتھ آوے  
اور مال نہیں اور جو ہشتم مکرر ہو اور ہشتم نہیں تو مال ہاتھ آوے اور زرد کا پتہ نہیں چلے۔

نکتہ ۱۱۔ اگر خانہ دہم میں نہ ہو یا زردہم میں ۳ یا ہشتم میں ۳ یا دوم میں ۳ ہو  
دلیل ہے کہ مال کم شدہ یا زردیدہ کا پتہ لگیاوے اور جستجو سے ہاتھ نہ آجاوے۔

نکتہ ۱۲۔ مجموعہ سے منقول ہے اگر دوم و چارم سعد داخل ہوں البتہ مال زردیدہ بکھر جائے  
اگر خارج ہو نہیں۔ اگر ثابت و منقلب ہو یکھ لگیاوے اور کثیر اگر اختلاف ہو حکم غلبہ برکے  
و خمس بدشواری اسی صورت میں اگر خانہ پانزدہم سعد ہووے دلیل ہے کہ ہر ایک مال میں  
مال قدرے قلیل باقی رہی جاوے اور سب لگیاوے اور زردی ہاتھ نہ آجاوے۔

نکتہ ۱۳۔ لباب سے منقول ہے اگر دوم و یازدہم اور چارم و چار دہم کو باہم ضرب دیکر  
نتیجہ برآمد کرے پھر ان ہر دو نتائج کو باہم ضرب دیکر شکل پیدا کرے اگر یہ سعد داخل یا ثابت  
برآمد ہو دلیل کہ مال ہاتھ نہ آجاوے اور جو خارج و منقلب ہو نہ ہاتھ آوے سعد باسانی اور خمس  
بدشواری بعض استاد صرف شکل خانہ ہشتم سے شرح صدر حکم کرتے ہیں۔

نکتہ ۱۴۔ جامع الاسرار میں استاد زانی کا قول ہے کہ موافق انقلاب نوع ہشتم کے حصول  
خادم حصول زردیدہ کے حکم کو یہ بہت درست و راست ہو اور یہ انقلاب (احکام انقلاب  
ہشتم) میں دیکھو۔

نکتہ ۱۵۔ دوم و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اس کو ملاحظہ کرے اگر یہ داخل یا ثابت ہے  
دلیل ہے کہ مال ہاتھ نہ آجاوے گا اور جو خارج و منقلب ہو نہیں سعد باسانی اور خمس بدشواری  
نکتہ ۱۶۔ مغالات نفیسہ کا قول ہے اگر شکل خانہ ہشتم مکرر خانہ سے اول یا دوم میں ہو



مال در دیدہ ہاتھ آوے اگر یا زویم یا شانزہم میں داخل اشکال کسی حیثیت سے ہوں اور تکرار اول یا دوم میں کرین یہ ہی حکم برخلاف اس کے اگر خارج و منقلب ہوں یا اختلاف واضح ہو حکم برعکس بیشک کچھ سراغ لگجاوے۔

نکتہ ہفتم۔ تحفہ شاہی سے منقول ہے دویم و ششم کو ضرب و یکریض پر اند کرے اگر یہ سعد داخل مال ہاتھ آجاوے اگر ثابت ہو ظاہر ہو جاوے اور کچھ ہاتھ بھی آجاوے اور خارج و خمس وغیرہ اگر موصورتوں میں حکم عدم حصول ہے بیشک کچھ سراغ لگجاوے یہاں تحفہ ناصری کا قول ہے کہ اگر نتیجہ سعد داخل یا ثابت ہو اور موجود مل جو مال ہاتھ آجاوے اور جو معدوم مل جو ہاتھ نہ آوے باقی حالت مذکورہ صدر و شاہی نتیجہ دویم و چہارم سے یہ حکم کرتے ہیں۔

نکتہ ہشتم۔ مطلقہ کا قول ہے اگر دویم و چہارم داخل کسی حیثیت سے ہوں مال ہاتھ آجاوے اگر چہ اول یا زویم یا شانزہم خارج کسی حیثیت سے ہو حکم برعکس۔

نکتہ نہدہم۔ ششم و ششم کو ضرب و یکریض پر اند کرے اگر یہ داخل ہوں و الیس ملجاوے ثابت ہو پھر و خمس ہاتھ آوے اور جو خارج و منقلب ہو ہاتھ نہ آوے کچھ سراغ ملجاوے سعد باسانی و خمس بدشواری اسی صورت میں اگر ششم کو زویم ہو ظاہر ہو جاوے لکھ یا سانسو میں اور جو چہارم میں تکرار کیسے یہ ہی حکم۔

نکتہ دہم۔ اگر خانہ دویم اور ششم خارج ہو مال ہاتھ آجاوے سعد باسانی و خمس بدشواری جو برخلاف ہو حکم برعکس۔

نکتہ یازدہم۔ اگر اشکال بیوت دویم اول چہارم یا زویم یا شانزہم داخل ہوں مال ذہ دیدہ ہاتھ آجاوے خارج ہوں حکم برعکس سعد باسانی و خمس بدشواری حکم ثابت کا داخل و منقلب کا قدرے نکل نکتہ سولہم۔ اول و چہارم کو ضرب و یکریض پر اند کرے اگر یہ داخل ہو مال ہاتھ آجاوے خارج ہو نہیں ثابت ہو توقف اور منقلب ہو کچھ وصول ہو کچھ نہیں یا سراغ لگجاوے سعد باسانی و خمس بدشواری نکتہ سترہم۔ اگر شکل طالع کرد دویم سویم یا چہارم میں ہو دلیل حصول مال ہے اگر یہ ہر سہ اشکال داخل میں غلبہ کرین یا آوین  $\frac{3}{2}$  سے دلیل ہے کہ ذہ دے مال تلف کر ڈالے کچھ وصول ہوگا اور جو یہ نہون بیشک وہی شبہ مال حصول ہو جاوے کل نہیں تو قلیل ضروریہ اور سادہ کا تجربہ ہے۔

تلمیذہ استاد اس فن کے موافق حصول مال کے قواعد ذکر کردہ حکمات خانہ دویم میں محکم ہو چکا ہے عمل کیا کرتے ہیں اور وہ بھی مجدد درست ہے اور قاعدہ دویم و نکتہ اہل رحمہ تعالیٰ

قاعدہ اول و نکتہ مخفیہ یا صریح متعلقہ قاعدہ چہارم جو کہ احکامات خانہ ششم عمل ششم احکامات  
گر بخندہ میں مندرج ہیں باز یافتن ہشیا و گشت در و ذہ ویدہ و غیرہ میں ہی بہت درست ہیں اور  
اکثر تجربہ میں آئے ہیں خطا اول سے نہیں واقع ہوا۔ لہذا بہرہ نوالش تحریر کر کے۔

## احکامات مخصوص خانہ ششم

### عمل اول احکامات ازدواج و ترویج و وزن

بحث اول۔ سوالات متعلقہ نکاح منقوب از اہل مصر و بربر۔

قاعدہ اول۔ اگر سوال بمقدور نکاح کے ہو خواہ نفس الدین طوسی کا تجربہ بہت استوار پر

حکم کرے خانہ کے اول چہارم چہارم ہم ہفتم ہم یازدہم اور شانزدہم کو دیکھے اگر یہ داخل کسی  
حیثیت سے ہوں اور یہ بجز خانہ خانہ و دوازدهم میں کسی جگہ تکرار کرے دلیل کہ ضرور کہ

نکاح ہووے اگر بیوت مذکورہ صدر کل سعد ہوں سازگاری فریقین میں رہے اور وہ ہم  
دوام شادی ہو اور محسن ہو حکم برعکس اور جو اختلاف ہو حکم اوسطا السبب اونکا موجب

منسوب خانہ کے بیان کرے یعنی بالعرض چہارم محسن ہو سبب ناسازگاری کا پڑ سکے  
ویراثت وغیرہ ہوگا اور جو یہ سعد ہو یہ باتین موجب رہنا مندی ہوں باہن منط و دیگران کا

خیال کر دگر اس قاعدہ میں سوائے خانہ کے ہفت گناہ مرقوم بالا اور کسی خانہ سے کہ عرض  
منوکی اور خانہ سے ہی گرفت نہیں کیا جاوے گا اور وارے کا اس قاعدہ میں سب سے زیادہ

رسبہ گا اور جو سے یہ اگر بیوت سعد میں مکر ہوگی جملہ نقصانات زائچہ کے رفع ہو جائیں گے  
اور بجمہ وجود سادات و کملاویں گے اور جو خانہ کے محسن میں ہوگی صورت بد نمودار کرے گی

دلاوہ اس کے اگر اس زائچہ کی میزان میں ہے ہومر و عورت میں گفت و شنید دوام رہے  
نکتہ ان۔ انوار الرمل سے ہے کہ اشکال ہفتم و شانزدہم کو ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد

داخل یا ثابت ہو البتہ نکاح ہو جاوے دیگر صورتوں میں دلیل ناامیدی ہے اسی صورت میں  
اگر نجم سعد و ہفتم محسن ہو مرد عورت سے الفت نکورے اور بواول پونچم سعد ہوں اور تکرار

یازدہم میں کریں دوستی و اتفاق آخر عمر تک قائم رہے۔

نکتہ ۲۔ خواہ نفس الدین طوسی سے ہے اگر شکل ہفتم یا اول سعد داخل ہو اور تکرار وہم یا زہم

میں کرے اور یہ خانہ کے ہفتم چہارم نہ ہفتم یا وہم کسی میں ہو ضرور کہ میں نکاح ہو



مختصر چون یہ ہی حکم

مکتہ ۲۴۔ اہل ہر برس سے ہے اگر اول ہفتم ہفتم دوم داخل کسی حیثیت سے ہوں نکاح مبارک ہو دوم افزونی دولت و اولاد ہو اور عمر میان بی بی کی باسائش تمام گزرے اور بیعت مذکورہ بین ہوں یہ ہی حکم اگر خانہ چہارم سعد داخل ہوں موافقت فریقین میں مکا حذر سے ہے اور مبارک ہے۔

مکتہ ۲۵۔ اہل روم سے ہے اگر خانہ ہفتم سعد ہو اور اگر ہفتم نمود و ہفتم ہفتم میں کرے نکاح مبارک ہو اور سنا کر حاصل ہو اور اتفاق باہمی رہے اور جو شکل ہفتم نفس ہذا اتفاق باہمی نہ رہے الا اور صورتوں میں مبارک ہے اگر ہفتم میں ۳۳۳ ان میں سے کوئی ہو و مودیل مبارک و نیکی زن ہے۔

قاعدہ سوچیم۔ اگر کوئی دریافت کیے کہ رسوم نکاح بوجہ حسن انجام یا دینی یا منین خانہ اول و غیرہ کو ملاحظہ کرے اگر یہ دونوں سعد ہوں اور شکل پنہ خانہ نیک قیام رکوتی ہو انجام کو رشا دنی و نکاح بوجہ حسن ہر دین اور ہر مود نام نعم و سرود و خوشنہی موانان بخوبی رہے اور ہفتم نفس ہر کچھ فقہ برپا علی الا انجام بخیر ہو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ نکاح کیا یا بختا ہون کے وسیلہ اور کس ذریعہ سے ہو و جو شکل خانہ ہفتم کو دیکھے کہ زانیچہ میں بدگس خانہ کے اندر بیعت تکرار رکھتے ہیں۔ اسی خانہ کے کل منسوبات ذریعہ و وسیلہ نکاح کے ہووے گی منسوبات (راح باب م منسوبات بیعت) میں دیکھو اس احکام میں خانہ دوم منسوب استانبان پر روشنیان سے ہو۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کیے کہ کون مانع و غل میرے نکاح کا ہے اگر نہ یا ہفتم یا یازدہم میں ہو چاہے و چاند و آتش بار و غیر زنان کی غل و مانع ہیں اگر ہفتم میں ہو زن خود نہ قبول کرے اول میں ہو مرد قبول نہ کرے اسی طرح دیگر بیوت کی منسوبات جن میں انشاء مذکورہ سے کوئی ہووے حکم کر و اور جو دایک جگہ کر ہو کل منسوبات کی مناسبت کر و منسوبات (راح باب م منسوبات بیوت) میں دیکھو۔

مکتہ ۲۶۔ سید جمال صاحب ایرانی سے ہے کہ اول سے دواز دہم تک زانیچہ کو دیکھے جس خانہ میں شکل منقلب محسن ہووے منسوبات او منین خاندن کی مانع و غل نکاح ہر دین۔ قاعدہ ششم۔ اگر سوال بخت نکاح ثانی یا زان دیگر ہووے انوار الیل سے مشغول ہے

اگر شکل خانہ ہفتہ داخل سعد ہو اور تکرار دہم یا نوزدہم میں کرے اور ۳ خانہ ۳۰ پیچہ ہفتہ ہشتہم یا اول میں انہر زائچہ موجود ہو دلیل کہ نکاح و دہم نہ ہووے اور نذران دیگر ہاتھ او سے بر خیاہت اسکے اگر شکل خانہ ہفتہ داخل ہو اور تکرار یا نوزدہم یا دوازدہم میں کرے اور ۳ خانہ ۳۰ پیچہ ہفتہ ہشتہم یا نوزدہم میں نہ نکاح ثانی ہو چا وے اور زن ہی ہاتھ آجاوے اگر ۳۰ پیچہ ہفتہ ہشتہم یا نوزدہم میں نہ نکاح چہر سال تک ثانی ہو اور جو شکل خانہ ہفتہ تکرار دہم میں کرے طلب زن میں کمال وقت و عیساری بیش آوے اور آئندہ کو تفرقہ رسبہ اگر چہارم میں نہ ہووے وایع نکاح پندرہ سویم میں بروز واقربا رکند الکل موافق منسوبیات بیوت خیال کرو۔

مکتبہ ۱۰ خانہ الاول سے اگر خانہ اول و چہارم ہفتہ یا نوزدہم یا نوزدہم سعد داخل ہوں اور ۳۰ تکرار دل میں رکھنی ہو دلیل کہ نکاح ثانی ہو چا وے ایسی صورت میں اگر چہ بیوت مذکورہ سعد داخل یا ثابت ہوں دلیل اطلاق محبت الار وائل ہے اور جو شخص کسی حیثیت سے ہوں چند روز محبت رسبہ بعد و جرتا بجا بر نوبت ہو سچے اور ریش و سببیت کی خبر سنیں اور جو کچھ سعد و کچھ نفس ہو حکم اوسط بعد اسکے خانہ ۳۰ پیچہ ہفتہ ہشتہم یا نوزدہم میں اشکال خارج و نقشب ہوں اور تکرار ۳۰ پیچہ ہفتہ ہشتہم یا نوزدہم میں ہوں اگر خانہ ۳۰ پیچہ ہفتہ ہشتہم یا نوزدہم میں اشکال صمدی ہوں اور ۳۰ تکرار دل میں رکھنی ہو متوسل گفتگو فریقین میں جو یہ حلوا و ملائوش فرماوین انجام کو رکھو ہوتا و سنا و جواب حاجی عبد المجید صاحب کا حکم ہے کہ رمال حیاشون سے یک شمار شہانی بنانا نظر نہ لگے ہوئے ہرگز نیچم نہ لگے وین اور درمل کھولین۔

بکشتہ دوم - سوالات بکارت زن از قول اہل مغرب۔

قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان زن باکرہ ہے یا نہیں خانہ ہفتہ کو ملاحظہ کرے اگر وہ سعد داخل ہو اور تکرار او تا دو خانہ ۳۰ پیچہ ہفتہ ہشتہم یا نوزدہم میں کرے کہ ہے دلیل ہے کہ باکرہ ہے اور جواشکال ۳۰ پیچہ خانہ ۳۰ پیچہ ہفتہ ہشتہم یا نوزدہم میں ہوں باکرہ نہیں ہوتی صورتیں بے اعتبار ہیں اگر دہم و ہشتہم داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہوں دلیل بکارت ہے ہر خلاف اسکے حکم برعکس او تا دل ۳۰ پیچہ ہفتہ ہشتہم یا نوزدہم میں کرے یا نہ ہووے یا زروشنے دائرہ سکن صاحب

نکتہ ۱۰ - اگر خانہ ہفتہ میں ۳۰ پیچہ یا نہ ہووے یا زروشنے دائرہ سکن صاحب خانہ کی ضرب سے ۳۰ برآہ ہو دلیل بکارت ہے اگر متولدہ سولے ۳۰ خانہ کسی حیثیت

سے ہودیل کہ حورت بکرہ نہیں سعد با اختیار زن و محسن بے اختیار اور جو داخل ثابت و  
منقلب ہودیل کہ سبب علاوہ اس کے اگر اشکال متولدہ داخل یا ثابت ہوں عمر حوان ہی  
اور خارج و منقلب ہوں میانہ و برہ۔

نکتہ ۳۳۔ مراتب الرمل سے ہے اگر خانہ ہفتم پڑ دہشتم میں ہے یا ہفتم میں ہے اور ہفتم  
میں ہے جگہ باہم ضرب سے خانہ دوازدہم میں ہے برآمد ہودیل بکارت زن ہے لہذا اس کے  
اگر باہم ضرب ہفتم دہشتم سے شکل داخل یا ثابت کسی حیثیت سے پیدا ہو یہ حق حکم اور  
جو خارج و منقلب ہو حکم برعکس اسی صورت میں حکم سعد کا با اختیار خود ثبت اور محسن کا با اختیار  
وجہ دیگر سے ہو۔

بحث سویم۔ سوالات بمقدمہ نوعیت زن از اقوال اہل مضر۔  
قاعدہ اول۔ اگر سوال بمقدمہ اصلیت زن کے ہو شکل خانہ ہفتم کو چارم سے ضرب کرے  
اور اس مستقلہ کو پانزدہم میں ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس موافق منویات و قیاس  
السان وغیرہ اس متولدہ کے حکم کرے و قطار اشکال راجع بک (خ) میں دیکھو اور ہفتم  
السان وغیرہ راجع بک (خ) میں دیکھو اور ستاد عیسیٰ بجائے پانزدہم کے شش و ثانیہ  
دہم سے ضرب کرتے ہیں۔

نکتہ ۳۴۔ تفسیر نامہ صری سے بہت اصل زن کے ہو شکل خانہ ہفتم کو دیکھئے اگر وہ متعلق  
حروف زب (ن) ہو براصل ہے اگر (ب ی) ہو اصل صلاح اگر (و ک) ہو اصل بزرگ  
اگر (ز ح) ہو اصل اہل ضرب اگر (ا د) ہو اصل اہل صلاح اگر (س م) ہو اصل اطباء و  
حکم اگر (د ش) ہو ہنی تجر اگر (ل ح) ہو اہل حرفت پیشہ وغیرہ حروف متعلقہ اشکالی  
راجع بک (خ) میں دیکھو یہ تحریر انکی محل ہے صاف طریق یہ ہے کہ شکل خانہ ہفتم کے  
موافق ستر زن دیکھ کر حکم کرے اور ہفتم انسان (راج بک (خ) میں دیکھو یہ ہی مطلب  
قاعدہ صدر سے بخبر کو برآمد ہو گیا اگر چارم یا دہم میں ہے ہو اور ہفتم سعد داخل ہو زن از  
نسل سلطان یا بزرگ سے ہو۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ زن جس سے نکاح کیا جا رہا ہے اہل برادری  
ہے یا نہیں شکل خانہ ہفتم کو دیکھئے اگر وہ مکرر بخانہ دوم ہو اپنے خاندان سے ہو اور جو مکرر  
بخانہ سیزدہم ہو خاندان ثنیال سے ہے علاوہ اس کے جملہ بیوت میں دیگر خاندان سے ہو









اگر شکل خانہ اول کر اپنے مرکز میں ہو دس محبت از جانب شوہر زیادہ ہو اور چہ ہفتم اپنے  
 مرکز میں ہو بجانب زن محبت زیادہ ہو اگر مرد اپنے مرکز میں قیام پذیر ہوں ہر  
 ایک روح و قالب چنان بر تقدیر انکی تکرار دل میں منو چاہے کہ دونوں بیوت کو باہم ضرب  
 دیکر نتیجہ برآ کرے اور اسکی تکرار کو دیکھے اگر وہ مکرر بجانب اسے سعد ہو اور خود ہی سعد ہو دلیل  
 محبت و اخلاص باہمی ہے اور بر خلاف ہو حکم بر عکس اور جو سعد اندر محسوس اور محسوس اندر سعد  
 کی صورت ہو دس ناوقت تولید اولاد و گونا بخش رہے بعد اس زمانہ کے فریقین ایک روح  
 ہو جاوین تشریح مرکز (راج ب م تشریح مرکز) میں دیکھو اور بیوت سعد و محسوس (راج ب م  
 تشریح مرکز) میں دیکھو۔

نمکستہ ہفتم حضرت عطالی لاہوری سے ہے اگر شکل خانہ چار دہم مکرر بجانب ششم محبت  
 از جانب زن زیادہ ہو اور جو شکل ہفتم مکرر بجانب سیزدہم ہو و اخلاص از جانب مرد پیدا ہو دس  
 نمکستہ گشت مجموعہ سے ہے اگر شکل خانہ اسے سویم یا سویم پنجم کو ترتیب وار باہم دو دو کو  
 ضرب کیا کر شکلیں برآ کرے اور ان سے ایک ایک لے بعد اس کے اول و ہفتم کو ضرب  
 کر کے ایک شکل پیدا کرے پس اگر یہ ہر دو شکل آپس میں دوست و ہم ستارہ ہوں اہفت  
 و محبت بہ نسبت ہو اور دوام رہے یہاں حسن و جمال کا قول ہے اگر دو شکل زہرہ و مرغ  
 کے ہوں مرد و زن میں اکثریت جماع رہا کرے اور گناہ کا ہے جو تاپچا رہی ہو جایا کرے  
 نمکستہ ہشتاد و ہفت الکونر سے ہے کہ خانہ اسے چارم و چار دہم اور ہفتم و شانز دہم میں  
 بیوت و شکلیں کسی جگہ کر ہو وین دلیل کہ در میان زن و شوہر کے اتحاد و محبت کم رہے  
 اگر بیوتان میں ہو اور خانہ اسے مذکورہ صدر خارج کسی حیثیت سے ہوں یہ ہی حکم اگر تکرار  
 خانہ اول و ہفتم خارج ہو اور خانہ اسے چارم ہفتم چار دہم یا نوزدہم شانز دہم خارج ہوں یہ ہی  
 حکم اور جو داخل ثابت ہوں حکم بر عکس اور جو کچھ داخل ثابت ہوں بے اعتبار جانو بعض حکم  
 اور سو کا لگا ہے میں پنج محسوس و دو سعد گاہ گاہ۔

نمکستہ ہشتاد و ہشت الاسرار سے ہے اگر شکل بیوت ہفتم و چار دہم تکرار دویم میں کر وین  
 زن و شوہر بجانب ہر دو ہوں اگر شکل اول و سیزدہم مکرر ہفتم و چار دہم ہوں یہ ہی حکم اگر  
 ہفتم و چار دہم ہوں شکل محسوس خارج ہوں یا محسوس ہوں عورت مرد سے کچھ غبت نہ کرے

اولیٰ ہم ویر و ہم سعد ہوں و سیل زریذی ہست و انست مرئین سببے اور جو تیس ہوں تمام علیہ  
باقی صورتیں بے اعتبار ہیں۔

نکتہ ۱۰۔ منانہ العقول سے ہے اول و نیز دم متعلق شوہر ہے اور ہفتم و چار و ہم متعلق زن  
پس اگر ان سبب خاٹون میں اشکال سعد ہوں دلیل کہ جانبین میں اتحاد و غبت مساوی ہو  
علاوہ اسکے جسکی طرف اشکال سعد ہوں اس سے وفاداری ہو اور جسکی طرف نحس ہوں کھانا  
ظہور میں آوے اس قاعدہ میں اگر سایل عورت ہوا و لت کر حکم کریں۔

نکتہ ۱۱۔ انوار الرمل سے منقول ہے اگر چارم و ہفتم میں نہ : ان میں سے کوئی ہو دلیل  
کہ جانبین میں فراق ہے اگر تہ دم میں ہو یہ ہی حکم اگر نہ : نہ پنج میں ہو یہ ہی حکم اگر  
شکل اول داخل کسی حیثیت سے ہو اور تکرار ہفتم میں کرے یہ ہی حکم اگر ہفتم و چارم میں  
نہ : نہ ان میں سے کوئی ہو یا دیگر کوئی نحس ہو یہ ہی حکم اور جو سعد ہوں حکم برعکس الا  
گفت و شنید رہا کرے اگر شکل خانہ ہفتم تکرار یا زوہم میں کرے زن آخر بار سے نکلا کرے  
اور جو اول سعد ہو اور تکرار ہفتم میں کرے غبت بسیار ہو اگر ہفتم چارم و دوہم میں تکرار کرے  
زن ساس و خسر کی مطیع کمال ہو۔

نکتہ ۱۲۔ خواجہ نصر الدین طوسی سے ہے اگر شکل اول عند ہفتم کی ہو دلیل نفاق ہے  
اگر دوازوہم یا سیزدہم اور چار و ہم کی صورت مذکورہ صدر ہو یہ ہی حکم اگر نہ میزان میں  
ہو یہ ہی حکم اگر شکل ہفتم تکرار دویم میں کرے زن طالب مرد بسیار کرے اور جو اول تکرار  
ہفتم میں کرے مرد طلب زن بیشتر کرے اگر نہ پنج میں ہو در میان زن و شوہر خدیان  
نہ آوین اگر میزان میں : و نحو اس اشکال سے پیا ہو دوام در میان زن و شوہر کے فنا  
رہے اور جو ایسا ہو حکم برعکس اگر شکل ہفتم تکرار یا زوہم ہو عورت عزیز و خدیان مرد سے فنا  
کرے اگر طالع زن و شوہر آتش یا بادی ہو دلیل اتفاق و تولید اولاد ہے برخلاف اسکے  
حکم برعکس ہے۔

بحث پنجم۔ سوالات متفرقہ بمقتدہ مرد و زن منتخب اقوال اہل مغرب۔  
قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ ایک عورت رکھتا ہوں اور دوسری کیا چاہتا ہوں  
ان دونوں میں کون خوشتر ہو گی چاہئے کہ طالع کو ہفتم سے ضرب دیکر نتیجہ کیا ہے یہ متعلق

زن سابق ہے اور دویم کو سہتم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے یہ متعلق زن ثانی سے ہے پس  
جوانین سعد ہووے وہ بھی نیک ہے اور خوشتر موافق اسکے حکم کرے۔

نکتہ ۱۱۔ شرف الدین دہلوی سے ہے کہ چارم متعلق زن اول سے ہے اور ہفتم زن دویم  
پس اگر یہ دونوں سعد ہوں دونوں سے مراد ہر ایک سے ورنہ جو سعد ہو اس سے مراد ہر ایک سے  
اور جو محسن ہو اس سے نہیں۔

نکتہ ۱۲۔ خواجہ فخر الدین طوسی سے ہے کہ متولدہ اول و ہفتم زن اول سے ہے اور متولدہ  
پنجم و ہفتم زن دویم متولدہ ہفتم و نہم زن سویم اور متولدہ ہفتم و دہم زن چارم اسی طور پر  
جستہ چارمین برآمد کرین ان میں جو سعد ہو اور بقوت رمل میں موجود ہو وہ بھی وفادار ہو  
الایمان پر یہی قول اہل مغرب کہ ہے کہ جو بیوت جفت میں تکرار رکھتی ہوگی وہ وفادار  
زیادہ ہوگی اور جو خانہ طاق میں تکرار ہوگی وہ بے اعتبار اگر صرف ایک عورت کی نسبت  
دریافت کرنا ہووے صرف شکل خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ بیوت سعد میں تکرار رکھتی ہو  
دلیل حصول مراد و درود مندی کی ہے برخلاف اسکے حکم برعکس بر تقدیر تکرار او کی رمل  
میں منور تیبہ وار ہر چار مستخرج ہر عدد سے وہ اشکال برآمد کرے اور ان دو سے ایک  
نکالے اور موافق سے بخیر و خیر و خیر و خیر حکم کرے۔

نکتہ ۱۳۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ وہ زن رکنا ہوں کون صاحب تیز و شریف ہو  
چاہے کہ اشکال خانہ چارم و ہفتم کو دیکھے اور موافق منسوبیات و قار و نسل و قسم ان  
و غیرہ کی مطابقت کر کے حکم کرے چارم متعلق زن اول سے ہے اور ہفتم زن ثانی پس جو منسوبیات  
برآمد ہووے موافق اسکے حکم کرے و قار (ح ب ا ج خ) میں اور نسل و قسم انسان  
راج ب ج د ح ا ب میں دیکھو۔

قاعدہ دویم۔ اگر سائل سوال کرے کہ وہ زن رکنا ہوں کس کو طلاق و دن حسب تحریر صدر  
چارم متعلق اول و ہفتم متعلق ثانی ہے ان میں جو قارج ہو وہ ہی قابل طلاق ہے اور جو  
ہر دو بیوت اشکال خارج ہوں دونوں کو طلاق دینا چاہئے اور جو دونوں داخل یا ثابت  
ہوں دونوں ناقابل طلاق ہیں۔

نکتہ ۱۴۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میری عورت کسی خیر سے محبت و آشنائی رکھتی  
ہے یا نہیں اگر شکل خانہ ہفتم کو زیادہ میں ہو دلیل ہے کہ کسی سے ساز رکھتی ہے اور جو

ہستان کا ازب اور شبہ فاسق ہے اور سکاہیل بجز شوہر اور کسی طرف نہیں ہے۔

بہتان کا ذب اور شبہ فاسق ہے اور سکا میں بجز سو ہر اور کسی امر کی طرف سے اس کا  
 قاعدہ پہنچا رہا۔ اگر کوئی عورت اپنے مرد کا حال دریافت کرے ایسی صورت سے یہاں  
 کرے اگر نہ ہے۔ خانہ منہم میں ہو اور فائدہ یا زہم شخص کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ توجہ  
 مرد کو بجانب حرام زیادہ ہے اگر منہم سند ہو اور شبہم شخص یا نہ ہو دلیل ہے کہ  
 اول حرام کاری کرے پھر پرہیز گار ہو جائے اور جزا ملے کہ نہ کرے اور جو منہم شخص اور شبہم  
 سند ہو دلیل ہے کہ اول حلال کی جانب رجوع ہو ورنہ بعد از حرام کرے یہ سید جلال کا تجربہ ہے  
 نہ کہ میرا جامع الامرار سے ہے کہ اگر منہم شخص کسی حیثیت سے ہو دلیل ہے کہ شوہر زن  
 کوئی کام راست نہ ہوے اور جو سند ہو اور یا زہم ہی سند ہو کار براری و حاجت روزانی  
 انار سے لے کر گھر خارج ہو کر کچھ فرق وغیر بھی ہو ورنہ۔

مل خانہ واری کی بوجہ احسان بیوہ کے کو مزاج میں چہرہ مرقی اور بوجہ بی بی پادشاہ  
قائدہ تھیں۔ اگر کوئی عورت سوال کرے کہ خانہ بی بی اس سے اوپر دوسری عورت کیسے  
چاہتا ہے کہ گویا نہیں اور جو کر گیا وہ یا بیکار رہی یا نہیں خانہ بی بی کہہ دیکھ اگر وہ  
سعدا غل بیوہ دلیل ہے کہ کہ گئی اور یا بیکار رہی اور جو سعدا بی بی کہہ دیکھ اور جو کہ  
تو یا بیکار رہی اور جو ثابت سعدا بیوہ توفیق عوام و مشعل کا حکم کہہ کارروائی ہو اور کہہ  
نہو وہ ہے۔ حکم کشن کا بیکار کشن۔

[illegible]

جو دونوں سعد ہوں دونوں بہتر اور چودونوں میں بہتر ہے چودونوں میں  
 شکستہات۔ مہناۃ الغفل سے ہے کہ حسب تحریر فیضہ اشکال استخراج کر کے دونوں کا وقار  
 دیکھیں جبکہ وقار عالمی ہو وہ ہی بہتر اور چودونوں کا کیسا ان ہر دو مساوی نہ ہو کسی حالت میں  
 ہوں وقار (راج بتلج بخ) میں دیکھو۔

ہوں وقار (اجتہاد) میں دیکھو۔  
 کلید۔ یہ قاعدہ اکثر علوم الفنون کے آشنائوں کے مقدمہ میں استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر  
 قواعد زن، بکود، وغیرہ مندرجہ وغیرہ دونوں کی کیفیت دریافت کرنے میں مستعمل ہیں۔

# علم و حکمت غیب

بحث اول - سوالات بمقدور زندگی و مردگی غایب -

قاعدہ اول - اگر سائل سوال کرے کہ غایب زندہ ہے یا مرگیا بندہ حلیت و رمال کا قول ہے کہ خانہ سائے اول چارم و ہشتم ہفتم نم اور دوازہم کو ملاحظہ کرے اگر کل بیوت میں اشکال روحانی ہوں دلیل ہے کہ غایب زندہ ہے اور جو غیر روحانی ہوں مرگیا اور جو کچھ روحانی اور کچھ غیر روحانی ہوں چاہئے کہ گواہان اور شریکان بیوت کو ملاحظہ کرے اور موافق غلبہ کو حکم لکھوے یعنی اگر ان کل بیوت میں غلبہ روحانی کا ہو زندہ ہے اور جو غیر روحانی کا ہو مردہ گواہان بیوت راجع بہ گواہان بیوت (مین و دیکھو اور شریک راجع بہ ام استراک بیوت غیر شریک است) مین ملاحظہ کرو اور اشکال روحانی و غیر روحانی راجع بہ ام استراک مین دیکھو نکستہ - اہل بربر سے ہے کہ فقاہاتشی و بادی اور سانی و خاکی جدا جدا شریک زائچہ کی کمر اگر اتشی بادی زیادہ ہوں زندہ ہے اور جو بانی خاکی زیادہ ہوں مردہ -

نکستہ - استاد و صادق اہل بربر سے ہے کہ افراد زائچہ خانہ پانزدہم تک شمار کرے اگر وہ سے دود سے کم ہوں دلیل کہ غایب زندہ ہے اور جو زیادہ ہوں زندہ ہے اگر اشکال روحانی کا غلبہ ہوں مین ہر دلیل زندگی ہے اور جو غیر روحانی کا ہو دلیل مردگی ہے -

نکستہ - اہل یونان سے ہے اگر خانہ ہفتم مین ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵



از ح ب ا ج (خ) مین دیکو۔

نکست ۱۲۔ صاحب الزلزلہ سے ہے اگر شکل خانہ ہفتم بخش خارج ہو اور تکرار دوم و سوم مین کر  
دلیل برگ غایب پر ہے اگر خانہ ہفتم مین اشکال اذی و خاکی ہوں یہ ہی حکم گزشتہ بادی ہوں  
دلیل حیات۔

نکست ۱۳۔ سرات الزلزلہ سے ہے کہ اشکال اول زمین و دوم اور چارم و چہارم دہم اور ہفتم و یازدہم  
اندر ہم و شان و ہم کو باہم ضرب دیکر منتج برآمد کرین اور انگوامات بنا کر مل تیار کرین اس  
زاچہ کہ جو شکل خانہ ہفتم مین ہو دسے تکرار زل مین بقوت رکعتی ہو دلیل حیات ہے اور  
جو معدوم ہو دلیل ممات اگر خانہ ۷ در باطن مین ہو یا بدوالت مین ہو دلیل سپہ کہ زندہ  
الاکمال مجبور و محتاج سپہ شرم سے وطن کو منین آتا ہے۔

نکست ۱۴۔ خواجہ نصر الدین طوسی سے ہے کہ اول و چارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس  
اگر یہ متولدہ داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل ثبات عمر و زندگی پر سپہ اور برخلاف  
اگر یہ حکم برعکس۔

نکست ۱۵۔ متباح اکثر سے ہے کہ ہفتم و نهم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ سعد ہو  
و شل کہ زندہ سپہ اور بخیر ہو مردہ علاوہ اسے اگر تکرار اسکی ششم مین ہو مردہ اور دوا  
مین ہو مبتلا۔ منیبت سولے اس کے شکل خانہ ہفتم بخش خارج ہو دلیل کہ غایب مردہ ہو  
جو بخش داخل ہو بخیر۔ باقی بے اعتبار اور استاد شرف الدین دہلوی شکل خانہ ہفتم سے  
حسب تحریر سعد حکم کرتے ہیں۔

نکست ۱۶۔ حسن افعال سے ہے جو اگر اول چارم ہفتم نهم مین اشکال بخش خارج ہو دلیل  
کہ غایب مردہ ہے اور جو سعد ہوں زندہ اگر دوم ہفتم سعد داخل ہوں دلیل کہ غایب  
سعد مال کے آیتوانہ ہے اگر اشکال ہفتم و ششم سعد ہوں اور تکرار پورٹ نیک مین کرین  
انجام غایب کا نیک ہی اگر متولدہ ہفتم و نهم تکرار دوم و یازدہم مین کرے دلیل کہ غایب  
زندہ و تندرست ہو اور جلد آئیو لا ہے اگر طالع سعد ہو اور تکرار خانہ ۷ سعد مین کرے  
یہ ہی حکم۔

نکست ۱۷۔ شرف الدین دہلوی سے ہے اگر خانہ ۷ اول مین ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳ ۳  
از مین سے کوئی ہو اور تکرار نیک مین کرے دلیل زندگی۔ یہ برخلاف حکم برعکس



اوستا اور نیرالزل شکل خانہ ہفتم سے موافق تکرار خانہ کے نیک و بد کے حکم کرتے ہیں بیوت سعد  
 (راج سب عاج نوح) میں دیکھو۔

نکتہ ثانی۔ اوستا اور ان نجومیوں سے لیکر خبر ہے کہ خانہ ہے اہمات و نعم و دہم کو ملاحظہ کرے  
 اگر ان میں کہیں سے ہووے دلیل زندگی غایب پر ہے اور جو عکس اور سکا سے بیاض ہووے  
 دلیل مرگ اور جو دونوں میں دلیل رنجوری اور جو بر تقدیر دونوں میں چاہئے کہ انقلاب  
 رائج کو ذرا نوٹ سے کرے طریقہ اسکا (راج سبلم انقلاب رائج) میں دیکھو اور ملاحظہ کرے کہ  
 اور دونوں میں سے کوئی پیدا ہوا ہے یا نہیں۔ جو پیدا ہو موافق اس کے حکم کرے اور جو  
 پیدا نہ ہو تا دقتیکہ شکل پیدا نہ ہو جاوے برابر انقلاب بدین صورت کرتا چلا جاوے یہاں دو  
 اوستا اور ان کا اختلاف ہے وہ ظاہر کیا جاتا ہے اوستا عیدری کا قول ہے کہ اشکال خانہ  
 ہذا لونی کو اہمات قائم کر کے انقلاب کرنا چاہئے اور اندرزل میں ہی ایسی طور پر بیان ہے۔  
 الاصل اوستا نے اسے موافق تحریر کیا ہے جیسا کہ ذکر اوپر ہوا۔ خلاصہ اس کے حسب  
 رائج میں ہے جو اوستا کے خانہ ہفتم و شریک و گواہان داخل ہوں دلیل ہے کہ غایب  
 واپس شہر کو آوے گا برخلاف حکم برعکس یہ قول غلط ہے اور بہت راست ہے گواہان  
 و شریک وغیرہ ملاحظہ کرو (راج سب شریک مراحم) اور گواہان بیوت (میں دیکھو۔

بحث دوم۔ سنوالات بمقدمہ ارادہ غایب منتخب اقوال اہل یونان۔  
 واقعہ اول۔ اگر کوئی اندر و غایب کا ریاقت کرے خانہ ہفتم کو دیکھے اگر وہ منقلب کسی  
 حیثیت سے ہو اور خانہ سے نعم و یا دہم میں تکرار کرے دلیل ہے کہ ارادہ واپس آنیکا رستا  
 اگر ہفتم و یا دہم میں نہ ہووے دلیل ہے کہ بہت جلد خبر خیریت غایب کی آنیوالی ہے  
 اوستا عیدری کا قول ہے کہ اگر ایسا ہو تو غایب راستہ سے واپس آوے۔ اگر یہ بیوت  
 ہو یہی حکم۔

نکتہ ثانی۔ محمود الرزل سے ہے کہ خانہ سے اول دہم اور نعم و یا دہم کو ضرب دیکر دو شکلیں  
 برآمد کریں پھر ان دو سے ایک شکل پیدا کرے جس اگر وہ داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ  
 غایب اوستا کے مقام پر ہے۔ اسی صورت میں اگر اسکی تکرار او تاد میں ہووے دلیل کہ ارادہ  
 آنے کا کہتا ہے۔ اگر شکل نہ کو منقلب ہو اور تکرار مایل میں کرے دلیل کہ اس مقام سے  
 کسی دیگر مقام کو جانیوا ہے اور جو خارج ہو اور تکرار بیوت بسویم و نعم و یا دہم او تاد میں کرے

دلیل کہ دوسری جگہ کہیں اوس مقام چلا گیا۔  
 ٹکٹ ۲۔ زبرد روش سے ہے کہ شکل موجودہ زائچہ خانہ ہفتم کو ملاحظہ کریں ہفتم صاحب  
 دائرہ سکن ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ متولدہ مکررات واد ہو ویں اس مقامت مقام ہے  
 اور جہاں میں ہوا واد حرکت رکھتا ہے اور جزائیل میں اوس مقام سے دوسری جگہ چلا گیا ہے۔  
 اسی صورت میں چاند و نغم خارج ہوں ضرور کراد و غایب رجوع لطیف حرکت ہووے۔  
 بحث سویم۔ سوالات بقدر مقام و جانب و فاصلہ غایب از مقولات اہل عراق۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس طرف ہو چاہے کہ موافق منسوبات سمت  
 خانہ و ہم کے حکم کرے یعنی جس سمت سے وہ منسوب ہے اوسیکہ حکم کرے سمت اشکال (خ) میں دیکھو۔

ٹکٹ ۱۔ حسن فقال سے ہے کہ خانہ ہفتم و نغم کو ضرب دیگر شکل پیدا کرے پس اگر یہ متولدہ  
 مکررات ہفتم و دوازہم کے جانب شرق معلوم کراد و چارم و پنجم میں مکرر ہو بجانب جنوب  
 اگر ہفتم و نغم میں ہو بجانب شمال اور ہفتم یا یازہم میں ہو جانب مغرب جارا یا ہے۔ اگر شکل  
 نہ کورد موجودہ زائچہ نہ ہو یا کہ بیوت دیگر میں ہو حکم بقاعدہ دیگر لگا چاہے اسکی اسقدر  
 حد ہے۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب اوس مقام یا اوس شہر میں یا اور کہیں ہو  
 جگہ چلا گیا ہے اشکال امات کو شکل خانہ ہفتم سے ضرب دیوے اگر یہ پتہ پتہ ہو  
 پیدا ہوں یا ان میں پتہ پتہ سے کوئی پیدا ہووے دلیل کہ غایب اوس شہر میں ہو اور جو  
 یہ برآمد ہوں حکم برعکس علا واد اس کے اگر اول و نغم پانزدہم سعد داخل ہوں یہ ہی حکم  
 اگر شکل خانہ اول مکرر ہو یا نغم مکرر نہ ہو یا نغم ہو اور خارج یا متغلب کسی حیثیت سے چرلین  
 کہ غایب اوس مقام سے کسی دیگر جگہ چلا گیا ہے اگر شکل خانہ نغم آتش یا بادی ہو یہ ہی حکم  
 اسی صورت میں اگر پانزدہم و شانزدہم داخل ہوں دلیل ہے کہ اوسی میں چلا گیا ہے۔  
 قاعدہ سویم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب مقام پر ہو چاہے یا نہیں اگر خانہ ہفتم  
 خارج ہو اور دوم میں پتہ پتہ ان میں سے کوئی ہووے یا شکل ہفتم یا صاحب ہفتم  
 حسب دائرہ سکن مکرر نہ ہو یا چارم و پنجم میں ہووے دلیل رسیدن غایب پر ہے اگر  
 دوم کو صاحب سویم سے ضرب دیگر نتیجہ برآمد کرے اور یہ متولدہ صاحب ہفتم یا نغم



کوئی موجود ہے اگر شکل خانہ ہشتم داخل ہو دلیل ہے کہ ہر اکوئی شخص دیگر ہے اس میں  
اگر وہ ہتھی یا بادی ہو دے کوئی نہ کر ہوا ہے اور جو انی خالی ہوا ہشتم موت علاوہ ازین  
اگر شکل خانہ ہفتم تکرار خانہ سیزدہم میں کرے دلیل ہے کہ غائب سے عورت کی ہے اگر دوازدهم  
میں تکرار کرے نیز کہ خریدی ہے یا خاوندیہ رکھی ہے۔ اگر یا زہدہم میں تکرار کرے دلیل ہے  
کہ آشنائی کسی بی بی جان سے پیدا کی ہے۔

قاعدہ سو کم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غائب یہاں ہے یا بیگانہ شکل خانہ ہفتم موجودہ  
زاچہ کو شکل صاحب مکن جب وایرہ مکن ضرب ویکرتہ برآورد کرے اور اوکو زاچہ میں  
دیکھے کہ کمان پر تکرار کرتی ہے پس موافق منسوبات یکا گنت اوس ماند کے حکم کرے  
راح بام منسوبات میں دیکھو۔

قاعدہ چہارم۔ اگر جگہ کی حالت محبت و تندرستی غائب کی نسبت سوال کرے  
کل افراد مل کو جمع کر کے آٹھ پر تقسیم کرے باقی کو قانون پر تقسیم کرے پس جس  
مکان پر ختم ہو دے اگر اوس میں شکل سعد ہو دلیل شکوئی ہے اور جو خمس ہو دلیل خرابی و  
بری حالت۔

نکتہ ۱۔ اگر عطا علی زمال لاہوری سے ہے اگر شکل خانہ اول مکرر ششم یا ہفتم میں پیدا  
شہ یازدہم میں ہو دے او شکل طالع تکرار ہشتم یا دوازدہم میں کرے ان صورتوں میں  
دلیل ہے کہ غائب مریض و رنجور ہے اسی صورت میں اگر یہ کل اشکال خمس داخل ہوں  
اشتبہ مگر ہوا و جو شکل طالع خمس ہو اور تکرار دوازدہم میں کرے دلیل ہے کہ غائب  
گرفتار و معیبت ہو۔

نکتہ ۲۔ میر روشن علی دہلوی سے ہے کہ اگر متولدہ طالع ہشتم ہے ہو دے دلیل  
کہ غائب زخم خوردہ ہے اگر نہ ہو دے دلیل کہ سوختہ جسم ہے اسی صورت میں اگر  
اول و دوازدہم میں نہ ہو دے اشتبہ مگر ہو۔

نکتہ ۳۔ ابوسیدستانی سے ہے اگر طالع و ہفتم میں اشکال خمس آدین تجربہ ہے کہ  
غائب غربت میں پریشان و رنجور ہے اور جو متولدہ ان دونوں کی بدہود ہے یہی حکم  
نویسہ ہوا اشکال سعد ہوں اور جو یہ ہر دو بدہوں نہایت خراب بلکہ مشتبہ موت  
پر خفاہ اس کے حکم برعکس۔

نکتہ ۳۔ زبدۃ الرمل سے ہے آتش اہیات سے ایک شکل بنا دے اور آتش نباتت  
 دوسرے بعد اسکے آتش ہنم دھم سیر دھم دیا ز دھم سے تیسرے اور آتش ہشتم دوا ز دھم چارم  
 و پانزدھم سے چوتھے اور انکو اہیات بنا کر زانچہ تیار کر کے بعد اسکے اس زانچہ کی شکل خانہ ہشتم و  
 پانزدھم کو یکایک ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر متولد دینے سے ہووے دلیل کہ غایب بخارج ہو  
 غایب ان کے دیگر اشکال سے۔ دلیل زندگی اور غریب و غریبی حال پر بین اور بخش مدلول  
 خرابی و مصیبت و غیرہ بین بیان پر او ستاد زبیر الرمل کا قول ہے کہ اگر زانچہ اول کے شکل  
 طلحہ آتشی بادی ہو دلیل غریبی واقع برائی ہیں اور جلد آئے پر نسبت رکھتے ہیں اور جو کابی  
 و خاکی ہو حکم بر عکس اور محبوب پیدا کرے پر مدلول ہے۔

نکتہ ۴۔ زبیر الرمل سے ہے کہ شکل خانہ اول و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور ہشتم  
 و چارم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پھر ان دونوں نتیجوں کو ضرب کر کے ایک شکل پیدا کرے  
 اگر یہ متولد بخش خارج ہو دلیل ہے کہ غایب گرفتار مصیبت ہے یا رنجور اور سجد کسی حیثیت  
 سے ہو حکم بر عکس۔

نکتہ ۵۔ حسن نقال سے ہے کہ شکل خانہ ہشتم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہو  
 دلیل کہ سائل بخیر و خوشی مشغول ہو یا بارہے اور اودہ آئینہ کہتا ہے اور جو بخش ہوں دلیل  
 گرفتار مصیبت و مبتلا رنج ہے اور نیت آنکی بالکل نہیں اور خارج و منقلب مدلول واپس بخیر  
 ہیں سعد باسانی اور کشادگی خاطر اور بخش سرگردانی اور تہنگی بل۔ فقط۔

نکتہ ۶۔ تحفہ ناصری سے ہے اگر رمل میں اشکال ۱۰ کا غلبہ ہووے دلیل کہ غایب  
 حراسان و ترسان بتیلا غریب میں پھرتا ہے کہیں بقیہ منین اسی صورت میں اگر چارم چارم دھم  
 و پانزدھم سعد ہوں تندرست ہو بر غلاف اس کے حکم بر عکس اگر چارم تکرار اہیات میں کرے  
 دلیل کہ جمل مقام پر ہو پنج جاو لگا اور حکم نعمت کا شکل خانہ ہشتم سے بشارت ہشتم حسب  
 منسوبیات سمت لگاوے اور یہ منسوبیات (لح باب ۱۰ ج ۱) میں دیکھو مشارکت سے عرض  
 ہے کہ دونوں کی طرف کو قائم کرے۔

نکتہ ۷۔ لطف الرمل سے ہے اگر خانہ ۱۰ ہشتم و ہشتم میں اشکال و بین ہوں دلیل کہ  
 مرگ و رنجوری غایب ہے یا خستہ حال ہو اگر مشتری کی ہو دین دلیل زندگی و نافع البالی و  
 خوشحالی ہے الا بدیر واپس آوے اگر رطل کی ہوں دلیل کہ غایب گرفتار مصیبت یا باخوذ

عدالت پابند زندان ہے اگر زبرد کے ہوں غایب معصوف ہمیشہ مطرب ہے الامیر واپس اور چکا  
اگر مریخ کے ہوں دلیل کہ غایب گرفتار خالان یا مبتلا رخن و اندیشہ ہے الا انجام بخیر ہوئے گا  
اور دور دراز پر ہے اگر عطارد دیا قمر کے ہوں دلیل کہ زندہ جمیعست اور عرصہ دراز میں آؤ گا کو اکب  
منسوبہ اشکال (راج ب لاج) امین دیکھو۔

نکتہ ۹۔ مجبور سے ہے کہ ہشتم و نهم کو با ہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ متولدہ ہے۔  
کسی حیثیت سے ہو دلیل سلامتی نفس ہے اور حکم محسوس کا برعکس اگر تکرار اسکی ہیوت آتش و  
بادی میں ہو دلیل حرکت ہے اور حکم آبی خالی کا برعکس علامہ آئین اگر متولدہ چارم و ہشتم  
سعد داخل اور موجودہ مل ہو دلیل کہ مالدار ہے بر خلاف حکم برعکس۔

نکتہ ۱۰۔ فایتہ الوصول سے ہے اگر خانائے پنجم ہفتم پنجم یا نهم و شانہ و ہم داخل کسی  
حیثیت سے ہوں دلیل سلامتی و تندرستی ہے اور عبدالمیرا لاسے اور کچھ مل ہی پاس رکھنا ہو  
اگر اول سعد ہو اور تکرار یازدہم میں کرے دلیل پیش و عشرت میں خوب ہے۔ اگر پتہ پتہ پتہ  
خانائے مذکورہ بالا میں ہوں غایب بر نقد خمس از قسم ہم و زبر سے ہے اگر پتہ نهم میں ہو  
عرصہ ایک سال نین واپس آوے گا اگر طالع میں پتہ پتہ ہو دین دلیل کہ مال تلف ہو گیا ہے  
الا صحیح و سالم و تندرست ہے۔

نکتہ ۱۱۔ مصلح الرمل سے ہے اگر خانائے اول سویم چارم پنجم و ہم یازدہم میں پتہ  
پتہ پتہ متواتر ہو دین دلیل ہے کہ غایب کشتہ یا جرح ہے یا ہو گیا اور چارم و نهم میں پتہ  
پتہ ہوں یہ ہی حکم اگر اول نهم سیزدہم محسوس ہوں یہ ہی حکم اور جو سعد ہوں حکم برعکس۔  
قاعدہ چارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس قسم کے شغل میں ہے چاہے کہ  
ہشتم و شانہ و ہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق منویات کسب او شغل کے حکم کرے  
کسب اشکال (راج ب لاج) امین دیکھو اسی صورت میں اگر وہ شغل بقوت و شرف و رفہ  
را پتہ میں ہو دے دلیل بزرگی و خوشحالی ہے اور جو ضعف بہرت و بال و خیر و میں ہو دلیل  
ذلت و غرضی قوت اشکال (راج ب لاج) امین دیکھو۔

کلید۔ وفتح رائے عالی ہو دے کہ چگونگی احوال گرفتہ و غم شدہ کی نسبت جو مل کیا جاتا ہے  
تو موافق انہیں احکامات کے استخراج احوال کیا جاتا ہے اور موافق انہیں قواعد کے بروقت  
استخراج رمل حکم لگاتے ہیں یہ طریقہ باقرات جملہ دستاویز پیشین و حال سے پایہ صداقت

یا مذات کو پونج چھاپے بغرض نامیش شایقین تحریر کیا۔

بحث پنجم۔ سوالات قدوم غایب موافق ابدال باطل مغرب۔

تواضع اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ خدین جنس انیرالا ہے آوے یا نہیں اگر شکل خانہ

ہفتم خارج ہو اور عکس او سکا دویم یا ہفتم و یا یازدہم میں ہو البتہ جلد آوے اور ہفتم داخل ہو

اور تکرار یا یازدہم دویم و ہفتم میں رکھے یہ ہی حکم ہے اگر شکل خانہ ہفتم مکرر سویم یا ہفتم میں ہو

دلیل ہے کہ مسافر ہستہ میں ہے۔

نکتہ ۱۔ اگر خانہ اول داخل سعد شکل زو جان سے ہو۔ اور دویم خارج سعد زو جان سے ہو

اور ہفتم خارج یکے حیثیت سے تکرار سویم ہفتم و چارم میں کرے دلیل آون ہے علاوہ برین اول

دویم خارج یکے حیثیت یا اول داخل زو جان و دویم خارج یکے حیثیت یہ ہی حکم رکھتا ہے اگر بیوت

مذکورہ منقلب ہوں غایب راہ میں ہے یا کسی دیگر جگہ چلا گیا ہے اشکال زو جان و فردان

(راج باب الخ) میں دیکھو۔

نکتہ ۲۔ محمد عطالی لاہوری سے ہے کہ شکل خانہ ہفتم خارج کسی حیثیت سے ہو اور ہفتم سعد

داخل تکرار ہم یازدہم میں یکے قدوم غایب ضرور بالغور غایب ہو اگر ہفتم منقلب ہو غایب

مترود ہے یا سکونت بجائے دیگر رکھتا ہے اگر خانہ دوازہم سعد خارج ہو غایب جلد آوے داخل

بدر منقلب مترود۔

نکتہ ۳۔ حسن نقال سے ہے کہ اگر شکل خانہ چارم محض کسی حیثیت سے ہو اور عکس او س کا

ہفتم و یازدہم میں ہو اغلباً قدوم غایب جلد واقع ہو اگر بیوت اول ہفتم ہفتم و یازدہم میں ہو اور تکرار

ششم میں کرے یہ سبب رنجوری آنے سے مجبور ہے۔

نکتہ ۴۔ ارسلان خالیس سے ہے اگر اشکال طالع یا ہفتم میں سے کوئی مکرر جانہ دویم ہو دلیل

ہے کہ قدوم غایب جلد ہووے یا شکل خانہ ہفتم داخل کسی حیثیت سے ہو اور بیوت یازدہم یا چارم

میں تکرار کرے دلیل ہے کہ ہفتم غایب میں دیرنگ ہے اور جو شکل طالع خارج ہو اور تکرار ہفتم

و یازدہم میں کرے دلیل کہ مسافر ہستہ میں ہے قدوم غایب بہت جلد ہو نیوالا ہے۔

نکتہ ۵۔ کہ سوال قدوم غایب میں خانہ سے ہفتم اور دویم ہفتم و یازدہم کو نسبت

کافی ہے۔ اور اشکال بیوت کو اثر تمام حاصل میں پس اگر بیوت مذکور سعد داخل ہوں

یا اشکال مذکور داوینین پر درپہ واقع ہوں دلیل ہے کہ قدوم غایب جلد واقع ہو نیوالا ہے

مین تکرار کرتی ہیں دلیل کہ غایب بہت جلد آئینہ الاسبیہ یا او سکی خبر دو چار دیم مین آوے  
 ملان ظہور مال کا قول ہے کہ اگر سی صورت مین اگر ہفتہ سو غایب ہو غایب ارادہ جائے دفا  
 دیگر کار کتاب جو شخص ہو سے متروک و پریشان ہے اور ارادہ آئینہ کار کتاب ہے۔  
 نکتہ ۸۔ سید صادق سے جو اگر ہفتہ دو یا نہ دیم یا نہ دیم کسی حیثیت سے ہو مین دلیل غایب  
 جلد میسر ہوے اور جو شخص چلن حکم برعکس اسی صورت مین اگر ہفتہ داخل یا ثابت ہو نزدیک ہو  
 اور جو غایب و منتقل ہو دور۔

نکتہ ۹۔ مؤثر المل سے جو کہ خانہ یازدہم کو دیکھے اگر اوس مین چہ ہو مین دلیل کہ غایب  
 خوش و غورم ہے اور جلد واپس آوے گا جو نہ ہو مین غایب دور بہت بجا است افلاس  
 یا درویشی عرصہ دراز مین آوے گا اگر نہ ہو جلد مرال و نعمت آوے ہے ہو جلد آوے الا  
 بحالت مفلس ہے جو سامتہ ملادولی جلد آوے اگر نہ ہو حراسان و ترسان ہے اگر نہ ہو خوش  
 زن مین مصروف ہے الا جلد آوے اگر نہ ہو مرال و نعمت ہو اگر نہ ہو سوازی رکتابت اور  
 جلد آوے گا اگر نہ ہو بعض مفلس پیادہ پا آئے والا ہے جلد اگر نہ ہو کسی کا بزرگ مین مصروف  
 رہتہ مین ہو اور جلد آئینہ الاسبیہ باقی اشکال کی نسبت یہ آوے اور بخیر فرماتے ہیں کہ میرا تجربہ  
 سنین اور یہ بھی تحریر فرماتے ہیں اگر کسی دور مین ہفتہ و نہم داخل ہو بہت جلد غایب  
 آئینہ الاسبیہ۔

نکتہ ۱۰۔ لطف المل سے ہے کہ اگر شکل خانہ ہفتہ داخل کسی حیثیت سے ہو اور  
 تکرار ماضی مین کرے دلیل آمدن غایب پر ہے اور جو مستقبل مین کرے دلیل عدم آمدن  
 غایب پر جا نوازی صورت مین جو چند جا تکرار ہووے اول یا آخر اوس سے یہ ہی ملاد ہو  
 کہ غایب اس قدر مقام گوم چکا ہے یا آئینہ کو گومیا غرض جس قدر خافضین مکر ماضی ہووے  
 اوس سے جو کم لگنا چاہئے کہ اس قدر مقامات گذشتہ مین گوم چکا ہے اور جس قدر تکرار  
 مستقبل مین ہو اوس سے یہ مراد ہے کہ اس قدر مقام آئینہ کو گوم کر واپس دھن ہو دیکھا۔

نکتہ ۱۱۔ انوار المل سے ہے اگر سوال در بارہ باز آمدن غایب کے ہووے اگر طالع سعد  
 کسی حیثیت سے ہو اور تکرار دیم و یازدہم مین کو نہنے دلیل کہ غایب واپس آئے پر آمادہ ہو  
 اور جو طالع سعد ثابت ہو اور تکرار چہارم مین کرے یا ہفتہ و نہم مین مقام رکتابت ہو دلیل کہ  
 آوے گا یا اوس بجگہ سے دوسرے جگہ پلا جاوے گا۔ اور جو طالع سعد داخل یا منتقل ہو



اور اگر خیم یا بازو ہم میں کرے دلیل کہ خط و خبر غایب کی آینوالی ہے اور جو طالع سعد داخل یا  
منقلب ہووے اور اگر سویم یا ہم میں کرے دلیل کہ مسافر سہتہ میں ہے برخلاف اس کے اگر  
طالع نفس کسی حیثیت سے ہووے اور دویم ششم ششم یا دو از دویم میں مکر کرے دلیل کہ غایب  
زادہ روز و ریز میں گرفتار رنج و مصیبت ہو اور تال تباہ رکھتا ہے۔

نکتہ تہ۔ ملاحظہ سے ہے کہ سویم و ہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ کرامات میں ہووے  
دلیل کہ جلد آینوالا ہے والا بریر اگر یہ متولدہ داخل ہووے یہ ہی حکم اور خارج ہو برعکس۔

نکتہ ث۔ اہل یونان سے ہے کہ شکل طالع کو شکل خانہ ہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور  
اوس متولدہ کو میزان سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے اور موافق اوس کے بدین نقطہ حکم کرے۔

یعنی اگر وہ شے ہووے دلیل بازگشتن غایب بدیر خوشی و غوری ہے اگر شے ہووے دلیل رسیدن  
بمنزل جلد ہے اگر شے ہووے دلیل آمدن بدشوائی ہے اگر شے ہووے دلیل رسیدن

برسر غمیت ہو اگر شے ہووے دلیل آمدن خط و خبر بہت جلد ہے اگر شے ہووے دلیل پریشانی  
و خرابی غایب اور آمدن بدیر ہے اگر شے ہووے غم و اندوہ سے مجبور ہو کر جلد آوے اگر شے ہووے

مصیبت زدہ ہو کر جلد آوے اگر شے ہووے حرصہ و لذت میں بخیرو خوبی آوے اگر شے ہووے  
بخط یا بخر جلد آوے اگر شے ہووے بخیرو خوشی بعد خندے واپس آوے اگر شے ہووے بخر و خراج

و حیران پریشان راہ ہو کر جلد آوے اگر شے ہووے دلیل ہے یا تو جلد آوے یا گرفتار خوشنہ  
ہو کر رہے اور آنا دشوار ہووے اگر شے ہووے بہت جلد واپس آوے اگر شے ہووے دشواری

کار بار ہو بدیر آوے اور جو شے ہووے با امن و امان جلد آوے۔  
تفسیر۔ واضح ہو کہ جلد اوستادان احکامات محل خانہ دویم سے کرتے ہیں اور فی الحقیقت قدم

غایب منسوب بخانہ دویم ہے الا خاکسار نے حرف لغز صرتیب کتاب شامل بخانہ منہم کیا ہے  
کیونکہ سلسلہ پر ناظرین کو تکلیف خاطر منوے بآسانی مدعا پر پہنچ جائیں۔

بحث ششم۔ سوالات مقدمہ مانع و محل اباب الودت باز آمدن غایب۔  
قاعستہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ کون شے یا سبب مانع باز آمدن غایب

کتابے ناوار الزم سے منقول ہے اگر خانہ ہفتم سعد داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ غایب  
بآسائش سفر میں ہے اور ارادہ آئے کار کستا ہے اگر اوسکی مکرار و تدبیر ہو مانع سبب حاکم  
امیر سلطان یا کوئی زن ہے اور جو مائل خزا کل میں ہو کوئی وجہ مانع نہیں ہے الا جلد آمدن

مستطاب فیروز کو شہنشاہ علی گڑھ بھجوا دیا کہ شکل خانہ منہم لایا کہ میں جس خانہ کے اندر بقوت کر رہا ہوں وہاں  
اوس خانہ کی باجھت مانع اہل خانہ کے ہوں جو دو ایکساں ہو کہ جو موافق کل کے حکم کرے گا اور  
جو ادا و اعلیٰ ہوں انکم غیر بہت منسوبان ہوتے (اس میں تمام منسوبان ہوتے) میں دیکھو۔  
نکتہ ۱۰۔ اگر مسائل دریافت کرے کہ کون منسوب مانع اہل خانہ کے ہے شکل منہم کو دیکھ  
اگر وہ واقع ادا و اعلیٰ ہو تو قی و شوق اپنے خاص رنگ کے نہیں آتا ہے اگر مائل ادا و اعلیٰ ہو تو منسوب  
مستطاب و یا رانے کے نہیں آتا ہر اگر مائل ادا و اعلیٰ ہو تو منسوب و مجبور ہے۔

بحث ہفتم - سوالات متعلقہ تعداد و مدت باز آمدن فراہم کیا۔

قاعہ اول :- اگر کوئی دریافت کرے کہ غایب کس قدر عرصہ میں آوے گا چاہے کہ  
 اشکال سے غیب : کوڑاچھ میں تلاش کرے کہ کس موقع پر واقع ہیں اگر وہ امداد میں ہیں  
 دلیل کہ عرصہ یوم دو چار میں آوے گا اگر بابت میں ہوں عرصہ دو ایک ہفتہ میں اگر متولد  
 ہیں ہوں عرصہ دو ایک ماہ میں اور جزو اندات میں ہوں عرصہ دو ایک سال میں اور جو مختلف  
 جگہوں میں مقیم ہوں سوائق او سے حکم کرے۔

من غریبوں کے آگے بنات میں غرضہ ملو میں متولہ است میں غرضہ شہدہ عشرہ میں اور نہ وایات میں غرضہ و غیار نیوم میں غرضہ اور اس کے اگر غرضہ پنہم سود کسی حیثیت سے جو غریب خوش و غریب مال و بیابان کے آگے اور جو غرضہ غرضہ خراج تباد حال آگے۔

نکستہ ۳۔ نا جبر الہی سے ہے کہ اشکال بیہوش چارم و پنجم و ششم کو باجم ضرب دیکر و ششم  
برائے کر کے بعد از ان دو سے ایکسا نکالے پس اگر یہ متولدہ بتہ یا نہ ہو غرض ایک ماہ میں یہ  
آگرتہ ۴۔ ہو عرصہ چل و پنج یوم میں اگر ۵۔ ہو عرصہ ہفتہ یوم میں اگر ۶۔ ہو  
عرصہ دو سال میں اگر ۷۔ ہو عرصہ یک و نیم سال میں اگر ۸۔ ہو عرصہ بست و پنج یوم میں اگر  
۹۔ ہو عرصہ ایک ہفتہ میں اگر ۱۰۔ ہو عرصہ دو ہفتہ میں اگر ۱۱۔ ہو عرصہ  
بست و یک یوم میں علاوہ اس کے جس روز و شب سے شکل منسوب ہو اسی روز و شب  
آورے منسوب بات یوم و شب (اح باب ۳ بخ) میں دیکو او ستاد زانی بچائے ہفتہ ششم کے  
سہم و نازدہم کا نتیجہ برآ کر کرتے ہیں یہ اہل مصر و اکی قول میں تفاوت ہے۔

نکتہ ششم۔ میرلطیف السرمال سے ہے اگر اول ہفتہ و ستم سد داخل ہوں اور دویم و پانزدہم



وثابت ہو دلیل فائدہ و منافع کی توجہ باجمہم شرکاء میں دوستی رہے اگر سعد خارج ہو تو شرکاء  
میں دوستی و محبت رہے الا فائدہ کہ چند ہوا و جو کس کسی حیثیت سے نفع مطلقاً نہوا و باجمہم شرکاء  
میں رنج و جدائی بھی پیدا ہو علاوہ اس کے اگر تین تین بیٹہ ہو دیں بیٹا درمیان شرکاء کے  
نوبت جنگ و فساد کی پہونچے اور سرمایہ کل ضائع ہو۔

نکتہ ث۔ اگر سوال در بارہ شرکت کے ہوئے اگر خانہ ہفتم سعد کسی حیثیت سے ہو شرکاء  
میں ہے اسی صورت میں اگر اول و دوم اور ہفتم و ہشتم سعد داخل ہوں دلیل ہے شرکت  
میں منافع حاصل ہو بر خلاف اس کے حکم برعکس اور علاوہ ازین اگر شازدہم سعد کسی حیثیت  
ہو معاشرت بصورت مناسب رہے۔ اور جو شخص ہو یہ معاملہ درمیان میں ظہور نہ کھلا و۔

نکتہ ث۔ اگر سوال در بارہ شرکت کے ہو شکل خانہ ہشتم کو دہم میں ضرب دیکر نتیجہ برآورد کرے  
اور اس نتیجہ کو دہم میں ضرب دیکر نتیجہ برآورد کرے پس اگر یہ مسئلہ سعد داخل یا ثابت ہو  
دلیل شکوئی شرکت و پاکی معاملات پر ہے اور جس تاج و ثقلب ہو دلیل جدائی اور جس نہایت  
پر ہے اور حکم باقیوں کا مساوی علاوہ اس کے اگر متولدہ شدنی تین تین ان میں سے کوئی ہو یا  
و بددیانتی واقع ہوا و جو چاہے ان میں سے کوئی ہو تو نوبت جنگ و فساد پر پہونچے اور  
بغیر جواب یا جبار ہوئے نہ چکے نہیں۔

نکتہ ث۔ محمود المل سے ہے کہ اشکال خانہ ثانیہ اول و ہفتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآورد کرے اگر یہ  
متولدہ سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار اوٹا و یا دہم میں کرے اور سعد و نہایت سے اور جو خارج  
و منقلب سعد ہو اور تکرار باطل و ذلیل میں کرے و درجہ اوسط کا حکم نکال دے اور جو شخص کسی حیثیت  
سے ہوں حکم نقصان کا نکالنا چاہیے۔

نکتہ ث۔ جات الا سراسر ہے کہ محل خانہ اول متعلق سیال اور دوم مال سائل اور ہفتم شرکیہ  
سیال اور ہشتم مال اور سیکس ان میں جو سعد قوی ہوں موافق ان کے حکم نفع کا کرے اور جو  
کمزور ہوں حکم نقصان اور مساوی ہوں حکم برابر ہو۔

نکتہ ث۔ اہل بربر سے ہے کہ افراد مل خانہ پانزدہم تک شرا کر کے دو دوسے طرح دیوے  
اگر ایک بچے دلیل نفع اور جو کس دلیل نقصان علاوہ اس کے اگر ایک بچے شرکت تک  
اور جو دو بچین شرکت بخش و بد۔

خانہ دوم و دہم۔ اگر کوئی چندا بنا ان کا حال دریافت کرے مجبورہ کا قول ہے کہ خانہ ہفتم

متعلق بازار اول ہشتم متعلق دویم اور نہم متعلق سویم کہ الگ خیال کرو پس ان میں جو سعد ہو اور بقوت ہو وہ ہی راستہ یا زود یا مختار ہے اور جو شخص وضعیت ہووے وہ کا زب و دغا باز اور مختار ہو جائے۔

و خیر ہے سویم۔ اگر غنسان و نفث شرکت کا سوال ہو خواجہ نصر الدین کا قول ہے کہ اگر چارم و ہشتہ سب کسی حیثیت سے ہوں سبیل و مشبہل دو وزن کو نفع رہے اور جو چارم سعد ہو و ہشتہ شخص سبیل کو نفع رہے اور مشبہل کو نہیں اس طرح اگر ہشتم سعد ہو اور چارم شخص مشبہل کو نفع ہو اور سبیل کو نہیں۔

نکتہ ۱۔ جس جہنم سے ہے اگر خانہ اول میں ۱۰ یا ۲۰ ہوں اور دویم سعد کسی حیثیت سے ہوں دلیل کہ مال کو نقصان نہیں اور جو ہشتم سعد ہو شریک ثابت قدم ہے بر خلاف اس کے آخر برعکس قول نیز اول سے ہے اگر دویم و ہشتم کا نتیجہ سعد کسی حیثیت سے ہو دلیل نفع ہو اور جو شخص صورت نقصان۔

## محل چہارم احکامات ضد و ضدیان

نکتہ اول۔ سوالات متعلقہ ضد و ضدیان متعلقہ از اقوال اہل مغرب و مصر و ہند۔  
 قاضی اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میں کسی پر دعویٰ کرے کہ میں کا مین فحیاب ہو جائے اور علیہ شکل خانہ اول کو نہم میں ضرب دیکر نتیجہ برآورد کرے اور ہفتم کو دہم میں ضرب دیکر نیکالے شکل اولی متعلق مدعی ہے اور دومی متعلق مدعا علیہ پس ان میں جو سعد ہو اور نہ کچھ میں خاندانی قوی میں ہفتم ہو وہ ہی فحیاب ہوگا اور برابر ہوں معاملہ ہو قوت بیوت (راجب الحج اتفاق و اتفاق وغیرہ) میں دیکھو۔

نکتہ ۲۔ زائچہ میں اہمات اور متولدات اہمات متعلق مدعی ہیں اور نبات مع متولدات اپنی متعلق مدعا علیہ میں پس جس میں اشکال سعد زیادہ ہوں وہ ہی فحیاب ہو اور برابر ہوں مساوی زمین علاوہ ان میں اگر شکل اول خانہ کے پانزدہم میں کرے ہو حاکم مسائل کی طرف ہو اور ہفتم کے پانزدہم میں کرے ہو مشبہل کی طرف ہو اور ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱











کی طرف داری کرے۔ استاد عیدی کا قول ہے اگر شے طالع میں ہو اور خانہ دہم میں تکرار کرے ضرور کراں جانب حاکم سائل کو زحمت پہونچے۔

نکتہ ۱۰۔ تحفہ ناصری سے ہے کہ اگر سوال ہو کہ دشمن ظفر یاب ہو گا یا نہیں خانہ ۱۰ میں جو بعد و دویم و نہم متعلق سائل کے ہیں اور ہفتم ہشتم دوازہم متعلق مسبول یا دشمن ان میں جو بعد و بقوت ہوں وہ ہی ظفر یاب ہوئے اور جو مساوی ہو وین تو برابر ہیں اگر میزان میں ۱۰ چہ ۱۱ انہیں کوئی اور سے فریقین میں صلح ہو جاوے استاد عیدی کا قول ہے کہ اول و دوازہم کو باہم ضرب کر کے نتیجہ برآ کرے اگر یہ سعد داخل یا ناہست ہو صلح پائیدار رہے باقی صورتوں میں حکم برعکس۔

قاعدہ دہم۔ اگر سوال ہو کہ حکم سے میرا دعویٰ ثابت حاصل ہو گا یا نہیں اگر شکل ہفتم داخل ہو دلیل کہ دعویٰ حصول ثابت ہو گا اور جو خارج ہو نہین اگر دہم داخل ہو اور تکرار ششم ششم دوازہم میں کرے کچھ ثابت اور کچھ نہین۔ اگر شکل دہم داخل ہو اور میزان میں ۱۰ ہے ہو کچھ نہین ثابت نہ حصول ہو۔

نکتہ ۱۱۔ خواجہ نصر الدین خلوی سے ہے کہ اگر سوال بخت غالب مغلوب مند یوں کے ہو افراد اہمات سے متعلق انکی جانب سائل ہیں اور افراد و نباتات سے متعلق انکے متعلق مسبول پس جسکی طرف زیادہ ہوں وہ ہی غالب۔

نکتہ ۱۲۔ اہل بربر سے ہے کہ افراد اہمات و نباتات سے متولدہ انکے جدا جدا شمار کر کے متعلقان طرح دیوین اولین متعلق سائل ہیں اور دویں متعلق مسبول پس اگر اعداد و طاق چہنت باقی رہیں جسکی طرف کے کم ہوں وہ ہی فقیاب ہو اگر مساوی ہوں برابر اسی صورت میں اگر طاق عدد ہوں جسکی عمر ہو وہ فتح پاوے اور ہفت کم ہوں جسکی عمر زیادہ ہو غالب ہو۔

نکتہ ۱۳۔ استادان بربر سے ہے کہ اہمات و خانہ پنجم متعلق سائل ہے اور نباتات و خانہ شانہ متعلق مسبول پس جسکی طرف کے افراد زیادہ ہوں وہ ہی غالب رہے علاوہ اس کے جسکی جانب اشکال سعد زیادہ ہوں فتح پاوے اگر میزان میں ۱۰ ہو صلح ہو جاوے الا قیام نہین اور جو ۱۰ ہو اور غلبہ بھی رہے جنگ ہوا و خونریزی نہو۔

نکتہ ۱۴۔ سوال فتح و شکست صدیان میں استاد شرف الدین دہلوی سے ہے اگر اول کے چار دہم تک متعلق سائل سائل سے اور پنجم سے ہشتم تک متعلق مسبول کے پس انہیں فقط



قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان شخص کو اختیار یا وکیل کرتا ہوں سر اجنبی  
کار بخوبی و یا نہ و یا نہ اسے کر چکا یا نہیں خانہ یازدہم کو ملاحظہ کرے اگر اوس میں کمال  
میں کچھ تکرار کرے دلیل کہ انجام کار بدانت و امانت کرے علاوہ اسکے دیگر اشکال  
ہوں حکم برعکس یا تکرار میں تفاوت ہو تو بھی حکم برعکس جائز۔

## احکامات مخصوصہ خانہ ہشتم عمل اول احکامات

بحث اول۔ سوالات متعلق خوف و خطر منتخب از قول اہل یونان و ہند۔  
قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ نیکو کسی کی جانب سے خوف و خطر ہو چکا یا نہیں  
خانہ ہشتم کو ملاحظہ کرے اگر یہ سعد خارج ہو اور خانہ سولہم میں کسی حیثیت سے شکل  
سعد ہو کسی اسام کا خوف نہ ہو اور پچھم ہشت نہ ہو پچھم اگر ہشتم سعد داخل یا ثابت ہو اور اول  
درم ہشتم اسی حیثیت سے ہوں خوف و خطر ہو اور ہشتم بھی ہو پچھم اور جو خس داخل یا ثابت  
اندیشہ ہے گونا گوں ہوں اور خوف و مضرت زیادہ صورت دکھائی دے باقی صورتیں بے اعتبار  
اگر چہ خانہ ہشتم میں ہو دلیل خوف ہے۔

قاعدہ دوم۔ اگر سوال خوف و خطر کی بابت ہو وے نظر کرے ظالع چارم و ہشتم و ہج  
دوہم کو اگر ان قانون میں اشکال سعد کسی حیثیت سے ہوں سائل کو کچھ خوف نہیں ہے  
حراس کرنا چاہئے اگر چہ پچھم ہشت میں تکرار میں زیادہ کریں دلیل ہو کہ  
سائل کو خوف بسیار ہے حراس واجب ہے اگر خانہ ہشتم سعد ہو پچھم پاک نہیں۔

نکتہ اول۔ اہل یونان سے ہے کہ اگر خانہ ہشتم میں پچھم ہشت میں ان میں سے کوئی  
ہو وے اور میزان سعد کسی حیثیت سے ہو سائل کو خوف نہ کرنا چاہئے کچھ اندیشہ نہیں ہے اور  
جو چارم و ہشتم و ہشتم میں شکل کسی حیثیت سے ہو وے دلیل ہے کہ اندیشہ ہے خوف کرنا  
چاہئے اگر دوہم یا دواز دہم میں نہ ہو نقصان زیادہ ہو۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ نیکو فلان مقدمہ یا معاملہ میں کس قسم کا خوف ہے

[illegible]

قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ جو کس قسم کی چیزوں سے خوف ہے شکل خانہ  
اول و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآورد کرے اگر یہ نتیجہ شخص کسی حیثیت سے ہو اور تکرار چہارم میں کرے  
خوف حضرت الارض سے ہے اگر ششم و دوازدہم میں تکرار کرے خوف ورنہ نجان صحرائی  
سے ہے۔

نکستہات۔ اہل بربر سے سب کہ زانچہ میں اگر افراد آتشی زیادہ ہوں اندیشہ آگ سے ہے اگر  
باندی زیادہ ہوں خوف ہو انا موافق سے ہے اگر آبی زیادہ ہوں نیم آب و دل دل سے  
اگر خاک زیادہ ہو خستہ و دیگر شیا و خاک سے ہے البتہ سید شاگرد حضرت عطالی کا  
تجربہ ہے کہ اگر مشتمل میں شے ہووے دلیل ہے کہ مال سائل کا ملت ہو جاوے یا نہ ہو  
ہو جاوے اسی سے خوف سائل کو ہے ۔

مکتبہ ملت - سید صدیق اعظمی سے ہے اگرچہ چارم میں بیست و ششم میں اور پندرہم میں ہووے دلیل ہے کہ خون جسم سے باہر نکلتے اگر خانہ دویم میں بیست و ششم میں ہووے زبان کا ہو اگرچہ دویم میں ہو اور تکرار ہشتہ میں کرے یہی حکم ہے اور ازل چارم ہفتہ ہشتہ

دوہم سعد کی حیثیت سے ہون کچھ خوف کسی حالت میں نہیں ہے۔  
 نکتہ ثانی۔ مقالات نفسیہ سے ہے اگر خانہ اول و ہشتم سعد خارج ہوں خوف کسی قسم کا نہیں ہو  
 اور جو داخل ہوں صورت زحمت و نقصان کی ہے۔ اگر شخص ہوں زیادہ خرابی نظر آوے  
 اسی صورت میں اگر پہلے چارم میں ہو اور اول و ہشتم شخص کسی حیثیت سے ہوں دلیل  
 مرگ یا آلودگی خون کی ہے اگر شکل اول یا ہشتم مکرر ششم ہشتم دوازہم و چارم میں ہو دلیل  
 حصول زحمت سخت ہو اگر اوٹا و سعد اس حالت میں ہوں جملہ شداید سے خلاصی حاصل ہو اگر اوٹا  
 قاعدے اگر اموات میں دو پہلے سے پیدا ہو یہ ہی حکم دلیل زحمت کی ہے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر سوال تیم و ترس عدد کی طرف سے ہو خواجہ نصر الدین کا قول ہے اگر اول و ہشتم  
 سعد کسی حیثیت سے ہوں کسی طرح کا سائل کو خوف و نقصان سے نہیں ہے اور نہ کچھ خطر ہو پچھ  
 اگر شخص خارج ہو قدرے نقصان ہو پچھے اگر شخص داخل یا ثابت ہوں تیم و ترس بسیار ہو اگر حاکم  
 میں ہے ہو اگر خانہ اسے بد میں پڑا کر کے دلیل خوف قتل ہے یا خود سوخت آتش ہو اگر  
 شکل اول یا ہشتم یا ششم یا دوازہم یا چارم یہ ہو یہ حکم ہے اسی صورت میں اگر اوٹا و  
 سعد کی یا جزوی ہوں سب زحمت سے محفوظ ہو جائے۔

نکتہ ثانی۔ حسن و قبال سے ہو اگر اول ہشتم و دوہم سعد کسی حیثیت سے ہوں کچھ خوف و خطر  
 نہیں ہے اگر پہلے سے ہو اگر اول ہشتم و دوہم سعد کسی حیثیت سے ہوں کچھ خوف و خطر  
 اور نہ پنجم و ششم میں یہ حکم ہے اغلباً خون جسم سے جاری ہو اگر خانہ اسے مذکور شخص ہوں  
 حکم برعکس۔

نکتہ ثالث۔ حضرت قبال سے ہے کہ اول و ہشتم کو ضرب و کسر شکل پیدا کرے اگر یہ متولدہ  
 علوی ہو خوف و اندیشہ مطلقاً نہیں اور جو سفلی ہوں دلیل تیم و ترس و افراد اشکال علوی  
 سفلی (راج ب مچ اخ) میں دیکھو۔

قاعدہ ششم۔ منقول مرات الرمل سے ہے اگر سوال محبت خوف و اندیشہ دیگران کی  
 طرف سے ہو اگر پہلے خانہ اسے اول و دوہم ششم و دوازہم میں ہو البتہ خوف سائل کو بھی  
 اور اندیشہ ہو پچھے اگر نتیجہ شکل خانہ اول و پہلے کا افسوس ہو خیریت گذرے اور جو شخص ہو زحمت  
 صورت دکھاوے اور جس خانہ میں اندر رمل کے مکرر ہو منسوب اوی گہر سے خوف و خطر  
 منسوبات ہیوت (راج ب مچ منسوبات ہیوت) میں دیکھو۔

تکملہ ات۔ ناور المل سے ہے کہ چارم و ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر وہ سعد خارج و منقلب وغیرہ ہو دلیل ہے کہ بالفعل خوف ہے اور داخل و یا ثابت ہو خوف کا بل ہے سعد قلیل اور بخش کثیر غلہ اس کے جس خانہ میں تکرار ہو سکتی ہو منسوبیت اسی خانہ سے خوف ہو  
زات ب منسوبیت بیوت میں دیکھو۔

## عمل و حکم احکامات مرگ

بحث اول۔ سوالات متعلق مرگ انتخاب از قول اہل یونان وہند۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں شخص زندہ رہے یا مر جائیگا نظر کرے خانہ چارم اور ہشتم میں اگر چارم سعد داخل یا ثابت ہو اور ہشتم بخش خارج دلیل زندگی کی ہے اور جو برعکس ہو حکم برعکس اشکال منقلب اس معاملہ میں بے اعتبار ہے۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی مرد یا خستہ کرے کہ فلاں شخص کی موت کس مہم سے ہو دگی خانہ چارم و ہشتم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر یہ نتیجہ ۳۳ ہووے مرگ ناگہانی ہو اور جان کنی باسانی ہو اگر یہ ۳۳ نتیجہ ہووین پس سبب انفاس و سختی یا دم سے تباہ ہو کر مرے اسی صورت میں اگر یہ نتائج اشکال بد سے ہوں فہم کہ او کو دیا کوئی جانور کھردا کھائے اگر ۳۳ نتیجہ

ہووین عیش عشرت کے ساتھ اپنے مکان پر یا س عزیزوں و اقرباء کے موت ہو اور عمر طبعی پاوے اگر نتیجہ ۳۳ ہووے چہ ہووے کھل گھل کر مرے یا قید و گرفتاری میں کام تمام ہو اگر نتیجہ ۳۳ ہووے مسافرت میں بباغت اختلاف آب و ہوا کے مرے یا مرض شدید میں گرفتار ہو کر موت پائے اگر نتیجہ ۳۳ ہووے بغرب اسلحہ یا چوڑے سے موت ہو یا کسی جانور کے سم سے مرے اگر نتیجہ ۳۳ ہووے موت سادہ ہو بہ سبب مرض فزمن کے یا صدمہ آسیب سو۔

تکملہ ات۔ اہل یونان سے ہے کہ نتیجہ اشکال خانہ ۳۳ چارم و ہشتم کو ملاحظہ کرے کہ کس خانہ میں کرے منافق منسوبیت اوس خانہ کے حکم کرے مثلاً اگر خانہ اول میں کرے ہو بہ سبب کمزوری نفس و غم غصہ کا ہے اور دوم میں تکرار کرے موجب نقصان مال وغیرہ اسی صورت میں اگر سعد شکل ہو دلیل حصول مال کی ہے اور بخش ہو دلیل بختانی و بربادی مال کی باقیوں کو اسی طور پر خیال کرے اگر یہ نتیجہ دو ایک خانوں میں تکرار کرے چاہے کہ مناسبت سبکی یا بزرگی کے الا قوت و ضعف کا لحاظ رکھے منسوبیت بیوت (راج ب منسوبیت بیوت)

خانہ دوم خارج اور ہشتم داخل ہو دہندہ دیوسے اور گیرندہ قبول کرے اور بر خلاف اسکے ہو  
دہندہ دیوسے والا گیرندہ قبول نہ کرے۔ اس صورت میں اگر اشکال بعد ہوں انجہام کو  
فریقین میں صلح رہے اندفع ہووے اور جو شخص ہو بدعا علی ہو اور زیان نظر آوے۔  
قاعدہ نہم۔ اگر سوال اداسے قرض کی بابت یہ خواجہ نصر الدین طوسی کا قول ہے اگر شکل  
اول سعد ہو اور تکرار پنجم و ششم یا یا ز و ہم میں کرے خوف کچھ نہیں سب اگر دواز و ہم میں کرے  
گونا گوست ادائی میں ہو اگر شکل حسن اول میں ہو اور تکرار ششم و ہشتم میں کرے اور چہ  
میزان میں ہو قرض جلد ادا ہو اور بعد میں قرض کے قید میں جاوے اگر ششم و چہارم  
سعد ہوں کچھ خوف نہیں ہے اگر بد ہوں عاقبت بد اگر بیشہ نے خاتمے مذکورہ میں  
ہوں قرض جلد ادا ہووے۔ اگر بیشہ ششم میں ہو یہ بھی حکم۔

دویم و چہارم میں کرے دلیل کہ جلد با فضل اگر ان خانوں میں اشکال حسن آدین اور ہشتم  
خارج ہو جلد با فضل ہوا اسی صورت میں اگر تکرار اہیات و زیر اہیات ہو حاصل نہو۔  
اور جو بنات و زیر بنات ہو کچھ حاصل ہووے۔

کلید پوشیدہ نہ ہے کہ چند سوالات جو کہ در بارہ قرضہ تحریر کتاب میں نہیں کچھ تشریح  
کی ضرورت ہے اور وہ یہ ہے کہ قاعدہ اول جو کہ مقدمہ اداسے قرضہ ہے اوس حالت میں  
عمل کیا جاوے گا جبکہ سائل خود قرضدار ہو اور سوال کرے کہ میں اس سے نجات پاؤں کیا یا نہیں  
اور قاعدہ چہارم جو کہ نیز ایسے معاملہ میں وہ او سوقت عمل کیا جاوے گا جبکہ دیگر شخص یا شخصوں  
سائل ہو اور وہ یہ دریافت کرے کہ ظان شخص سے قرض ادا ہو گیا یا نہیں یہ ان دونوں  
تو اعدین تفاوت سے باین خط ہو و قاعدہ مقدمہ قرض گرفتن میں غلبہ ان کے قاعدہ  
دویم صرف قرض خفیف یا درست گردان کی نسبت استعمال ہو تالیف اور قاعدہ نہم جبکہ  
بہاری بخامہ ہووے اور تحریر دستاویز و حرب طری و غیرہ کی ضرورت ہو اور قرضہ  
بعوض جا لکھ اور غیرہ کے ہووے یہ اموال سے تحریر میں آئے ہیں۔ لہذا بغرض غنید  
سابقان کے زیر قلم سکے تاکہ احکام میں خلطام ہووے۔

قاعدہ چہارم احکامات میراث  
بحث اول۔ سوالات متعلق میراث منتخب احوال مصوبہ



قاعدہ اول۔ اگر سوال حصول میراث یا مال غایب وغیرہ کسی جاعت سے ہو اگر شکل  
دلیل حصول ہے بعض کا قول ہے کہ خانہ ہشتم سعد داخل تکرار دوم میں کرے دلیل حصول ہو  
قاعدہ ششم برعین و دہی و غیرہ کسی جاعت سے ہو اور جو شخص ہو حکم برعکس چاہیے۔

قاعدہ دوم۔ اگر سوال غلب میراث مال الیہ ہو شکل خانہ اول کو چارم میں ضرب کر کے نتیجہ  
نکالے اور اس نتیجہ کو شکل خانہ ہشتم میں ضرب کر کے شکل متولد کرے اگر وہ متولد ہو چاہے  
ان میں سے کوئی ہو دوسرے مال و میراث بسبب ولایت و آسانی ہاتھ آوے اگر ۳ ہوئے  
بمشقت بسیار و محنت بے شمار اگر ۲ ہوئے ہاتھ آوے اور کچھ نہ آوے علاوہ ازین اور ستاد  
عشائی لاہوری تحریر فرماتے ہیں کہ جو شکل سعد داخل نتیجہ ہو فوراً میراث ہاتھ آوے ثابت ہو  
بتوقف خارج ہاتھ اگر تلف ہو جاوے یا سائل ترک خود کیے اور جو منقلب ہو کچھ وصول ہو  
کچھ نہ ہو اور حکم خمس کا کل میں تامل محنت و گونا گونا گویا بیانی کا ہے۔

نکتہ ث۔ اہل یونان سے ہو کہ اگر خانہ دوم و ہشتم سعد داخل ہو دلیل ہے میراث وغیرہ بارہ  
ہاتھ آوے ثابت بتوقف الغرض حسب قول دستاد عشائی مذکورہ سعد و زمین ہی حکم کرے  
کلید۔ قول محمد عشائی لاہوری سے منقول ہے کہ اگر سوال حصول میراث پدر سے ہو چارم  
و ہشتم کو با ہم ضرب نتیجہ برآمد کرے اور جو برادران و اقربا سے ہو سویم و ہشتم کو با ہم ضرب  
کر کے نتیجہ نکالے اور جوادر وغیرہ سے ہو دہم و ہشتم کو ضرب کر کے نتیجہ نکالے اور ذائق او سے  
سعدیت و خیریت حسب طریق سعد قائم کرے۔

قاعدہ سویم۔ اگر سوال بخت حصول میراث یا مال غایب وغیرہ کسی جاعت سے ہو اگر شکل  
خانہ ہشتم سعد داخل ہو اور تکرار دوم یا سیزدہم چار دہم یا زودہم یا نچم میں کرے دلیل ہے  
کہ سائل کو اس جاعت سے مال نصیب ہو دے اور جوان بیوت میں نکلا نہ ہو کچھ بہرہ وری نہ ہو  
اور مال دستیاب نہ ہو سیدہ صدیق اصفہانی احکام حصول زن میں بھی اس قاعدہ کو تحریر فرماتے ہیں  
اور مال اہل مغرب خانہ اسے مذکورہ میں حکم داخلی و خارجی وغیرہ کی مناسبت سے حکم کرتے ہیں۔

## احکامات مخصوص خانہ نم

### عمل اول احکامات سفر

بحث اول۔ سوات وقوع و عدم وقوع سفر منتخب از قول اہل بربرہ۔

قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے نقل و حرکت ہو دینی یا نہیں اگر خانہ کے سویم سفر  
 و نہم خارج ہوں وقوع حرکت ہووے اور نفع و آرام بھی حصول ہو اور جو شخص خارج ہوں  
 وقوع حرکت ہو اور نقصان زمانہ و تکلیف میں سفر ہووے دیگر صورتوں میں حرکت واقع ہووے  
 عیدی بجائے نہم کے خانہ چارم کو گرفت کرے۔

نکتہ ثانی۔ اگر طالع سعد خارج ہو اور تکرار دہم یا نذر دہم میں کرے اور خانہ کے  
 سویم و نہم ہی خارج کسی حیثیت سے ہوں وقوع حرکت ہووے اور بذات سعد ہے  
 اور جو تکرار ششم ہستم و دواز دہم میں کرے بدرجہ کمال محسوس علاوہ اسکے اگر تکرار چارم میں ہو  
 قدرے زحمت پہونچے اور یا نذر دہم میں یہی حکم اور بر تقدیر تکرار او کی منوچاہئے کہ اول  
 و یا نذر دہم کو باہم ضرب و دیگر تغیر برآمد کرے اگر یہ سعد ہو حرکت نیک ہے اور جو بد ہووے شخص  
 اور اول و سیز دہم بد ہوں یہی حکم۔

نکتہ ثالث۔ محبوب الرمل سے ہے کہ خانہ نہم کو دیکھے اگر یہ سعد خارج کسی حیثیت سے ہو  
 اور سیز دہم میں تکرار کرے سفر ضرور ہووے۔ اگر یہ خانہ ہستم میں تکرار کرے مسافر راستہ  
 میں کسی جگہ مقیم ہو جاوے اور جو چارم میں تکرار کرے انجام سفر بخیر منداہی صورت میں اگر  
 مشکل مذکور سعد ہو مفاد و آسائش پائے اور جو شخص ہو نقصان و پریشانی اگر ششم ہستم و  
 دواز دہم میں ہوں طعن و تشنیع مسافر کو حاصل ہووے اور جو سعد ہو حکم برعکس۔

نکتہ ثالث۔ اہل بربر سے ہو اگر شکل خانہ نہم موافق دائرہ مسکن خانہ کے چارم و دہم میں مقیم ہو  
 دلیل حرکت سفر ہے اور آرام مناف و مراد ملی بھی حاصل ہو اور جو ششم ہستم دواز دہم میں تکرار کرے  
 دلیل کہ سفر در پیش آوے الا نقصان و پریشانی دیکھاوے۔

نکتہ ثالث۔ سراج الرمل سے ہے اگر خانہ کے چارم و نہم خارج ہوں سفر ہووے اور دخل  
 وغیرہ ہوں نہوے اگر مغرب ہوں راستہ سے واپس آوے سعد باسائش و آرام اور  
 شخص بذلت و نقصان علاوہ اس کے اگر شہ ہووے مسافر زحمتی ہووے یا مال تلف ہووے۔  
 الا یہاں ہتیار بند کو بہتر و مبارک ہے۔

نکتہ ثالث۔ مقالات الفسیہ سے ہے اگر خانہ کے سویم و نہم خارج کسی حیثیت سے ہوں دلیل تو  
 سفر ہے اور جو داخل و ثابت ہوں دلیل عدم وقوع سفر سعد با اختیار و محسوس اختیار ہی ہو  
 بہن اگر ہضم ہستم چارم و دہم سعد ہوں انجام کار نیک و فتوحات ہو اور جو شخص ہوں یا نذر

نہاد حکم کرے اگر ہفتم شخص ہو مقصد درمی سبب بخواد حاصل ہنوی ہفتم شخص ہو کسب کار عمدہ  
 باہتہ آدوسے جو چارم و دہم شخص ہو مقام میں طبیعت پریشان رہے اور نیکوئی سے محروم  
 رہے اور جو ہفتم شخص ہو زبان و دین و دایہ سے دل تافت ہو ورنہ اگر نہم کر پانزدہم ہو دلیل  
 قدر سے مقتضی درمی ہے۔ شکل: نقش: راج: ب: راج: الخ (مین دیکھو۔)

حکمت تہ تفہیم شہابی سے ہے۔ اگر شخص بیوت اول نہم و مینزدہم خارج کسی حیثیت سے ہوں  
 یہ شکل خارج وقوع زائل و نادین ہو اور شکل سویم و نہم دلیل اور نادین سفر البتہ ہو ورنہ اسید موت  
 میں اگر تکرار و کسی دہم میں ہو ورنہ پیش نظر آوے اور جو ہفتم ہو عرصہ میانہ میں اور جو چارم  
 میں ہو عرصہ درانہ میں اور حرکت سنگین پیش آوے اور اول میں بھی حکم عرصہ دراز کا ہے  
 یہ بھی چنانہ اور نادین علاوہ ازین اگر پانزدہم سعد داخل ہو دلیل نیکوئی انجام سفر ہے اور جو  
 شخص خارج ہو اور تکرار چارم میں کرے انجام بدر بخوری و رحمت علاوہ ازین اول و پانزدہم  
 میں یا دیگر سعد خارج شکل ہو ورنہ دلیل کہ راہ مسافر کو مبارک اور جلد منزل مقصود پر پہنچے  
 اور واپس آوے یہاں حضرت لقمان کا قول ہے اگر اول یا پانزدہم کر امانات ہوں مسافر  
 مقیم سفر سال یا چند سال رہے برجات میں ہوں چند ماہ اور جو تولدات میں ہوں چند ہفتہ  
 اور زوائدات میں چند یوم۔

تکتمہ ۱۔ قتال سے ہے اگر خانہ سے سویم و نہم سعد کسی حیثیت ہوں اور تکرار اور نادین  
 کرے یا شکل اول کر سویم و نہم ہو دلیل کہ سفر ہو اور مبارک ہو اگر شکل اول یا نہم کر پنجم  
 پانزدہم ششم و شانزدہم ہو دلیل کہ ساان سفر فراہم کرے ارادہ سے باز رہے اور سفر نہ ہو ورنہ  
 قاعدہ دویم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ سفر ہو و گیا یا نہیں اور ہو و گیا تو کس قسم کے شہا صر  
 کے ہوا ہو و گیا۔ اول خانہ سے ہفتم ہشتہ و نہم کو دیکھے اگر یہ سعد داخل یا ثابت ہوں سفر  
 نہ ورنہ اسی مقام پر ہو و گیا میسر آوے اور جو خارج و منقلب ہوں سفر ہو ورنہ  
 سعد پر مفاد و شخص پر زبان اگر خانہ دہم اس قسم کے سوال میں خارج کسی حیثیت سے ہو  
 سفر میں دشمن پیدا ہو اور ہر ای کو موافق منسوبات شکل خانہ نہم کے بیان کرے اور  
 بعض کا قیاس ہے کہ موافق دہم کے کہ قسم انسان (راج سبب معنی) میں دیکھو۔

تکتمہ ۲۔ اگر کوئی سوال کرے کہ سفر ہو و گیا یا نہیں اگر شکل خانہ سے اول نہم یا زائد  
 سیز پانزدہم شانزدہم یا دواز دہم خارج ہوں دلیل سفر ہو ورنہ کی ہے سعد با اختیار شخص

بے اختیار علاوہ اس کے اگر شکل خانہ اول بخش خارج ہو اور بیعت منہ چارم نیز خارج ہوں یہ ہی حکم ہے اسی صورت میں اگر سویم و منہ خارج اور چارم داخل سعد ہو دلیل ہے کہ بعد یکہ حصہ ک سفر واقع ہو اور منقلب ہوں ارادہ باطل ہو جاوے یا راستہ سے واپس آوے اگر بیعت نیزان میں آوے دلیل ہے کہ سفر تنوے اور جو جائے راستہ سے واپس آوے ۔

نکتہ ث - اگر کوئی سوال کرے کہ روانگی سفر ہو گی یا نہیں نظر کرے خانائے اول سویم چارم منہ و باز و ہم کو اگر ان خانوں میں شکال سعد خارج ہوں سفر با اختیار خود ہووے اور خوشی و خودی انجام پاوے اور جو بخش خارج ہوں سفر بے اختیار خود ہووے اور زحمت و کھلاوے اسی صورت میں اگر اول منقلب یا ثابت یا داخل کسی حیثیت سے ہو اور چارم سعد و تکرار یا زد ہم میں کرے اور خانہ شاز و ہم نیز داخل یا ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل عدم رفقن کی ہے علاوہ اس کے خانائے مذکورہ میں داخل یا ثابت ہوں دلیل کہ سفر تنوے ۔

نکتہ ث - اہل یونان سے ہو اگر طالع بخش خارج ہو اور عکس او سکائیم میں ہو اور خانہ چارم نیز سعد خارج ہو دلیل کہ روانگی خود سفر کی ہے اور جو چارم داخل یا ثابت ہو چند یوم کا توقف ہو کر سفر ہووے اور بر تقدیر اسی صورت میں اور خانہ چارم مقیم ہووے دلیل ہے کہ بعد مدت کے سفر پیش آوے اور عکس طالع کا چارم و ہم میں مکن گرین ہو سفر مطلقاً تنوے ارادہ باطل و فسخ ہو جاوے ۔

نکتہ ث - اہل روم سے ہو کہ اگر اول چارم و منہ داخل کسی حیثیت سے ہوں ارادہ سفر باطل ہو جاوے لیکن اس صورت میں خانہ یاز و ہم خارج اور شکل خانہ ہفتم سعد داخل ہووے تکرار و ہم میں کرے سفر با اختیار خود تنوے کوئی عالم یا آقا یا بزرگ او سکوزاد کرے اگر شکل خانہ منہ کا عکس بچانہ اول ہنہ مجبوری سفر ہووے ۔

نکتہ ث - اہل عراق سے ہے اگر شکل طالع و چارم خارج کسی حیثیت سے ہو اور تکرار چارم کی سویم و منہ میں ہووے دلیل روانگی سفر کی ہے اور جو منہ خارج ہو اور تکرار او کی یاز و ہم میں ہو یہ ہی حکم ہے ۔ اگر منقلب ہو دلیل ہے کہ راہ سے واپس آوے یا ارادہ فسخ و باطل ہو جاوے ۔ باقی کا حکم بے بنیاد و بے اختیاری کا ہے ۔

نکتہ ث - منقول نادرا کرمل سے ہے اگر سوال بخت سفر کے ہو اگر خانہ اول و منہ سعد خارج اول سفر ہووے اور مبارک ہو اگر یہ سویم چارم و یاز و ہم میں تکرار کرین نہایت



قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ سفر بہتر ہے یا خیر از سفر زانچہ کو طیار کرے دیکھے اگر  
 او میں ہووے چاہئے کہ اسکو شکل موجودہ رمل خانہ نم سے ضرب دیوے پس  
 متولدہ وہ کسی حیثیت سے ہووے الا نکار خانہ سے اول و چارم رہتی ہو خذ کر اسفر  
 بہتر ہے اور جو دم و یازدہم میں رسکے سفر بہتر ہے صورت ظفر نمایان ہووے علاوہ اس کے  
 جو بہتر نہ گورہ صدر خانہ سے دیگر میں ہو چاہئے کہ شکل خانہ نم موجودہ زانچہ کو صاحب  
 نم حسب دائرہ مکن ضرب و دیگر نتیجہ برآ کرے پس اگر یہ متولدہ خارج ہووے سفر بہتر  
 اور داخل ہو خذ راوی سعد بارم و اسایش ختم ہو اور غرض رحمت و تکلیف یہ کل کار روانی  
 ہووے رمل میں ہووے اور جو بر تقدیر رمل میں نہاوس حالت میں یہ صورت  
 لجاوے گی کہ اول و چارم اور سویم و نم کو ضرب کر کے دو شکلین پیدا کرے پیران دو سے  
 ایک نکالے پس اگر وہ خارج ہو سفر بہتر و پھر فرمودے اور جو داخل و ثابت ہووے  
 بریز واجب ہو سعد باسایش اور غرض بہرحمت ثابت و منقلب کا حکم حسب حیثیت کرنا  
 واجب ہے۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی سوال بخت سفر نزدیک یا دویل از مقام بمقامی دیگر کے  
 کرے خانہ سویم کو دیکھے اگر او میں شکل سعد خارج ہو اور نکار پنجم و یازدہم میں کرے دلیل  
 ہے کہ امور مذکور میں خوشی و خوشدلی و نیکی حاصل ہوگی اور امید برآوے گی اور شکل  
 سویم غرض ہو اور تکرار ہشتم و یازدہم یا ششم میں کرے دلیل ہے کہ زحمت و نقصان اٹھانا  
 ہو دیکھا الا اگر یہ شکل پنجم و یازدہم میں ہووے گونا زحمت و نقصان بدر ہو جائیگا باقی  
 صیرتین عمدہ مین ہیں۔

بحث دوم۔ سوالات متعلقہ سفر بحری انقول الی مشرور دم۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ سفر خشکی کا بہتر ہوگا یا تری کا خانہ نم کو دیکھے  
 اگر او میں اشکال آتشی ہوں یا ظاکی سفر خشکی کا بہتر ہوگا یا تری کا خانہ نم کو دیکھے  
 لکھتے ت۔ استاد انور الرمل سے ہے اگر شکل خانہ ہفتم آبی یا بادبی ہو یا شکل مذکور تکرار  
 بیوت آبی و بادبی میں رہتی ہو سفر دیا کا بہتر ہو دیکھا بر خلاف اسکے حکم و حکم  
 قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ سفر دیا کا کروان کا کیا صورت واقع ہوگی اگر  
 خانہ ہفتم و یازدہم خارج ہوں دلیل ہے کہ مال غرق ہو جائے یا زد و لجاوین

اور مسافر زخمی ہو اور جراول و دویم سعد داخل ہوں مال وصول ہووے اور امن و امان رہے اور  
 جو سوم و نہم سعد داخل ہوں یہی حکم الہی جانوران و ملازمان کو نقصان پہونچے اگر اول و دوم سعد  
 داخل ہوں لشکر عمدہ ہو جو خارج ہوں حکم نہ عکس غرض جو خیرہ جملہ بیوت سعد ہوں مسافر کو جملہ  
 قسام میں آسائش میسر ہووے۔

حکمہ اول۔ انوار میں سے جو رنگہ رنگہ میں ہے ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
 و رنگہ رنگہ سے نہ جو رنگہ رنگہ میں تکرار کرے دین کی کشتی بہت جلد روانہ ہو اور منزل مقصود پر  
 بخیریت تمام پہونچے اور جو ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
 دو رنگہ رنگہ میں کرے دلیل کہ ابدی الف حیلے اور کشتی کو پرانگی و پریشانی حاصل ہو اسلئے کہ رنگہ  
 جو نہ رنگہ میں اول چار ہفتم و دہم میں ہوں خائف ہو اسے استباہ غرق و شکستہ کشتی پہونچے  
 و جریہ خانہ سعد ہوں بعد انظرانی کے کشتی گرداب سے بسلاستی ساحل پہونچے جاوے  
 اگر خانہ رنگہ میں ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
 اور خانہ رنگہ میں اول و دہم میں ہوں ضرور کشتی شکستہ یا غرق ہووے اور جو ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰ ۱۰۰  
 اور خانہ رنگہ میں ہفتم نہم یازدہم و چار دہم میں تکرار کرے کشتی صحیح و سلامت ساحل پہونچے  
 پہونچے بعض اوستاد چار دہم و نہم میں کج جائے دہم یازدہم کو گرفت کرتے ہیں الہی  
 عقل سے دونوں راست ہیں۔

بحث سوم۔ سوالات متعلقہ کیفیت تجارت سفر از قول متفرق۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ واسطے تجارت کے سفر کرتا ہوں کیا کیفیت  
 ہووے گی اگر خانہ اول و یازدہم سعد داخل ہوں اور خانہ دویم سعد خارج دلیل کہ فروخت مال  
 بہت جلد ہووے اور منافع کماحقہ ہاتھ آوے اور جو دویم شخص خارج ہو فروخت مال جلد  
 ہووے الہی نفع کم ہو اور جراول و یازدہم میں ہی شخص ہو ہمہ وجود نقصان ہو اور خرید نہ بہتر ہے  
 اور نہ معاملہ بہت آوے۔

حکمہ اول۔ انوار المل سے ہو اگر اول و دویم سعد خارج ہوں اور نہم یازدہم سعد داخل  
 نفع خرید و فروخت اشیاء میں کافی ہو بلکہ رستہ میں سبب سودا ہو جاوے اگر نہم و دہم داخل  
 اور یازدہم خارج دلیل کہ بایں غرض سفر نہوار جو ہووے فروخت و خرید نہوے غلہ و زمین  
 جو شخص ہو حکم برعکس۔

بجست چارم - سوالات جانب دو یار سفر  
 قاعدہ اول - اگر کوئی دریافت کرے کہ کس دیار کا سفر بہتر ہوگا محمود الرمل سے متفرق  
 خانہ اسے چارم و دہم اور غم و دواز دہم کو باہم ضرب دیکر دو اشکال برآمد کریں اول سے ایک  
 نکالیں پس یہ متولدہ منسوب جس دیار سے ہو اسی کا حکم کریں منسوبات (راج ب ا ج خ) میں دیکھو۔

قاعدہ دوم - اگر کوئی دریافت کرے کہ سفر کس سمت کا مبارک ہوگا شکل خانہ اول و دوم  
 کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد اور اس بر آوردہ کو شکل خانہ ہفتم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور موافق  
 جہات اس کے حکم کرے جہات (راج ب ا ج خ) میں دیکھو اوستا و عیدی کا عمل اس طور پر ہے  
 اگر آتش ہو جانب شرق با دی ہو غرب آبی ہو شمال اور خاکی ہو جنوب محمود و شعوبہ  
 عناصر اشکال (راج ب ا ج خ) میں دیکھو۔

نکتہ اول - محمود الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ ہفتم و غم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور  
 موافق جہات اس متولدہ کے حکم کرے نسبت مبارکی کی جہات (راج ب ا ج خ) میں دیکھو  
 اوستا و عیدی شکل خانہ یاز دہم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہیں اور بعض ایستاد  
 شکل خانہ ہفتم سے اسی طور پر حکم کرتے ہیں۔

نکتہ ثانی - منزل الرمل سے ہے کہ اشکال خانہ پنجم و غم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ  
 متولدہ آتش ہو جانب شرق مسعود ہے با دی ہو غرب آبی ہو شمال خاکی ہو جنوب اوستا  
 عیدی شکل خانہ دہم سے حسب تحریر صدر حکم کرتے ہیں عناصر اشکال (راج ب ا ج خ) میں دیکھو  
 بجست پنجم - سوالات متعلقہ بیگوئی حالات سفر از اقوال متفرق۔

قاعدہ اول - اگر سوال بجست انجام خیر سفر کے ہو اول و غم کو دیکھے اگر یہ دونوں سعد  
 ہوں اور تکرار خانہ اسے نیک میں کریں انجام بخیر ہو وے اگر اخص ہوں اور تکرار ششم  
 ہستم و دواز دہم میں کریں انجام بخیر منوفتنہ و فساد مرض جیسی پیدا ہو وے اوستا و عیدی  
 کا قول ہے اگر تکرار ششم میں ہو مرض بدی ہو ہستم میں خوف و ترس اور دواز دہم میں  
 تلف مال۔

نکتہ اول - محمود الرمل سے ہے کہ شکل خانہ غم کو دیکھے اور اسکی آمد و رفت پر غور کرے  
 درمناقت اور اسکے نفع و نقصان کا حکم نکالوے اگر شکل متعلق آمد ہو وے نفع ہوگا اور ہلاکت



حصول ہوگی اور متعلق رفت ہو نامبارکی و نقصان ہو گا راج بل اناج الخ امین یہ فرمودہ کہو  
نکحت کرتے۔ نادر المل سے ہو کہ اگر غنائے اول بہتم دوم ہشتم نجم ششم ہم دم و ہم کل سعد ہو  
کسی حیثیت سے انجام سفر بخیر بخوبی ہو وے۔ اور بہت کچھ مال و دولت کا بہتہ آوے  
اور مرادین جلیلہ قسم کی برآوین اور جو کچھ سعد و کچھ خشن ہو ان حکم اوسط بر خلاف اس کے  
تکثر و غش و ستارہ دوم صرف بہتم کے سعد و خشن سے یہ حکم کرتے ہیں الا یہ بہت پوچ  
بات ہے۔

نکتہ ست۔ اہل بربر سے ہے اگر فاقہا ہے سویم چارم و نهم عین اشکال سعید خارج ہون  
مسفر مبارک و پر راحت و مفاد ہندو ہے اور جو حسن خارج ہر کلیف رحمت و پریشانی صاف  
ورزا مبارک ہے باقی ہے اعتبار۔

نکستہ ملت۔ اہل روم سے بہت اگر خانا تھا، سوچو چارم و قلم میں یہ اشکال ۛۛۛ بنے  
آئین سفر نہایت بہتر و مبارک ہو اور بہت کچھ نفع میوے اور جوفانہا کے ہشتہ تم بخم  
سعد کسی حیثیت سے چون بدرجہ او سوا بارگ کم ہوا اور گونا نفع ہو اور جو خمس میوے اور گیہ  
حکم رعکس۔

نکستہ کشت۔ سید بندہ عیاشاہ سے ہو کہ اگر ایک ششم میں کل خارج کسی حیثیت سے ہو  
دشمن مسافر کا سفر میں کوئی پیدا ہوئے اور جو خانہ غم میں نہ پڑے ان میں سے  
کوئی مسافر بیار یا زخمی ہو۔

تکتم بات۔ اہل مصر سے ہے اگر خانہ ہشتم و شان دوم سو کسی حیثیت سے چون اور سوم  
و نہم کسی حیثیت سے اور یہ تکرار بیست بدین گزین دلیل ہے کہ سفر میں رنج و مال وافر  
حاصل ہو بلکہ صورت تنہائی پیدا ہو اسبطحیر اگر ششم میں تکرار ہو رنج و محوری و مرض وغیرہ  
کا ہو اگر ششم میں تکرار ہو قطاع الطریق میں اندیشہ رنہ زمان و وزدان کا ہو اگر دوازدهم  
میں ہو بند زندان یا حراست کا خوف ہو اگر اس زائچہ میں دوم بحس ہو اور خارج ہو  
ضرر و گریبان مال و تلف اسباب ہو وے۔

نکستہ ملت اہل ہند سے ہوا اشکال نہ مل و زمین کے اونا دین بھانڈا کھنچ پیغمبر زاکر ہون  
مسافر کو مرض و بیماری ہو وے اگر مریج کی ہون مال تلف ہو گیا وے باقی اشکال کے  
قارع البالی و نعمت مسافر کو میسر ہو وے اگر زہر ہو کسی طواغیت سے آسانی ہو



کی قوت فضل ہے اگر یہ سعد ہو بہر صورت سعادۂ پیش آوے اور جو شخص بخیرست۔

حکمتہ ۱۳۰۔ خواجہ صاحب مرحوم سے اگر خانہ کائنات اول چہارم ششم ہفتم ہشتم نهم و دهم و  
چہارم دهم میں ہے یا نہیں جو سفر خواب و بیداری سے اگر یہ اشکال بیوت مذکورہ میں ہوں اگر  
نہ ہشتہ سعد کسی حیثیت سے ہو گزرتا ہو خوف مسافر کو نہیں البتہ زیان مال ہووے اگر  
نہ نون میں شکر سعد ہوں نہ خوف کسی قسم کی نہ ہو اگر اختلاف ہو حکم بیانہ اگر اول ہفتم  
سعد کسی حیثیت سے ہوں دلیل مقتصد وری سفر سے بہت بر خلاف حکم برعکس۔

حکمتہ ۱۳۱۔ سن قتال سے ہو اگر خانہ چہارم سعد ہو اشخاص اوس دیا رکھ دو کار و مہار  
۔۔۔ فرستے ہوں۔ اگر خیم سعد ہو ہزرت خان دیا رکھ دو مسافر کی کرین اگر مفت سعد ہو زمانہ اندیا  
تو نفع دیکھو مسافر کی کرین۔ اگر ششم سعد ہو نیکو حال رہا رخ البالی منیر ہو اگر نهم سعد ہو مسافر  
کی زمانہ نوازی کرین اسی صورت میں اگر اشکال سعد داخل یا ثابت ہوں خرچ مسافر  
کو ہو اور جو خارج و منقلب ہو یا وہ سعد بارادت و خمس بلا ارادت اگر دهم سعد ہو مسافر  
اوس مقام پر نوسندل رہے اور جملہ عاجتین برآوین حکم بحسب کار و عا۔

حکمتہ ۱۳۲۔ لطف الرمل سے ہی اگر خانہ یازدہم میں ہے یا نہ ہو وین مسافر غریب ہو  
مقام بمقام پریشان و حیران ہووے اسی صورت میں اگر چہارم یا ضرب صاحب چہارم  
سے جو شکل پیدا ہووے وہ سعد کسی حیثیت سے ہووے مسافر کو نیکو فی حال میسر ہووے  
اور ہرودی نصیب ہو اور جملہ عیوب مذکورہ بالا اشغ ہو جائیں۔

حکمتہ ۱۳۳۔ شخص تہمے اگر ہفتم میں ہے یا نہ ان میں سے ہووے اور تکرار ششم میں  
کرے دلیل ہے کہ مسافر کو پہلے میں خوف و زحمت بسیار ہے یا غربت میں رہے اور  
ہووے اگر ہشتم ہو و زود دهم میں تکرار ہووے مال تلف ہووے الغرض خطر عظیم پیش آوے  
اگر میزان میں ہے پھر اور تکرار ہشتم میں کرے یہی حکم اگر اسی صورت میں خانہ  
اول خیم سویم و دوازدهم سعد کسی حیثیت سے ہوں غلبہ عیوب و نقص مذکورہ نفع ہووے  
اور جو شخص ہوں سایل کو پاس ہے کہ ہرگز ہرگز سفر کرے۔ خوف جان کا ہے۔

حکمتہ ۱۳۴۔ حضرت لغمان سے ہو اگر خانہ ہفتم میں ہے یا نہ یا شخص نامہ کوئی دیگر شکل ہووے  
و یا ہووے دلیل ہے کہ مسافر جس مقام کو جاوے اور جگہ کامیاب منو مقام دیگر کو جا پائے  
اگر شکل مذکورہ تکرار ششم میں ہوں حراسان و ترسان مقام پر پہنچے اور نقصان مال کا

اوشناوے اس صورت میں اگر سدیم سدیم دین کہ اس مقام پر کیا بیانی ہو وہ بہرہ ور  
 اس کے اگر ہفتہ سد داخل یا ثابت ہو دلیل کہ مسافر جس مقام کو جاوے وہین بہرہ ور  
 وکایاب مقاصد و خورد می اسی صورت میں اگر ہفتہ کرانہات ہو دلیل کہ مسافر بہت جلد  
 واپس آوے اور جو متولدات یا زایل اوقات میں واقع ہو مسافر مقام دیگر کو جاوے۔  
 قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ ارادہ سفر کرتا ہوں کیا صورت ہوو گی اگر قاعدہ تینم  
 بن ہووے۔ سفر بہت خوشی و خورد می سے ختم ہو اگر نہ بنے یہ ہووین مسافر کو منفعت سلطان  
 حاکم یا اصحاب سلطان سے ہو اگر نہ بنے ہووین مسافر بد شکاری ختم ہو الا یکہ مراد حاصل ہو  
 اگر نہ بنے ہووین مسافر بد شکاری ختم ہو اور ہمیشہ خوف و زوان اور زمان عماران کا رہے  
 اور ان سے زیان مال کا رہے اگر نہ بنے ہووے سفر نیک ہو الا مراد بد شکاری حاصل ہو  
 اگر نہ بنے ہو انجام سفر بخیر ہو الا مانع کم ہو اگر نہ بنے ہووین صعوبات و تکلیفات سفر بہت  
 پیش آوین اور جو بنے ہووے سفر دراز ہو الا مراد حسب و لخواہ حاصل ہووے اور جو نہ  
 بنے ہووے سفر بہت دراز ہو الا ہفتہ چہ نہ آوے اور نہ کیا بیانی ہو۔  
 قاعدہ سوم۔ اگر کوئی سوال بابت استقامت سفر کے کرے اگر خانہ ہفتم میں شکر و اخلا  
 یا ثابت کسی حیثیت سے ہو دلیل استقامت ہے و در صورتیکہ شواہد و نو ظہری داخل یا  
 ثابت ہوں اگر منقلب ہوں قرار اس مقام پر منووسے دو سترجگہ پر جاوے اور حکم  
 خارج کا جلد واپسی پر ہے۔  
 قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ سفر کو جاتا ہوں کس قدر عرصہ میں واپس  
 آؤں گا خواہر رومی کا قول ہے کہ شکل خانہ دہم کو دیکھے اور مباحی مدت اس کے کام کرے  
 مدت مقرر و غنہ بد ہے۔

شکل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
ماہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
سال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

اب یہ جانا چاہئے کہ اس میں بگہ کی تعداد سے یہ عرصہ ہے اس مثال سے سمجھو

جیسے کہ آبی تو یہ مطلب ہو کہ عرصہ میں لیم یا بخت یوم یا سہ ماہ میں واپس آؤ گیا اس قدر عرصہ  
سفر میں رہنا ہو گا اور وہ ان اشکال کے جنکے پیچہ بند نہ رہیں سب ایک حکم یہ ہے کہ یہ در پہ  
آوے اور جاوے یا عرصہ دراز میں واپس آوے اور بعض رسالہ میں ایسا بھی لکھا ہے کہ اگر  
پانچ مہینے یا چھ مہینے یا سب سے زیادہ عرصہ میں واپس آوے۔

تکبیر - نفی منکرہ اس حکم میں ایک طرح کی تفصیل یہ ہے کہ اگر سفر نزدیک کی بابت  
سوال ہو موافق خانہ سویم کے عمل کرنا چاہیے اور جو سفر دراز کی نسبت سوال موافق خانہ  
نہم کے عمل کرنا چاہیے۔ یہی گریہ سوالات مخصوص ہو کہ تحریر ہوئے ہر دو اقسام کے سفر کے  
واسطے مستعمل ہیں۔ اور دونوں قسم کے عمل میں مروج ہیں یہ امر تجربہ سے ثابت کیا گیا ہے  
کہ یہ سوالات دونوں اقسام میں برابر حکم دیتے ہیں۔ اور خطاوات نہیں ہوتی۔

## عمل دوم احکامات خواب

بحث اول - سوالات متعلق خواب منتخب از قول اہل بربر و ہند۔

قاعدہ اول - اگر کوئی سوال کرے کہ شب کو خواب دیکھا ہے یا نہیں یا خواب خانہ  
نہم کو دیکھا ہے اگر کوئی شخص اس سوال سے سوئے ہوئے یا بھڑکے ہوئے اور جو برفلاف اگر  
ہو خواب متحرک ہو۔

تکبیر - سید نجد علی شاہ رمال سے ہو کہ اگر کسی متشی ہو خواب از قسم روشنی چاند و سورج  
و چیزہ کے دیکھا ہو یا کوئی مرد بزرگ و عالم فاضل سلطان و امیرانہ اگر باوی ہو سفر کرنا ہر دار  
کرنا غصہ کرنا وغیرہ دیکھا ہے۔ اور جو آبی ہو چھپا آب روان و دریائی و تالاب و غسل کرنا وغیرہ  
دیکھا ہے اور جو خالی ہو بحر و جنگل کو ہستان و غیرہ اس قسم کی چیزیں دیکھی ہیں اور موافق  
انکی نامہ نسبت کے خیال کرنا چاہیے۔

تکبیرات - سید ناصر مال طوسی سے ہے کہ بمقدار نیک و بد خواب شب و روز کے شکل خانہ  
سویم و نہم کو باہم ضرب دیکھ کر نتیجہ نکالے اور موافق منسوبات کم و بیش کر اور بد نیک کے  
حکم کرے ایسی صورت پر کہ اگر شکل متعلق ارد ہوئے خواب سے نفع ہو گا اور جو متعلق  
بہرہ یا برد کے ہو دینی زبان و تفکر پیدا کرے گا۔ منسوبات کم و بیش (راج ب ۱۲) الخ م  
کم و بیش (ایمن) دیکھو بعض موافق سعد بخشن کہ حکم کرتی ہیں۔

قاخند درو کم۔ اگر سوال در بارہ خواب کے سوا مسئلہ پر جو حکم کرے اگر خواب دیدہ روز کا ہو یا  
کہ اول در سویم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور جو خواب دیدہ شب کا ہو اول در سویم کو باہم ضرب  
دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اس حقلہ کے موافق اس طریقہ پر حکم کرے یعنی اگر وہ شکل منقسم کسی چیز سے  
سے ہووے اور تکرار خانہ اسے اول پنجم یا نہ دہم یا نہزدہم یا نہ سویم میں کسے دلیل ہے کہ خواب  
دست قابل تعبیر ہے بلکہ بہتر ہے اور جو وہ متولدہ شخص ہووے اور خانہ اسے ششم یا نہ سویم  
رواں ہویم میں تکرار کرے دلیل ہے کہ خواب کا ذب ہو قابل تعبیر نہیں۔ اور خواب دیدہ کسی  
ہے۔ خواجہ نصیر الدین صرف تکرار شکل منقسم سے حسب تحریر فقہ رحمہ کرے ہیں۔  
کلید حکیم ارسطاطالیس کا قول ہے کہ اگر خواب پریشان دیکھا ہو اور شکل متولدہ مذکورہ ذکر  
اقدام میں کرے یا مائل اقدام میں دلیل ہے کہ صاحب خواب کو قدرے رحمت پہونچے گی  
مدتہ وغیرہ دیوے اور جو ذیل اقدام میں تکرار کرے دلیل ہے کہ خواب راست ہے تعبیر  
برعکس اس کے ہووے گی ذلولند شامل اقدام میں بحث اقدام راجع بت م اسماء بیوت اور نہ ہو۔  
قاعدۃ سویم اگر کوئی دریافت کرے کہ خواب میں کیا دیکھا ہے شکل خانہ منقسم کو دیکھے کہ  
وہ ذرا بچہ میں کیا تکرار کتی ہے موافق منسوبیات اس خانہ کے حکم کرے اور جو بر تقدیر  
وہ مکرر ہووے موافق منسوبیات شکل خانہ منقسم کے بیان کرے اور جو ایسی بھی تکرار نہ ہویم  
محل صحیح سائل کو یاد دہین ہے۔

نکتہ۔ ابو سعید طاہری سے ہے کہ خواب روز میں شکل خانہ سویم اور خواب شب میں شکل خانہ  
منقسم کو ملاحظہ کرے کہ یہ شکلیں کس کس عنصر کے نقاط رکھتی ہیں پس موافق منسوبیات عناصر حکم  
کرے منسوبیات عناصر راجع براج ۲۸) میں دیکھو اگر شکل میں دو یا سہ نقطہ ہوں محل کو  
نکتہ۔ مصداق الرمل والذال الرمل حکیم ارسطاطالیس سے ہے کہ اگر کوئی دریافت کرے کہ خواب  
کیا دیکھا ہے ملاحظہ کرے خانہ منقسم کو کہ کون شکل او میں مقیم ہے پس موافق منسوبیات اس کے  
صورت انسان بقہائے انکتہ مدن بیانات حیوانات وغیرہ بیان کرے اور یہ منسوبیات  
راجع بحد اول ۶۵۹) میں مندرج ہیں دیکھو۔  
قاعدۃ چہارم۔ اگر کوئی بجمت خواب کے سوال کرے اگر شکل خانہ منقسم ہو اور  
سویم سعد ولس کہ صاحب خواب متردد متکرر ہو الا خواب کی تعبیر مبارک ہو اور منقسم

وسویم شخص ہو دلیل کہ خواب دیکھنے والا بتا شہزادہ اخیر خواب ناقص ہو۔  
 قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی دریافت کرے تعبیر خواب صاحب خواب کو مبارک ہو یا محسوس چاہئے  
 کہ شکل خانہ سویم صاحب خانہ سویم سے حسب زائیدہ ممکن ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اس متولد  
 ہو سکے خانہ اول سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور موافق سعدیت و نحوست اور ضعف و قوت  
 کے نتیجہ کرے نکذرا تو زمین قوی سے ویاں میں متدبیر از زایل ضعف مطلق خیال کرو۔  
 نمبر ۱۰۔ حضرت عثمان سے ہوا کہ شکل خانہ اول سویم و نعم سعد ہوں خواب نیک و مبارک ہے  
 اور بر خلاف اس کے حکم برعکس، اگر شکل سویم یا نعم خانہ کے و نعم یا زویم یا نعم میں مکر ہوں  
 خواب صحیح و راست ہو۔ والا دروغ اگر سویم و نعم میں ایک سعد و ایک محسوس ہو تو حکم نیک و بدی  
 خواب کو بیان نہ کرنا چاہئے۔

قاعدہ ششم۔ اگر سوال بھست نیا کوئی و بدی خواب کے ہو تحفہ ناصری کا قول ہے کہ شکل  
 خانہ سویم یا نعم کو اول کے ممکن کے اشکال سے موافق و اثر ممکن کے ضرب دیکر و شکل پیدا  
 کرین بعد ازاں سویم و نعم موجود را چہ کو با ہم ضرب دیکر شکل پیدا کرنے بعد اس کے اون  
 اوپر والے ہر دو نتیجہ سے ایک شکل نکالے پھر ان دونوں شکلوں کو دیکھئے اگر یہ متعلق نہ ہو  
 و شستہ ہی ہوں خواب بدرجہ اعلیٰ نیک ہو اگر محسوس و غلط ہوئے ہوں بدرجہ اوسط نیک ہیں  
 اگر قریب ہوں بدرجہ اولیٰ تبہ گزیرا حل مرجع و ذہن و غیرہ کی ہوں ناقص الا فقدان کچھ ہنر و  
 پیدا ہو اگر ایک سعد و ایک محسوس ہو کہ ایک کے ہو حکم اوسط و میانہ کرنا چاہئے کو اکب اشکال (راج  
 بہ ارجح) میں دیکھو

## احکامات مخصوصہ خانہ دہم

### عمل اول احکامات حاکم

بحث اول۔ سوالات متعلق حاکم منتخب از اقوال اہل بربر و عراق۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ یہ حاکم مناجب سلطان آیا ہے کیسا ہو اور کس قدر  
 عرصہ تک رہے گا یا چاہے بنا کر ملاحظہ کرے اگر او تا سعد داخل یا ثابت ہو دلیل ہے کہ عرصہ  
 دراز تک رہے اور رعایا بھی خوش رہے، اور وہ احسان کرے اور خوش ثابت یا داخل ہو  
 دلیل ہے کہ عرصہ تک رہے، الا رعایا پر ظلم و جحظ ملنی کرے او تا دراج سلام اسماے بیوت

مین دیکھو۔

نکتہ ۱۰۔ اہل خراس سے ہو کہ اگر کوئی کیفیت حاکم کی دریافت کرے، مشورہ پر جواب دے۔  
اگر خاندان و ہم سعدی حقیقت سے ہو اور خاندان چارم مین امین سے کوئی شکل ہووے۔  
حاکم کو شفقت ہووے اور رعایا برسلوک رہے اور بنظر بادشاہ نیک نام رہے  
اور جو خاندان چارم مین نے امین سے کوئی ہووے واسطہ کی حقیقت سے ہو حاکم یا تو قریب  
رہے یا دور کو فائدہ کم ہوا و جو ہم مین ان شکون مین سے ہے۔ کوئی ہووے اور چارم  
موافق دستور و صدر ہون حاکم کو نفع ہو یا حقیر و بے توقیر رہے۔

نکتہ ۱۱۔ اہل روم سے ہے کہ اگر اول و دوم سعدی حقیقت سے ہوں اور خاندان  
سعدی ہوں کر ہوں خود عامل ہی نفع پائے اور رعایا بھی خوش رہے اور جواول و دوم  
سعدی ہوں اور تکرار خاندانے مین کرین یا دیگر اشکال یا رچہ شخص ہوں حاکم بسلامت رہے  
رعایا ناخوش رہے۔

نکتہ ۱۲۔ اہل یونان سے ہو کہ جو حکم شکل خانہ دوم کا خاندانے دوم یا چارم مین ہو  
درمیان رعایا و حاکم اختلاف و فقدان رہے۔ اور جواول و دوم مین ہے۔  
ان شکون مین سے کوئی آوے اور خاندانے ساقط مین کر ہوں حاکم ناخود ہوا و تباہ  
و برباد ہووے خاندانے ساقط (راج ب) مقرر نظر (مین) دیکھو۔

نکتہ ۱۳۔ اہل بربر سے ہے کہ اگر خاندانے اول و دوم مین آوے اور خاندانے دوم  
مکرر ہو حاکم قید ہو یا عہدہ سے معزول ہو خاندانے بد (راج ب) مین دیکھو اور جو خاندانے  
مکرر مین بنے یا ہووے حاکم لعلب مین مشغول ہو اور کار بار تیر و خوار ہو۔  
قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ عامل یا حاکم موقوف شدہ بجال ہووے گناہین  
اگر شکل دوم سعد داخل یا ثابت ہو اور اول و چارم مین مکرر کرے پھر حال ہو جاوے  
سوائے اسکے اور صورتین دلیل یا نویسی سے مین۔

قائدہ سوم۔ اگر کوئی چگونگی حالات عامل کا دریافت کرے اس طور پر بیان کرے  
کہ اگر شکل ظاہر تازہ دوم مین ہووے اس موقع پر اس شکل کو دیکھے کہ وہ کس قسم کا  
اتفاق رکھتی ہے اگر وہ خفیض ہو یا وبال مین ہووے دلیل ہے کہ اس حاکم  
یا عامل سے کل رعایا ناراض رہیگی اور وہ خود حقیر نظر رہے گا دوم جو شکل ظاہر یا دوم



سعد ہوا اور تکرار بیوت شرف میں یا اور جن میں کرے دلیل ہے کہ عامل یا حاکم باوقار ہو اور اہل شہر اس کے شکر گزار سویم اگر خانہ اول و دوم میں یہ دو  $\frac{1}{2}$  شکلیں آویں عامل مجروح یا منوم یا مریض رہا کرے۔

حکمت ثانیہ۔ اہل دوم سے ہے کہ اگر طالع و دوم سعد ہوں اور تکرار خانہ اے خیم سویم یا دوم سید و چہ اور میں ان میں کرین اور اس مقدار پر انکو مرتبہ شرف یا اوج کا حاصل ہو دلیل ہو کہ اس خانہ داخل سے تمام خوش و خرم رہیں۔ اور اس کو بھی بہت بزرگی و عزت حاصل ہو برزخات اسکے اگر یہ شخص ہوں اور ایسے خاندان میں تکرار کرین کہ ہبوط و وبال یا حقیض ہو یا بیوت ساقط ہوں عامل دوام منوم و متفکر رہے اور رجا یا بھی دل برداشتہ رہے بیوت حقیض شرف وغیرہ (راج باب اللج) میں دیکھو۔

حکمت ثانیہ۔ اہل یونان سے ہے کہ اگر طالع و دوم میں ہوں شکلیں ہو دین  $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$  اور بیوت ساقط یا زایل تکرار کرین دلیل ہے کہ عامل اس شہر کا قید ہو جائے اگر طالع و دوم سعد داخل ہوں اور تکرار دوم یا یا ز دوم میں کرے دلیل ہے کہ اس عامل کے ہاتھ روپیہ بہت آوے اور جو شہر و دواز دوم میں تکرار ہوں عامل حیوان بزرگ بہت پاویں برعکس اسکے جو طالع و دوم شخص کی حیثیت سے ہوں اور تکرار خانہ اے ساقط میں کرین دلیل ہے کہ عامل معزول و عہدہ سے ہر دو کے اور جو ہبوط و وبال وغیرہ میں تکرار کرے یا سویم ختم ششم ہستم دواز دوم میں تکرار کرے عامل کسی شہر میں ہلاک ہو بیوت ساقط (راج باب م اسما و بیوت) میں دیکھو۔

قائد چارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فحشہ حاکم یا امیر نظر التفات کر لگایا نہیں اگر آویں و دوم سعد داخل ہوں توجہ کرے اور اس سے بشارت و غوری حاصل ہو علاوہ ازیں حکم برعکس اور جو شخص ہوں ملامت و حقارت سے پیش آوے۔

کلید۔ ان قواعد سے ہر اقسام کے ملازمان کی بابت بھی موافقت پائی ہے اور اکثر تجربہ میں آیا ہے بہر نائش خبر کریا گیا۔

## عمل و حکم احکامات شغل و عمل

بحث اول۔ سوالات متعلقہ شغل و عمل و روزگار وغیرہ منتخب از قول اہل مغرب

**قاعدہ اول**۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میں کسی حاکم و عامل کو وغیرہ کو امیدوار ہوں یا نہیں  
 امیدوار ہوگی یا نہیں اور روزگار کا ہاتھ آوے گا یا نہیں خانہ کے اول و دوم میں  
 نظر کرے اگر نہ سعد داخل ہوں آرزو و عامل ہو اور جو سعد خارج ہوں کچھ امیدوار کرے  
 اور کچھ نہیں اور شخص کسی حیثیت سے ہوں دلیل مایوسی ہے۔  
**نکتہ ثلث**۔ ناصر طوسی رمال سے جو کہ اشکال خانہ اول و دوم کو باہم ضرب و یک شکل پیدا  
 کرے اور اس مسئلہ کو شکل خانہ یا زوہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر نتیجہ  
 سعد داخل ہو امیدوار کا حق حاصل ہو اور سعد خارج ہو کچھ ہاتھ آوے اور شخص دلیل مایوسی  
 ہے۔ اہل مغرب اول و یا زوہم کے نتیجہ سے حکم کرتے ہیں۔  
**قاعدہ دوم**۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان حاکم یا امیر وغیرہ کے پاس میری نوکری  
 ہوگی یا نہیں خانہ دوم کو ملاحظہ کرے اگر او میں شکل سعد داخل اور اگر خانہ اول میں  
 کرے یا اول خانہ کسی حیثیت سے سعد ہو دلیل ہے نوکر ہو جائے اور حاکم سے  
 موافقت و فائدہ بھی حاصل ہو اور جو سعد خارج ہو سبیل کے سپرد خدمت تو ہو جائے  
 الا نارض ہو کر خود سبیل ترک کرے اور حاکم کا بظرافت ہے یعنی اول تو روزگار نہو اور جو  
 ہو بھی جائے تو بہت جلد جا کر رہے اور حاکم کے نفع بدنامی حاصل ہو۔  
**قاعدہ سوم**۔ اگر کوئی سوال کرے کہ حال یا آقا کس قسم کی خدمت سپرد کرے گا مطلق  
 بیان کرے کہ اگر خانہ دوم میں ہے تو ہو میں خدمت سلسلہ تعلیم یا عدالت یا معاشرت  
 کی سپرد کرے اور جو بہت پیش سلسلہ امانت یا سیاست مدنی کی خدمت دیوے اگر نہ ہے  
 ہووے روزگار بزمہ می افغان مال یا موانع کے ہو اگر نہ ہے آدین روزگار سلسلہ  
 سعد گری یا ناگہانی دوزخ یا کائنات کی ہو اگر نہ ہووے روزگار سلسلہ افسران فوج میں  
 ہو اگر نہ ہو روزگار بزمہ بخت مال کی سپرد ہو اگر نہ ہو روزگار متعلق مال یا ڈاکٹ  
 کے ہو اگر نہ ہو روزگار بزمہ راپیان یا متعلق فراول فوج کی ہو اگر نہ ہووے خدمت  
 امانت کی سپرد نہو اور جو نہ ہو خدمت محافظت خانگی سامان کی ملے اور نہ ہو روزگار  
 ذیل و کار ہائے ناسر سپرد ہووین بعض اوقات شکل جامع دوم کے نتیجہ سے موافق حسب  
 مسطورہ حکم کرتے ہیں یہ ہر دو قواعد درست ہیں۔  
**قاعدہ چہارم**۔ اگر کوئی بابت شغل و روزگار کے سوال کرے خانہ دوم کو ملاحظہ کرے

اگر آدمین نے اپنے یا با ایمان سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ جس دن روزگار منو اور جو بر تقدیر  
 ہو جاوے تو قائم رہے اور جو سابق سے ہووے کچھ زوال پیش کی ہے۔  
 انکسبت است حضرت حسانی سے ہوا کہ اگر وہ ہم داخل مسجد ہوا و رکس او سکا یا زوہم چار دہم یا  
 شازرہ ہمین ہووے دلیل ہے کہ خدمت چند یوم رہے یا چند ماہ بعد اسکی جاتی رہے ہے  
 و یا یا خدمت میں اذیت و برہمی طبع دوام رہے الا در میان لازم و خداوند آرد و گی منوے  
 اگر کسی صورت میں طالع دہم یا زوہم و شازرہ ہم سید داخل ہون یا ثابت مسجد دلیل ہو  
 کہ عمل ضررہ دراز نکا قائم رہے اور نفع و ضرر ہاتھ آوے اور نیز افسران و اشخاص دیگر  
 خوش رہیں۔

نکستہ گشت۔ اگر طالع دہم ہمین ہوون اور تکرار اسکی ششم و ہشتم میں ہووے یا دوازدم  
 میں تکرار ہو دلیل ہے کہ روزگار بہت جلد جاوے اور انواع انواع کی تکالیف و پیش  
 آوین اور جو یہ بھی طالع میں آوے اور تکرار سویم میں کرے دلیل ہے کہ بہت جلد  
 معزولی روزگار ہو۔

نکستہ گشت۔ ان روم سے ہو اگر طالع چار دہم و شازرہ ہم شش کسی حیثیت سے ہون اور  
 نتیجہ چار دہم کا موافق ضرب حسب و ایر سکن کے شخص نے برآمد ہووے اور تکرار سیزدہم  
 میں کرے اس صورت میں روزگار ہاتھ نہ آوے اور جو صاحب روزگار ہو برطرف  
 ہو جاوے۔ یا منزل یا و سے و یا کسی قسم کا نقصان اوٹھاوے اور جو نہ ہو  
 کوئی نتیجہ ہووے اور اسے طرح تکرار سیزدہم میں کرے روزگار میں منفعت نہ ہو بلکہ نقصان  
 فہم میں آوے باقی اشکال کا حکم سبب دی نفع و حصول روزگار کا ہے اگر نہ دہم میں ہو  
 اور تکرار چار دہم میں کرے دلیل ہے کہ حالت روزگار میں مطالبہ نہ کرے طلب ہووے  
 اور حالت بیکاری میں کام امیدواری کا بہت کثرت سے کرنا پڑے اور ہاتھ کچھ نہ آوے  
 یہ تجربہ بار ہوا ہے۔

قاضی سیح۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میرے واسطے کس قسم کا شغل مبارک ہووے گا  
 شغل خانہ اہل کو دہم میں ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس اگر یہ مستحق جس قسم کی نسبت  
 منسوبات کسب سے رکے موافق ہاؤس کے حکم کرے کسب اشکال (راج باب ۵۸ خ)  
 میں دیکھو بعض نتیجہ دہم و چار دہم سے حکم کرتے ہیں۔

نکتہ اول۔ اہل روم سے جو کہ موافق مذکورہ صدر شکل ایک برآمد کرے اور دوسرے شیون  
خانہ سے اولی و چارم کو باہم ضرب دیکر پیدا کرے پھر ان دونوں شکلوں کو دو پچھلے پس اگر  
یہ ہر دو آتش ہوں شکل ملازمت سلاطین مبارک و عید ہو جو باقی ہوں شکل تجارت اوسے  
اور جو آبی و خالی ہوں شکل زراعت فائدہ مند و مبارک ہو اور جو دو عنصر کے یہ دونوں ہوں  
موافق دونوں کے حکم کرے عناصر اشکال (راج براج بخ) میں دیکھو۔

نکتہ ثانی۔ سید منہ علی شاہ رمال مصنف رسالہ انوار جہاناب سے ہے کہ موافق منسوبیات  
کو اکب ان ہر دو اشکال کے حکم شکل کا لگاؤ ہے اور کسب منسوب اشکال میں کو اکب راج  
براج بخ م کسب میں دیکھو اگر ہر دو اشکال دو قسم کے کہ سے متعلق ہوں موافق ان کے  
حکم کرنا چاہئے اور جو یہ متخرب سعد داخل ہوں اور زراعت میں تکراریوت دومیم دوم و باز دوم  
و دیگر خانہ سے سعد میں کوئی ہوں دلیل ہے کہ بہت کچھ مال حاصل ہو اور راج بخ  
وغیرہ ہوں یا تکراریوت بدین کوئی ہوں و یا موجود زراعت منصوص نفع کی مہینیں اربہ لکھا  
پس قواعد مذکورہ صدر میں رکھنا چاہئے۔

قاعدہ ششم۔ اگر کوئی ملازم سوال کرے کہ چھوٹا سا فقہ کے پاس رہنا چاہئے

یا تاجر ہے اور ہم سعد و قوی ہو جدید اور جو دونوں سعد ہوں مساوی سمجھا چاہیں۔  
قاعدہ ہفتم۔ اگر سوالیہ نسبت شکل داخل کے ہو بعض کا قول ہے اگر اشکال ۱۱ ۱۱ ۱۱

خانہ و ہم میں ہر دو صورت نامی کی ہے علاوہ اسکے دیگر اشکال ثابتہ کسی حیثیت سے  
ہوں مقصدوری اس نسبت سے ہو کیونکہ یہ نسبت بدی سے میان کوئی ہیں الا خاص نیکیوں  
و بدی زوائد سے تبدیل ہو جاتا ہے یعنی اس حیثیت کے اشکال ہوں اور زوائد  
داخل سعد ہوں دلیل حصول مطلب ہر اور جن ہوں حکم برعکس کرنا چاہئے۔

قاعدہ ہشتم۔ اگر سوالیہ نسبت اتحاد و محبت حاکم آقا و استاد وغیرہ کے کرے کہ مجھے  
کف در محبت رکھتے ہیں شخص کا قول ہے شکل خانہ و ہم کو دیکھئے کہ لاکچر میں وہ اندر کس خانہ  
کے مقیم ہے اور طالع سے کس قسم کی نظر رکھتی ہے یعنی دوستی موافق اوس کے حکم کرے  
بحث نظرات راج براج کا یہ تشریح نظرات میں دیکھو۔

قاعدہ نہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ عاقبت عمل وقت مجاہدہ خداوند سے کیا نتیجہ برآمد ہوگا۔

شکل طالع دوم کو اگر آپس میں ناظر بنظر دوستی میں منقسم ہوں انجام بخیر ہووے گا اور بد  
خس ہوں اور ناظر بنظر دشمنی واقع ہوں یا دشمن سے کوئی تکرار جہاد میں رکھتی ہو تو قسبت  
خراب ہوگی اور تکرار جہاد میں نہ کرین کچھ خسرت پیدا ہو لہذا قسبت بخیر ہو اور تکرار جہاد  
میں نہ ہو یہی صورت میں فخر شہریدی حسب مراد حاصل ہو ناظر دوستی وغیرہ (راج بے کم کثیر  
تشریح لفظات میں دیکھو۔

قائد دوم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ خال چشم کے کام میں فائدہ ہو یا نہیں اگر طالع  
سعد و بقوت ہوں مبارک ہو اور فائدہ ہوگا۔ اور جو شخص ہو حکم رکھیں اسی صورت میں  
اگر جو حالت سعدیت تکرار اوتاد و یا ایل اوتاد یا خانہ یازدہم میں ہو کمال مفاد و بہبودی حصول  
ہو اور جو حالت نحوست تکرار ایل میں ہو دلیل کمال نحوست ہو جو اول شخص ہو باعث طالع  
و نفس خود کی صورت خراب ہو اور جو دہم شخص ہو وہ کام خراب دید ہووے۔  
نکتہ اول۔ امام زبانی سے ہو اگر شکل دہم سعد ہو اور تکرار طالع میں کرے یا نہ کرے میں ناظر  
بدوستی ہووے دلیل ہوگی و بہبودی اوس کا رہے ہے اور برخلاف اسکے ہو حکم رکھیں  
تو افسدہ یازدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ جو کام فی الحال کرتا ہوں وہ بہتر ہے یا دیگر  
کار جس کا ارادہ ہو۔ شکل خانہ دہم متعلق کا رہا ہے اور جہاد دہم متعلق کا دیگر ان میں جو  
سعد ہو وہ ہی بہتر ہے اگر نہ ہو سعد و بقوت ہوں و خوش بہتر طرہ اس کے دہم و جہاد دہم  
کو ضرب کر کے نتیجہ برآمد کرے اور موافق منسوبات کسب اوس شکل کے حکم کرے منسوب  
کسب (راج بے حش) میں دیکھو استاد عیدی دہم و چارم سے موافق تحریر صدر حکم  
کرتے ہیں۔

تکلیف۔ اہل مغرب کا قول ہے کہ ایک کام کے واسطے جدا جدا عمل طیار کرے پس جسکی  
میزان متحد ہو وہ ہی کام بہتر ہو گا اور جو ہر دو سعد ہوں یا دونوں کو ضرب کر کے نتیجہ سے  
موافق کسب شکل حسب تحریر صدر حکم کرین اور جو چار اقسام کے کار و باسکی بابت سوال ہو  
مخلص کا قول ہے کار اول متعلق خانہ اول کے ہے کار دوم متعلق ہفتم یا سوئم متعلق یازدہم  
اور کار چہلم متعلق نجم ہس سے زیادہ حساب میں نہیں آتے حسب تحریر صدر قوانین قوت  
و ضعف و سعد و نحس اور داخلی و خارجی کے حکم کرین یہ لحاظ متعلق بیوت کے مول کا ہر ایک  
قسم کے زائچہ میں لکھا یا ہو سکے گا۔

قاعدہ دوازدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ یہ شغل و عمل مجھ پر قائم رہے گا یا برطرف  
 ہو جاؤں گا جامع الائنس کا قول ہے اگر طالع میں ہے  $\frac{1}{2}$  یعنی چارہاں سے کوئی ہو  
 اور خانہ سب چارہاں میں  $\frac{1}{2}$  یعنی دو یا دہم میں  $\frac{1}{2}$  یعنی ان میں سے کوئی ہو دلیل ہے کہ کمال بشارت  
 و خوشنودی شغل میں حاصل ہو اور انجام کار بحسن خوبی ہووے اور سبیل جو شغل فرما کر  
 جس کام کا طلبکار ہو وہ ہی ہاتھ آوے اور جو خانہ اول میں  $\frac{1}{2}$  ہووے اور سبیل جو شغل فرما کر  
 دہم و چارہم میں  $\frac{1}{2}$  یعنی ان میں سے کوئی ہو سبیل جس شغل پر ہووے اور خانہ سب  
 ہو جاوے اور انجام کار اوس کا خراب ہو اور جو اول میں  $\frac{1}{2}$  یعنی یا  $\frac{1}{2}$  یعنی ان میں سے کوئی  
 ہو دلیل ہے کہ سبیل کو کمال رنج و دشواری پیش نظر آوے اسی صورت میں اگر دہم  
 و یا دہم سعد ہوں گونا صورت نیکوئی و خوشنودی ہے اور جو بد ہوں حکم کا مقتضی  
 کا جاننا نام نہانی کا قول ہے کہ اگر طالع کسی حیثیت سے شخص و کمزور ہو سر اس نقصان ہے  
 اور جو شغل جاری ہو مطلق نفع نہو اور دہم شخص و کمزور ہو اور سر اس نقصان ہے  
 و شغل برطرف ہو جاوے اور جو یا دہم بد حال ہو بد بطن خستہ کی ہو بخیر الحال ہو  
 قاعدہ سیزدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میری خدمت میں حاکم و آقا کی کیا صورت  
 ہووے گی اور جنگ و خدمت یا شغل خطا کرے گا یا نہیں من مآلات نفسیہ کا قول ہے اگر  
 خانہ سب اول و دہم سعد کسی حیثیت سے ہوں اور تکرار چھ یا دہم یا یا دہم میں کرن  
 دلیل نیکوئی حال خدمت کی ہے اور عشا شغل سبیل کو ہووے اور اوس میں فروزان مال  
 و نعمت حاصل ہو اور و دام فلت و الغام سے ممتاز ہو اسی صورت میں جو شغل سعد  
 داخل ہو بدرجہ غایت جاہ و شہرت و مال و خیر و میسر ہووے بر تقدیر اس موقع پر جو یا دہم  
 سعد ہوں اور چارہم شخص انجام بد ہووے اگر دہم چارہم سعد و دہم خارج ہوں یا یہی حکم  
 قاعدہ چہارم دہم۔ اگر کوئی مشغول و مصروف شغل بجانب بادشاہ یا حاکم اپنے  
 جنگوئی حالات شغل کی بابت سوال کرے تحفہ شاہی کا قول ہے کہ اگر خانہ اول و دہم میں  
 اشکال ہے  $\frac{1}{2}$  یعنی کوئی آوے دلیل ہے کہ شغل میں منافع ہووے اور اکثر اوقات  
 خاطر فارغ البال رہے اگر  $\frac{1}{2}$  یعنی خانہ دہم میں کوئی ہووے اور چارہم سعد داخل ہووے  
 کہ اس شغل میں اطمینان کلی حاصل رہے اور فرمانروائی بہت ہووے اور جس کام کو کرے

اوس میں فائدہ و منفعت آوے اور عزت و شوکت حاصل ہو الا جس زیادت میں ہو اوس کے مالک کو کم مفاد ہووے اور جو  $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$  ان میں سے کوئی چھوٹے دلیل ہے کہ شغل میں کچھ نفع نہو اور مردم بنظر حقارت اور کد و کیمین اگر  $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$  ان میں سے کوئی ہو علیٰ میں زحمت و آفات پیش آوے اور دوام حراسان و ترسان رہے اگر  $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$  ان میں سے جو شغل میں خرم و شاد رہے اور اکثر اوقات طرافت و فسق و فجور میں صرف کرے اگر  $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$   $\frac{1}{2}$  ہووے نیک ہو الا اکثر اوقات تہیہ و تضرع رہے ۔

قاعدہ پانزدہم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ اس عمل میں مغزولی و برطرفی ہوو گی یا نہیں  
اگر خامائے دہم و چارم و چارم دہم میں اشکال سعدی حیثیت سے ہوں  
دلیل ہے کہ بارادت غور تک دیوے اور محس ہوں بے ارادت ولی اختیار برطرف  
کیا جاوے اگر ان بیوت میں اشکال منقلب ہوں اور تکرار پانزدہم میں کرے یہ بھی  
حکم ہے اگر ان میں اشکال سعد داخل یا ثابت ہوں مثل یا سیدار ہے اور جو محس ہوں  
اور پندرشتہم و دوازہم میں کرین اور شواہد ان بیوت کی خارج کسی حیثیت سے ہوں  
یہ بھی دلیل ہے کہ مغزولی ہے بحث شواہد احکام طلاق و طلاق  
میں دیکھا اس مقام پر امام زمانی کا قول ہے کہ اگر خامائے دہم و چارم و چارم دہم و  
شاز دہم میں ہے و آوین کمال رحمت ہو اور اشکال ثابتہ کا حکم کلی نحوست کا ہے  
اور منقلہ کا سعد ہے۔

فاما عند شازدہم۔ اگر سوال بجیت ترقی شغل و عمل کے ہو منقول زبہ سے ہے اگر  
دہم سعد داخل ہو اور تکرار چارم یا زدہم و دہم من کرے دلیل منقلب یا قنن بزرگان  
اور معمول شغل و عمل پر ہے اور خارج شخص ہو حکم برعکس اور ثابرت و منقلب وغیرہ کا حکم  
موانع حیثیت ان کے کرے اگر نہ یا پتہ مکر ربوت سعد مل میں ہوں یہ ہی حکم  
نتیجہ اشکال خانہ دہم و صاحب دہم حسب دائرہ مکین سعد ہو یہ ہی حکم اور جو شخص ہو اگر  
نیز تکرار بیت دہم صورت تصور کر دو۔

قائد ہفتہ ہم۔ اگر کوئی دریافت کرنے کے مجھ کو کس شغل میں روزی ہے اور اکثر کس شغل میں مصروف رہتا ہوں اگر سلاطین کی طرف سوال ہو یہ ہی عمل ہے اور نادر المل سے منقول ہے کہ شکل جن کو دیکھے کہ وہ زائچہ میں کس کس تار کے

اندر بقوت مکرر ہو جس موافق منسوبات او کے حکم کرے تنہا ماملون منسوبات  
 بیوت (راج) میں منسوبات بیوت (امین) دیکھو۔  
 قاعدہ ہشتہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ ذریعہ معاش و شغل مبارک ہے یا نہیں  
 اگر اول دویم و دہم سعد ہوں دلیل ہے کہ نیک ہو اگر صحت میں اگر چارم سعد ہو  
 از حد نیک ہو اور انجام ایسا بخیر ہو اور جو دہم شخص خارج ہو اور دہم سعد داخل ہو تو اگر زائر خانہ نماز  
 بدین کرے شغل میں کچھ نفع نہ ہو اور زیان مال ہو۔  
 قاعدہ نوزدہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ ملک کس حکم کے شغل سے بہرہ وری ہو  
 خواجہ نصر الدین طوسی کا قول ہے کہ شکل اول کو زائر میں دیکھ کر کس حکم کے شغل سے بہرہ وری ہو  
 موافق منسوبات اوس گھر کے حکم کرے جیسے دویم میں تکرار ہو دست صنعت و دست کاری  
 وغیرہ بہتر ہے۔ منسوبات بیوت (راج) میں منسوبات بیوت (امین) دیکھو۔  
 قاعدہ ہجدهم۔ اگر سائل سوال کرے کہ فلان شغل کرنا چاہتا ہوں مقتصد وری ہوگی  
 یا نہیں دویم و دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر سعد ہو دلیل مقتصد وری ہے اور جو  
 شخص بد حکم برعکس۔ اسی صورت میں اگر نتیجہ بد ہو دلیل مقتصد وری ہے اور جو  
 شغل مذکور میں ناقد اوسے برخلاف حکم برعکس۔  
 قاعدہ ہستیم۔ اگر سوال ہو کہ آقا کا حکم یا دیگر بزرگ مجھے محبت رکھتے ہیں یا نہیں  
 دہم نہم و نیز دہم کو دیکھ کر اگر سعد دل و دل محبت پوری ہے اور جو عکس چون عداوت  
 کلی اور جو اختلاف ہو حکم میانہ کا ہے۔  
 قاعدہ ہست و دہم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان حکم اولین یا حال آقا بزرگ  
 وغیرہ زندہ ہو یا مردہ۔ خانہ دہم کو دیکھ کر اگر او میں شغل سعد روحانی جو زندہ برخلاف اسکے  
 مردہ اشکال روحانی وغیرہ (راج) ب (راج) میں دیکھو۔  
 قاعدہ ہست سویم۔ اگر سوال ہو کہ حاکم کو عمرنی یا در خواست و دل یا نہیں اور وہ  
 دینا چاہتا ہے اور شخص و منقلب کسی حیثیت سے ہونے دینا چاہتا ہے غلط وہ ازین اگر بیوت  
 دویم یا زودہم اور یا زودہم سعد ہوں جواب نیک حاصل ہو دوسرے شخص یا دیگر خلیفہ سے  
 ہوں جواب حاصل نہواور ہونے تو بد۔



مکتہ ات۔ نور محمد رمال سے ہو اگر سوال ہو کہ زبانی کچھ عرض کروں قبول ہوگا یا نہیں  
 اگر خانہ دہم میں ہے تو ان میں سے کوئی ہو دلیل ہے کہ قبول ہو عرض  
 کرنا چاہئے اگر قبول ہو الا کما و عرض کرنا چاہئے۔ آئندہ بہتر ہے اگر یہ چیز ہون  
 مستحق گفتگو ہوتے تو اسے اگر نہ ہون گفتگو کرنا مناسب نہیں ہے اگر نہ ہے گفتگو  
 کرنا چاہیے جو جزوی مراد حاصل ہو بعض اوستاد خط و کتابت کا کمال ان میں بھی اس میں  
 قاعدہ کو مستعمل کرتے ہیں۔

قاعدہ لبست چہارم۔ منقول مرات الرمل سے ہو اگر سوال ہو کہ غلو کس قسم کے  
 کام میں مفاد و بہتری ہے اول و دوم اور اول و چہارم کو باہم ضرب دیکر نتائج برآمد کریں پھر  
 ان دو سے ایک شکل بنالے پس یہ متولدہ متعلق جس کسب کے ہو وہ ہی پیشہ و کام مفاد  
 و بہتری دے گا اور کوکب (راج بے حج خ) میں دیکھو۔

## عمل سویم احکامات وار

بحث اول۔ سوالات متعلق مادر منتخب از قول راج و دم و مصر۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ غلو مادہ سے کچھ نفع ہوگا یا نہیں خانہ دہم سعد  
 داخل ہو یا کل خانہ دہم موافق وار و سکون خانہ پنجم یا یازدہم و یا طالع میں تکرار کرے کفیع  
 ہوئے اور برخلاف اس کے نہیں۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ مجھ کو مادہ سے فائدہ ہوگا یا نہیں اسی حد برکت میں  
 اگر خانہ اول سعد داخل ہو اور خانہ دہم سعد خارج سایل کو مال و نعمت والدہ سے حاصل ہو  
 اور جو اول سعد خارج اور دہم سعد داخل ہو سایل کی ذات و نعمت و مال ہوئے اور  
 مادہ سے دعا بحق سایل نصیب ہوگی برکت سے بروز حشر سایل کا چہرہ مانند آفتاب کہ  
 تابان ہو اور گناہ سے مبرا رہے و بہ تقدیر جسکو یہ نعمت حاصل ہو خواہ نصر الدین طریقی  
 اسکو اپنا تجربہ تحریر فرماتے ہیں اور دیگر رسالوں میں بھی اسکی تائید ہے خواہ صاحب  
 موصوف نے اسکی ایک روایت بھی تحریر فرمائی ہے جسکو میں بہ سبب طوالت کے تحریر  
 حاضر ہوں آئندہ کسی موقع پر تحریر کروں گا اگر ہر دو سعد ہوں و دونوں نفع و فیض و عار  
 حاصل ہو۔



نکتہ ۲۔ اگر خانہائے چارم و دہم میں اشکال آتی ہوں بارش کثرت ہو یا دبی ہو تو جو تیز چلے آتی ہو پیش زیادہ ہو اور خاکی ہو گرد خاندانِ سمان پر رہے اور مختلف ہوں موافق غفر کے حکم کرے۔

## احکامات مخصوص خانہ یازدہم

### عمل اول احکامات دوستان

بحث اول۔ سوالات و جوابہ دوستان منتخب از قول اہل مغرب و ہند۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ امید دوستان سے برآوگی یا نہیں خانہ یازدہم کو دیکھے اگر او میں شکل سعد داخل ہو دلیل زیادتی دولت دوستان سے ہو اور جو شکل یازدہم موافق دائرہ و سکین خانہ اول میں آوے اور خانہائے سویم پنجم اور ہفتم میں تکرار کرے امید حسب و نحوہ دوستان سے برآوے اسی صورت میں اگر خانہائے ہفتم ہشتم اور دوازدہم میں اشکال غرض ہوں دلیل ہے کہ باجم دوستان میں سبب رنجش کا پیدا ہو باقی صورتیں باطل و بے اعتبار ہیں اگر اول سعد داخل ہو اور تکرار یازدہم میں کرے سخن نیک آفرین۔

نکتہ ۱۔ اہل روم سے ہو کہ شکل یازدہم موجب دو ناچہ کو شکل موافق دائرہ و سکین خانہ مذکور سے ضرب دیکر نتیجہ برآو کرے اگر یہ نتیجہ سعد کی حیثیت سے ہو اور خانہائے سویم پنجم تکرار کرے دلیل حصول سعادت و امید دوستان سے ہو اور جو برخلاف اس کے ہوں حکم برعکس۔  
 نکتہ ۲۔ اہل حراق سے ہے کہ اگر سوال امید برآوی دوستان کا ہو تو خانہائے اول و یازدہم میں اشکال سعد داخل ہوں اور خانہائے سویم پنجم یا ہفتم میں تکرار کریں دلیل باستانی حصول امید دوستان سے ہو۔ اور جو برخلاف اس کے ہوں حکم برعکس باقی صورتیں بے اعتبار ہیں اگر شکل خانہ ہفتم سعد ہو امید برآوے۔  
 نکتہ ۳۔ اہل یونان سے ہو کہ شکل خانہ اول کو خانہ یازدہم سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے بعد اس کے اس شکل کو یازدہم سے ضرب دیکر نتیجہ برآو کرے پس اگر یہ نتیجہ سعد داخل ہو دلیل حصول مراد ہے اور جو غرض ہو نہیں اور صورتیں کمزور و بے اعتبار ہیں۔

دیگر اوتا دو ذلہ لوند بعد داخل ہون و دلیل امید براری ہے۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان دوست سے میری دوستی قائم نہ کی یا نہیں  
 زائچہ کو ملاحظہ کرے اگر خانہ اول چارم ہفتم و دہم سعد داخل ہون دلیل استحکام دوستی  
 زائچہ دراز نہایت خوشی و خوشی کے اور جو شخص ہون حکم بر خلاف اسکے اگر ہے بھی تو ظاہری  
 دیکھتی رہے اسی صورت میں اگر خانہ اول سے مذکور سعد خارج ہون بخوشی و خوشی ترک  
 ملاقات ہو جاوے اور شخص خارج ہون یا نہ ہو وین جنگ و صاف کے ساتھ  
 جدا ہووے۔

نکتہ اول۔ اہل یونان سے ہر کہ اگر خانہ یازدہم میں اشکال ہے۔ ان میں سے  
 کوئی ہووے اور تکرار اول سویم اوہم و پنجم میں رکھے دلیل قیام دوستی ساتھ خبر و خوشی  
 کے ہوا اگر نہ ہے۔ ان میں سے ہون اور تکرار اوٹا و بایل اوٹا وین برکین دوستی قائم  
 رہے الا سخاں و سوز و غضب نیز اور گفتگو تنازع آمیز اکثر پیش رہا کرے اور جلد رفع  
 ہو جایا کرے اگر نہ یہ ہووے دوام تنازع رہا کرے اگر نہ ہو دلیل صین اختلاف اور  
 اختلاف میں جگڑا و فساد کی ہے اگر نہ یہ ہووین دوستی دعا بازی و مکر کی ہے و فساد  
 بالکل نہیں خدو واجب ہے و در صورتیکہ تکرار دہم چارم ششم ہفتم دہم سیزدہم اور پانزدہم  
 میں ہو۔ اور پانزدہم میں ہووے۔

قاعدہ سوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان دوست مجھ سے دوستی رکھتا ہے یا دشمنی  
 زائچہ طیار کر کے رمل کو ملاحظہ کرے اگر شکل خانہ اول کا عکس خانہ ہفتم میں آوے و لڑا  
 کہ بظاہر دوستی رکھتا ہے اس حالت میں اگر اس شکل کی تکرار کسی دیگر خانہ میں ہو  
 دلیل ہے کہ عداوت سے باز آویگا اور عکس سے اولی شکل سے مراد ہے جیسے نے ٹھکر  
 ہے اور نہ کا عکس ہے علیٰ ہذا القیاس۔

نکتہ اول۔ اہل روم سے ہر کہ شکل خانہ اول و ہفتم کو با ہم ضرب و کڑے تکرار  
 کرے اگر یہ تکرار خانہ کے نیک میں تکرار رکھتا ہو دلیل رفع عداوت کی ہے اور جو  
 بد میں تکرار ہو دلیل ترقی عداوت خانہ کے سعد و شخص (راج بلا علاج) میں دیکھو  
 قاعدہ چہارم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ فلان دوست سے ابتدا کر بخش میر لیاقت سے  
 ہووے یا نہ ہو کرے کی جانب سے اگر شکل اول داخل اور ہفتم خارج کسی حیثیت سے ہو

ابتداء اور عداوت منجانب سبائل سے اور جو بر خلاف اس کے ہو حکم بر حکس اور جو ہر دو برابر ہوں  
دو نواں برابر بر زمین حکم منقلب و ثابت کیا ہے کہ کسی دیگر شخص سے نہ فریقین میں نہ پنج پیا  
کرنا یا ہے۔

نکتہ ششم - مضامین سے جو کہ اول و یازدہم اور اول و پنجم کو ضرباً و یکری تجہ دو اشکال  
برآمد کریں پہراون دو سے ایک ناکالین پس اگر یہ متوالہ تکرار ششم ہفتم ہشتم و دوازدہم میں  
تکرار سے دلیل عداوت ہو اور جو سویم پنجم ہفتم و یازدہم میں کرے دلیل محبت باقی بیوت میں  
محکمانہ عداوتہ ازین اگر یہ ہر دو اشکال ایک عنصر کے ہوں دلیل محبت کی ہو اور عنصر ضد کے  
ہوں دلیل عداوت کی ہے۔

نکتہ ششم - مصداق الرمل سے ہو اگر طالع و یازدہم میں اشکال موجود نہ ہو و باطن ہوں  
دلیل کہ دوستی ظاہری و باطنی مساوی ہو اور جو اشکال ظاہر موجود و باطن معدوم ہوں دوستی  
ظاہری ہو اور جو در ظاہر و باطن معدوم ہوں خالی و صوبہ کیا ہے دوستی مطلقاً نہیں اشکال  
معدوم و موجود ملاحظہ کرو (ح) ب م تسکین غرض میں یہ قاعدہ بہت مراتب کا تجربہ  
رسیدہ ہے۔

نکتہ ششم - انوار الرمل سے ہے اگر خلاف یازدہم میں کسی حیثیت سے ہو وے اور تکرار  
سویم پنجم و ہفتم میں کرے دلیل ہے کہ دوستی یحتمل کی ہے اور جو مکرر ہشتم چہارم و سویم یا دوازدہم  
میں ہو وے دوستی یحتمل نہیں ہے ظاہر پستی سے ہے اور جو دیگر بیوت میں تکرار ہو جانے  
چاہئے کہ نہ دوست ہو نہ دشمن اور جو کل یازدہم میں خمس ہو ہمہ حال یہ ہی حکم ہے  
نکتہ ششم - شرح غریزہ خمس سے ہو اگر یازدہم سعد داخل ہو اور تکرار اول یا پنجم میں کرے  
محبت و اخلاص در میان دوستان کے فردان ہو وے اور باہم یک دیگر خورم و شاد  
و زمین اور تکرار ششم و دوازدہم میں کریں ظاہر دوستی پہنچا چاہئے انجام کو زحمت حاصل ہو  
اس صورت میں جو یازدہم خمس ہو وے کمال رنج و مصیبت دوستی میں اوٹھا نا پیر  
اور جو تکرار پنجم میں ہو نا خوشی و دشمنی پر نوبت پہنچا فائدہ ہو جاوے اور جو تکرار دوازدہم میں  
در پردہ دوست ایسی دشمنی کرے کہ جس سے کمال رنج و نقصان اوٹھانا پڑے اور جو  
ششم و ہشتم میں تکرار کرے ضرور کر منتشر جماعت دوستان ہو وے علاوہ اس کے  
اگر اول و یازدہم میں اشکال غاصر ضدین ہو وین کمال رنج و دشمنی میں پیش نظر آوے

کہ موجب کمال بیخ و بخت ہو پس لازمہ واجب ہے۔

قاعدہ پنجم۔ اگر کوئی کسی شخص کی بابت دریافت کرے کہ وہ کس قسم کی دوستی رکھتا ہے  
 مقالات فقہیہ سے منقول ہے اول یہ دریافت کرے کہ وہ شخص جس نسبت سوال ہے  
 کون خانہ سے نسبت رکھتا ہے پس اول اس کو اس طور پر دریافت کرے اگر برادر کی نسبت  
 سوال ہو خانہ سویم و نیز اقربا و دیگر اشخاص خانہ سے دیکھے فرزند یا معشوق ہو خانہ پنجم سے  
 خدام و غیرہ خانہ ششم بھی الغرض سیراج منسوبات بیوت (راج باب م منسوبات بیوت) میں  
 دیکھو بعد اس کے اس خانہ میں جیسے شخص مبادلہ متعلق ہے دیکھے کہ کون شکل پہنچتی ہو  
 اور وہ کس عنصر کے نقاظ رکھتی ہے تشریح نقاظ عناصر راج باب دیا پنجم کلید کیفیت منزل  
 علم و تحصیل اشکال شازوہ گائے میں دیکھو پس اگر اوس میں میں فردا تفسی ہو معلوم کر کہ وہ بظاہر  
 کشادہ و در باطن بسته یعنی جو کچھ ظاہر داری رکھتا ہو باطن میں بالکل دور اوس سے ہے  
 اور جو فرقہ یا دی ہو ظاہر و باطن یک رنگ ہو اور فرقہ آبی ہو بظاہر بسته و در باطن کشادہ ہے  
 یعنی بظاہر کج ادا و در باطن صادق و محبت ہے اور جو خاکی ہو ظاہر و باطن میں بے مروت  
 و کج ادا ہے اس طور پر جواب دینا چاہیے الا اشکال مذکور افراد و ایک عناصر کے راستی  
 ہوں اصل استاد کا قول ہے کہ استخراج سے حکم کرے مگر مخدومی مکرمی استاد و جناب  
 حاجی عبدالحمید صاحب کا تجربہ ہے کہ جس عنصر کا خانہ ہو نقاظ اسی عنصر کا گرفت کرے اور  
 جو صرف ایک ہی فرقہ ہو دے اس کو ہر حال میں گرفت کرنا درست ہے۔ عناصر اشکال  
 (راج باب پنجم) میں دیکھو اور عناصر بیوت (راج باب پنجم) میں دیکھو۔  
 قاعدہ ششم۔ بغرض امتحان محبت و دوستی مضامین کا قول ہے کہ اول و پنجم کو دیکھو  
 اگر ہر دو سعادت و اخلاصیت و قوت میں مساوی ہوں دلیل محبت صادق ہے۔  
 اور ہر خلاف حکم برعکس اختلاف کا حکم غلبہ پر کر دے۔  
 قاعدہ ہفتم۔ اگر سوال عجیب و دوستی ہو اگر اشکال خانہ پنجم سعد ہو اور نگہ از بیوت سعد  
 میں کرے دلیل ہے کہ دوستی پوری پوری ہو دے اور ہر دو میں کرے جو دوستی پوری  
 بر خلاف اس کے حکم برعکس اگر ان ہر دو حالت میں میزان میں ہے دوستی باطل ہے۔  
 قاعدہ ہشتم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ فلان شخص کس خرمین سے دوستی رکھتا ہے  
 شکار خانہ یا زہد خانہ دیکھے کہ کس خانہ میں مکرر متوافق منسوبات اور اسکے حکم کرے

منسوبیات بیوت (رج سبب منسوبیات بیوت) میں دیکھو۔

قاعدہ نہم۔ حسن جعفر کا قول ہے اگر سائل سوال کرے کہ درمیان میرے اور خدا کے شخص کے بعد ان کی بیوی یا انہیں خانہ نامہ چودہم ہشتم یا نوزدہم کو دیکھے اگر انہیں اشکال سعد داخل ہوں یا ثابت ہوں جذباتی ہو اور جو خارج و متقلب ہوں ہو جاوے سعد باسانی و نفس بدشوری اور جو اختلاف ہو حکم غالبہ پر کرے اور جو امین یا ران و مندرجہ ان کی قید ہو موافق خانہ نجم کے حسب تحریر صدر حکم کرے۔

قاعدہ دہم۔ اگر سوال ہو کہ بھرتی حاصل امید مکان دوست پر جاتا ہوں برآویگی یا نہیں خانہ سیزدہم متعلق سائل ہے اور چار دہم متعلق دوست اگر ہر دو سعد ہوں لقبوت اور ہشتم و دہم ہی سعد ہوں دلیل حصول مراد ہے اور طوری ملاقات ہے اور جو بر خلاف ہوں حکم یہاں اگر نفس ہوں برعکس خیال کرو۔

قاعدہ یازدہم۔ اگر سوال بخت ہم نشینی سے مست کی ہو لفظ اللہ رب العالمین کا قول ہے اگر خانہ سویم پیش کل زہر ہو بدرجہ اسے بہتر قر و شتر ہی ہو نہ بدست اولیٰ شرم خدا رہو بدرجہ اولیٰ ایک ہو اور جو بہتر نہ اصل و نہیں و غیرہ کی ہوں ناقص بلا شرف اذ ہے مندرجہ حسب ہے۔

## عمل و حکم احکامات امید

بحث اول۔ سہ آلات بمقدم امید منتخب اقوال اہل مغرب و ہند۔  
قاعدہ اول۔ اگر کوئی سوال کرے کہ میں کسی سائل سے امید رکھتا ہوں برآویگی یا نہیں اگر خانہ اول سعد داخل ہو اور تکرار یا نوزدہم میں کرے دلیل ہے کہ امید برآویگی اور جو نتیجہ اول و یا نوزدہم کا سعد کسی حیثیت سے ہووے یہی حکم اگر یہ بر بیوت سعد میں کرے فی الغیر حصول مراد ہووے اور جو نفس میں ہو دلیل یہی اگر بعد مشقت و محنت تمام قدرے امید بائہ آوے خانہ سعد و نفس راجع (نہیں) میں دیکھو۔

تکستہ ت۔ سیدہ رانی سے ہو اگر وہ صاحب یا نوزدہم حسب دائرہ کن مکر بیوت سعد میں ہو یا نہ ہو مراد ہے اور جو بد میں ہو حکم برعکس۔

نکتہ ۱۔ اہل رنگار سے ہو اگر طالع سعد ہو اور تکرار اواد میں کرے دلیل سہیہ کہ مرزبان  
 سایل کی باسانی برآوین جو سایل میں ہو تزدی امیدین برآوین اور جو سایل میں ہو کالیوسی  
 حاصل ہو اگر بیہ میزان میں ہو وے یہ ہی حکم الاعد مدت بسیار کچھ سود کاری ہو وے۔  
 نکتہ ۲۔ اہل مغرب سے ہو اگر اشکال دہم و یاز دہم سعد داخل ہوں اور تکرار سویم پنج  
 یا نہم میں کرے یا طالع میں قیام گزین ہو وے دلیل برآمدن مراد باسانی ہے اور بر خلاف  
 اس کے ہو حکم برعکس اگر اشکال شاز دہم سعد داخل ہو اور تکرار سویم چارم پنج نہم یا ز دہم یا  
 پانزدہم میں کرے یہ ہی دلیل برآمدن مراد پر ہے۔

نکتہ ۳۔ لطف الرئی سے ہو اگر خداوند یاز دہم و نہم حسب دائرہ سکون صاحب طالع کو  
 بنظر دوستی زائچہ میں دیکھیں مراد باسانی برآوے اور جو بنظر دشمنی دیکھے بدشوار ہی  
 اور جو کسی قسم کی نظر رکھتی ہوں یا معدوم زائچہ ہو وین حصول امید میسر ہو وے  
 یا دوسرے جو ناپا سہے باین شرط اگر منہم و یاز دہم حسب دائرہ سکون طالع کو دوستی کی  
 نظر سے مدائنه کریں مراد باسانی برآوے اور جو دشمنی سے دیکھیں بدشوار ہی بلکہ انہیں  
 تشریح نظرات (راج ب م کھید تشریح منظر ات) میں دیکھو اگر یاز دہم سعد ہو اور  
 تکرار دویم میں کرے ضرور حصول امید باسانی ہو وے۔

نکتہ ۴۔ اگر سوال ہو کہ فلان سے امید رکھتا ہوں برآوے گی یا نہیں اگر یاز دہم  
 سعد ہو اور تکرار اول پنج میں کرے امید برآوے اگر دہم میں تکرار ہو کند خاطر و اسی  
 صورت میں بیہ میزان میں ہو تو خدا نازل ہو اور امید نہ برآوے۔

نکتہ ۵۔ منقول الرئی سے ہو اگر سایل سوال کرے کہ میں کسی سے امید رکھتا ہوں  
 برآوے گی یا نہیں یہاں پر مال کو چاہئے کہ اول دریافت کرے کہ امید کس شخص سے  
 رکھتا ہے پس شکل طالع اوس خانہ کی شکل سے جس سے وہ امیدوار ہے ضرب دیکر  
 نتیجہ برآد کرے جیسے اگر پڑوسی ہو اول سو دویم سے ضرب دیکر نتیجہ نکالے کیونکہ خانہ  
 دویم پڑوسی کا ہے کدنگ بعد اس کے اوس متولدہ کو شکل خانہ یاز دہم سے ضرب  
 دیکر نتیجہ نکالے پس اگر یہ نسخہ سعد داخل ہو اور تکرار بیست سعد میں کرے دلہ  
 امید برآوے ہے بر خلاف اس کے حکم برعکس اور جو سعد کر جس میں ہو اگر سعد



نکتہ ششم حضرت نور محمد رمل سے ہو کہ سوال امید براری کا ہو اگر شکل چاند رمل  
رمل بخاند قوی ہو اور خانہ یازدہم نیز داخل ہو دلیل ہے کہ نہ درکار امید براری اور سوال  
امید ہو برخلاف حکم برعکس اور جس خانہ میں یہ قوی ہو منسوبیات اور خلیق بیوریتا  
کشور کاری ہو بر تقدیر جو یہ رمل میں نہ ہو دہم اور یازدہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ نکالنے  
پس وہ سعد داخل ہو دلیل حصول امید ہے اور جو خارج ہو نہیں سعد باسانی اور  
تخص بدشوازی اور نیز تکرار جس گھر میں ہو منسوبیات اویسی سے امید حاصل ہو اور رستہ  
اور ستاد حسب تحریر صدر خانہ پانزدہم سے یہ حکم کرتے ہیں (راج بکام منسوبیات)

نکتہ ششم سید نقی سے ہو کہ اول یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے اور پنجم و  
یازدہم کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پھر ان ہر دو نتائج سے شکل پیدا کرے پس اگر یہ  
متولدہ سعد داخل ہو امید براری ہے اور جو خارج ہو جو برخلاف اس کے حکم برعکس۔  
نکتہ ششم انوار الرمل سے ہو اگر سوال بخت حصول حاجت ہو وے اگر خانہ یازدہم  
میں ۱۱ یا ۱۲ ہو وے بہت جلد حاجت روا ہو وے اگر ۱۳ یا ۱۴ ہو وے ۱۵ یا ۱۶ ہو وے  
مطلوبہ راہی باقی آوے اگر ۱۷ یا ۱۸ ہو وے حاجت روا ہو اگر ۱۹ یا ۲۰ ہو وے  
چون با دود و سر سے کے حاجت روا ہو اگر ۲۱ یا ۲۲ ہو وے حاجت روا ہو۔  
نکتہ ششم مقالات قاصرہ سے ہو کہ چارم و پنجم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور  
شکل طالع سے اوس خانہ کی شکل سے جس سے وہ حاجت رکھتا ہے ضرب دیکر نتیجہ  
برآمد کرے بعد اسکے ان ہر دو نتیجہ کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے پس جو سعد داخل ہو  
خوشی حاجت برآورے اور جو حاجت ہو بدیر اور جو خارج ہو وے کچھ حاصل ہو  
کچھ نہیں۔

نکتہ ششم لطیف الرمل سے ہو اگر شکل طالع سعد داخل ہو اور تکرار یازدہم یا دہم  
میں کرے دلیل حصول توقع و مراد ہے برخلاف اس کے حکم حسب حیثیت اگر خانہ  
چار دہم یا پانزدہم و شانزدہم سعد داخل ہو نور امید براری ہو وے برخلاف اگر  
م برعکس حسب حیثیت اگر شکل صاحب یازدہم حسب دایرہ ممکن شکل موجودہ ناخج خانہ  
یازدہم کو نیز کستی دیکھتی ہو نور توقع و امید برآورے برخلاف اس کے حکم برعکس

اگر نتیجہ اول دیا نہ دہم کا سعد داخل ہو یہ ہی حکم ہر تقدیر یہ سزا خانہ دہم میں رکھنے فرما  
 مراد برائے بر خانات حکم برعکس۔  
 نتیجہ دوم۔ زبدہ سے ہو کہ شکل طالع دیا نہ دہم کو ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور اس سے  
 نتیجہ کو میزان سے ضرب دیکر شکل پیدا کرے پس جو یہ مستحقہ سعد داخل ہو فوراً مراد  
 برائے اور جو نہایت بہریدر اور جو خارج و متقلب ہو چہ اسے اور کچھ نہیں اور جو  
 شخص ہو حکم برعکس۔

## احکامات مخصوصہ دوازدہم عمل اول احکامات اعداد

بحث اول۔ سوالات متعلقہ دشمنان منتخب از قول ہال مغرب و مصر۔  
 قاعدہ اول۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ میرے کس قدر دشمن ہیں موافق اعداد  
 و نقاط شکل خانہ دوازدہم کے حکم کیسے یعنی بقدر عدد ہو و شے اسے بقدر بقدر  
 دشمنان کہ جو میں اعداد و نقاط وغیرہ ملاحظہ کروا کر بجای میں یہاں پر یہ فقرہ  
 قابل اعلان نہی کہ اوستادان سے پس جب دل کے ہر چار خانہ کے اعداد کو گرفت  
 کیا ہے اور یہ عمل اکثر درست پایا گیا ہو لہذا چاہئے کہ داخل حسب موقع اون سے اعداد  
 لیں۔

قاعدہ دوم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ دشمن میرا دفع ہو جاوے گا یا ضرر پہنچا دے گا  
 دوازدہم کو دیکھئے اگر وہ خمس بنابرچ ہو اور ششم کسی حیثیت سے محض ہو دشمن از خود  
 دفع ہو جاوے اور ضرر نہ پہنچاوے اور جو نیز سعد داخل ہو اور ششم کسی حیثیت سے  
 سعد ہو و سے زور پکڑے اور ضرر پہنچاوے۔ اگر اشکال پیش آئے خانہ دوازدہم و ششم  
 میں آفرین دشمن بخود بخود اپنے آپ سترہ ہو جاوے۔

تذکرہ۔ میر و ششم علی راہ دیوی کا قول ہے کہ اگر خانہ دوازدہم میں خمس داخل  
 مردم خانہ در برود دشمن ہوں۔ اگر متقلب ہوں ہمایہ دشمن ہوں اور جو ثابت ہو  
 بزرگ سائل نہ ہوں۔

محکمات الحکم ارسطو طالیس سے ہے کہ اگر طالع و دھرم کس کسی حیثیت سے ہوں  
یا شکل طالع خانہ کے ششم ششم دوازہم میں تکرار کرے و یا میزان میں پنجہ ہو  
اور تکرار طالع و دھرم میں کرے تو دلیل ہے کہ سائل کو قسمت و رنج بسیار حاصل ہو اور  
دشمن کو فرحت و خورجی حاصل ہو۔

محکمات حسن قتال سے ہے کہ اگر فائدہ طالع و دھرم میں اشکال صند میں آویں  
دلیل ہے کہ عداوت سائل و مہلول میں زیادہ ہو اور چونکہ خانہ کے طاق میں اندرون  
پانچہ کے بیٹھ ہوں دشمن کو قوت حاصل ہو اور جو جھست میں مسکن گزین ہوں دشمن کو  
ضعف حاصل ہو اور بر تقدیر جو یہ ہر دو اشکال رمل میں ہوں یا میں طریق تکرار شکل  
دوازہم سے حکم لگا دے۔

قائد اسو حکم کہ اگر سائل سوال کرے کہ دشمن کس باعث سے دشمنی کرتا ہے شکل  
خانہ دوازہم کو دیکھے کہ کس خانہ میں تکرار سے منسوب بات ہو اس خانہ کے سبب  
دشمنی کے ہو دین جیسے دویہم میں ہو بہ سبب مال کے آچارم بہت مال دیر لٹ  
کہ الگ منسوب بات ہو ستہ (راج سیکھام منسوب بات ہو) میں دیکھو ایسی صورت میں  
اگر شکل دیکھو انہو مسکن یا دشمن و اہل حقین ہو و طالع قوت عداوت پر ہے اور جو حصص  
و مہبوط مال و طرح و غیرہ میں ہو علاوہ اس کے شخص ہو دلیل ہے کہ کوشش و قصد دشمنی  
طرح عداوت کے ہو اور جو سند ہو دلیل فراغت و ایمنی و خیر کی ہے مقام شرف و مہبوط  
و غیرہ (راج سیکھ) میں دیکھو۔

قائد چارم۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ دشمن بزرگ ہے یا معروف یا مجهول اگر  
شکل دوازہم میں تکرار خانہ میں ہو بزرگ ہو جو بایل میں ہو معروف اور جو زائل  
میں ہو مجهول و فردانہ و ستاد اہل مغرب سبب تار شکل دوازہم سے کہ یہ حکم  
ہیں و تار اشکال (راج ب ا ج ن) میں دیکھو۔

نہ پتہ۔ اگر کوئی عاقبت حال دشمنی دشمنان کا دریافت کرے حسن قتال کا  
خانہ کے سیزدہم چار دھرم پانزدہم و شانزدہم کو دیکھے اگر یہ سود داخل ہوں  
دشمن ہے کہ دشمن سائل سے عداوت قائم رکھے الا یہی کہ نہ کرے اور جو سود  
راج ہو دین عداوت ترک کر دیوے اور فکر اصلاح کی کرے الا سائل قبول نہ کرے

اگر شخص داخل ہو تو عداوت قائم رکھے اور وہ پہنچا رہا ہے کہ ہو اور کچھ زحمت  
 پہنچا دے اور جو شخص خارج ہو بے اختیار خود ترک عداوت نہ کر دیوے حکم ثابت کیا  
 قریب قریب داخل کے ہے اور متقلب کا لگاؤ کا وہ موانع خارج کے ہے۔  
 قاعدہ ہفتم۔ اگر سوال چکوں کی حالات دشمنان کے ہو خانہ دواز دہم کو دیکھے انہیں  
 نے یہ بتائے ہیں کہ ان میں سے کوئی ہووے دلیل ہے کہ عدو کو قوت شوکت و تکیوں  
 زمان حاصل ہو الا سائل کو کچھ ضرر و زیان نہ پہنچا سکے الا جو شکل خانہ دواز دہم کو دیکھے  
 و یاز دہم میں کہے بلا شک در میان سائل و عدو کے صلح ہو جاوے اور دشمن ترک  
 عداوت کر دیوے اور جو اول ہفتم نیز دہم و چار دہم میں تکرار کرے در میان سائل  
 و دشمن گفتگو فتنہ فساد کی ہووے الا جو کفار جنگ شواہق ہو برخلاف اس کے اگر  
 دواز دہم میں بتائے ہیں بنہ بنہ انہیں سے کوئی ہووے دلیل خرابی حال دشمنان  
 پر ہے اور جماعت دشمن عداوت میں کچھ مبالغہ کرے اور قصد و وام حیلہ و  
 تکرار کئے اسی صورت میں اگر شکل مسدود قانع میں ہو دشمن سائل پر ظفر یا باہنہ  
 اور جماعت پر انگڑاؤ ہو جائے اور جو اسے اپنے جواز شکول میں سے کوئی بتائے  
 دواز دہم میں آوے دلیل ہے کہ دشمن پریشانی اور جماعت اس کی نیست و نابود  
 ہو جاوے اگر بتائے ہیں انہیں سے کوئی دواز دہم میں آوے دشمن کو متوسط قوت  
 وضعف حاصل ہووے الا جو ان میں سے کوئی تکرار ہیوت یاز دہم میں و اول میں ہو  
 دلیل ہے کہ در میان دشمن و جماعت عداوت و سائل میں صلح ہو جاوے اور جو نیز دہم  
 چار دہم ہفتم میں تکرار ہو گفتگو صلح ہو کر ختم ہو جاوے قربت صلح تک نہ پہنچے  
 اور جو ششم ہفتم میں تکرار ہو دلیل غارتی و پریشانی اس جماعت کی ہے علاوہ  
 ازین اسرار الرمل کا قول ہے اگر شکل دواز دہم دو سداشکال سے برآمد ہووے  
 حکم عداوت و قوت دشمنان پر ہے اور جو شخص سے ہو حکم بر عکس اعداد جماعت  
 دشمنان پر اور جو دو مترج سے ہو صورت حکم میانہ معلوم کرو۔  
 قاعدہ ہفتم۔ اگر کوئی سوال کرے کہ دشمن کو کسی نے اغوا کیا ہے یا نہیں نام علی کا  
 قول ہو کہ اگر دہم خارج کسی حیثیت سے ہو اور تکرار ششم یاز دہم و دواز دہم میں تکرار  
 دلیل ہے اغوا دشمن کو کیا ہے یعنی بہکایا یا بزدانہ اگر ثابت و خیر ہو اغوا نہیں کیا ہو۔



کہ مجسوس رہا ہو کہ دوبارہ قید کو جاوے اسی صورت میں اگر سویم ششم یا دہم ہو جس سے  
حقیقت سے ہون سفارش سے مجسوس رہائی پاوے۔

**نکتہ ۱۔** میر روشن علی رمال دہلوی کا ترجمہ ہے اگر سوال رہائی مجسوس کی بابت ہو  
چاہئے کہ اشکال خانہ چارم دہم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اور ششم و دوازدہم  
کو ضرب دیکر نتیجہ نکالے بعد اس کے ان ہر دو نتائج کو ضرب کر کے نتیجہ برآمد کرے  
اوسکے بعد اس متولدہ کو شکل خانہ ششم سے ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے پس اگر یہ نتیجہ  
سعد خارج ہووے دلیل رہائی مجسوس کی ہو بہت جلد اگر داخل سعد ہووے بعد  
عرصہ کثیر کے رہائی پاوے اگر شخص خارج ہو سخت مشقت رہائی جلد ہووے اگر  
داخل شخص ہو دلیل ہے کہ قید میں فوت ہو اور جو ثابت و منقلب اس طور پر ہو دین  
یعنی نتیجہ ہے ہو اور تکرار چارم و ششم میں کرے دلیل ہے کہ قید میں مار پیٹ و تشدد  
زیادہ ہووے اور جو دہم میں تکرار کرے جان سے باز آجائے اگر بنی نتیجہ ہووے  
اور دہم میں تکرار کرے دلیل ہے کہ ایک جیل سے دوسری کو تبدیل کیا جاوے یا  
یا جلا وطن ہو امام زمان کا قول ہے کہ اگر سویم ششم و دوازدہم میں ہو خوش  
مرگ مجسوس ہے۔

**نکتہ ۲۔** امام زانی سے منقول ہے اگر کوئی سوال دوبارہ رہائی بند زندان سے  
کرے خانہ طالع و چارم دہم ششم و دوازدہم کو دیکھے اگر ان میں اشکال سعد خارج  
یا منقلب ہوں دلیل ہے کہ رہائی مجسوس کو جلد حاصل ہووے گی اور جو سعد داخل یا  
ثابت ہوں بدیر الاحوال قید میں مجسوس کو چندان تکلیف نہ ہو اسایش حاصل  
رہو اور جو شخص منقلب یا خارج ہوں دلیل ہے رہائی بدیر اور مشقت و کوشش بسیار ہووے  
اور جو شخص داخل یا ثابت ہوں مجسوس کو سخت تکلیف ہو اور قید کو استقامت شدید  
ہووے۔

**تکلیف حسن جعفر کا قول ہے** اگر خانہ طالع مذکور بالا میں ۳۳۳ یا ۳۳۴ یا ۳۳۵ یا ۳۳۶  
بند میں موت ہو اور خانہ دوازدہم و چارم دہم یا چارم شخص خارج ہوں اور بنی میزان  
میں ہووے مجسوس زندان سے دوسرے زندان کو بھیجا جاوے اور جو حیوت مذکورہ  
سعد ہوں اوکین بارام رہے۔

نکتہ ہفتم۔ وزیر رمال سے ہو اگر طالع میں مکمل سعد داخل یا ثابت ہوے اور تکرار چارم ہفتم یا دہم میں کرے دلیل ہے کہ مجبوس عجز تک تبتدین رہے بر خلاف اس کے جو شخص ہون اور مکرر ششم ہفتم یا دوازدم میں ہون بہت جلد خلاصی پاوے اور جو طالع سعد خارج یا منقلب ہو اور تکرار سیم یا نہم میں کرے یہ بھی دلیل خلاصی جلد کی ہے اور جو طالع شخص خارج یا منقلب ہو اور تکرار دوازدم یا شانزدہم میں کرے مجبوس فرار ہو جاوے اور خانہ اسے سویم و نہم کے اشکال کر دوازدم میں ہون یا یہ خارج یا منقلب ہون دلیل فراری کی ہے۔

نکتہ گشت۔ لطف الرمل سے جو کہ اشکال ششم دوازدم کو باہم ضرب کر کے شکل برآوے اگر یہ سعد خارج یا منقلب ہو فوراً خلاصی مجبوس کو ہووے اور کچھ خوف و اندیشہ نہیں ہو اور باقی صورتیں ناقص ہیں رہائی میں داخل ہووے اور خوف و اندیشہ بھی پیش نظر آوے۔

نکتہ ششم۔ ضیاء الرمل سے ہو اگر شکل طالع یا صاحب طالع حسب دائرہ سکون واقع ہو تا دہون رہائی مجبوس بدیر ہووے اور باقی میں چون غرض میان زمین اور جو ذیل میں ہون فوراً خلاصی پاوے۔

نکتہ ہفتم۔ اگر خانہ اسے اول دویم پنجم دہم دوازدم داخل ہون اور ششم ہفتم سویم نہم دوازدم خارج کسی حیثیت سے ہون خلاصی مجبوس بہت جلد ہو جو اختلاص حکم غالبہ پر کرے تشریح خسرو الحسن جو منقول ہے اور نہ محنت و ہمارو وضع حل اور خلاصی دیگر معیبت و رہائی مجبوس وغیرہ میں مجرب بیان کیا ہے۔

نکتہ ششم۔ شیخ شہاب الدین رمال سے ہو اول و ششم کو باہم ضرب دیکر نتیجہ برآمد کرے اگر سعد خارج ہون فوراً خلاصی ہو اور شخص خارج ہو بدقت و دشواری داخل ثابت ہو حکم یہ حیثیت عدم رہائی ہے یہاں پر صاحب مصلح تحریر کرتے ہیں کہ اگر ہفتم دوازدم میں ہے ہدوغت مرگ مجبوس ہو۔

نکتہ ششم۔ مولانا عیاض الدین ہر دوی سے ہو کہ چارم و ہفتم اور ہفتم و دہم کو باہم ضرب کر کے دو اشکال پیدا کرے اور اون دو سے ایک نکالے پس اگر یہ متولدہ خارج ہو فوراً رہائی مجبوس ہو سعد بافتار اور شخص بے اختیار اور ہو داخل و ثابت ہو

حکیم بزرگس اور صاحب اسرار المل اول ہجرت ششم و دوازدهم کے باجمہ اسرار بنو  
موافق قاعہ مذکورہ حکم گریختہ ہیں۔

قاضی نے سوچا کہ اگر جنگوں کی احوال قید کا دریا نہ تھی تو کیا اسے شیخ زنا کی کافور سے  
 راجحہ خلاصی مجبوس میں ہے بخاند چارم ہووے جو سو کہ بندین سزا بہت اضافہ ہووے  
 اور جو ہم میں ہے ہووے قتل کیا جاوے اور جو ہے ہووے یہ ہی حکم ہے اگر نہ  
 وہم میں ہو سکتی ورحمت زیادہ پاوے باقی اشکال کا حکم سعاد و دافع تحیفات کا ہے  
 قیدی باسائش و آرام ایام ناقص گذران کر مکان کو آوے الا جامع الاسرار میں متولدہ ماہ

چهارم و ہشتم اور اول و ہشتم سے حسب تحریر صدر یہ حکم کیا ہے اور آؤستا دغید ہی اپنے  
تحریر میں شامل فرماتے ہیں۔ لیکن اس حالت میں اگر آؤستا کے ہشتم و ہشتم سے کسی  
میشیت سے بیون کچھ نقصان کسی قسم کا واقع ہوا اور جس بیون خراب کچھ این اگر شکل  
طالع کنس ہو یا کمر ہو طو دیال میں ہو اور شواہد و نواطر سعد ہوں کچھ خوف نہیں ہے۔  
تشریح شواہد و نواطر (اح) ب م کلید شرح احکام طرائق منکلیہ اور یسبو طو مال وغیرہ  
ملاحظہ کرو۔ (اح) ب الج م (تفاتیق و تفاتیق) میں اگرچہ چارم میں ہو اور تکرار ہشتم میں  
کرے بہت خراب ہو۔

مذکورہ مسئلہ سے پہلے کہ سوال غلطی بخیر و عافیت میں اگر دویم و چارم خارج  
و منقلب کسی حیثیت سے ہوں تو غلطی بخیر و عافیت میں ہووے اور جو خانہ اسے مذکور  
خارج ہوں اور شکل بنے میزان میں آوے قیدی زندان موجود سے دوسرے زندان  
کو بھیجا جاوے اور خانہ اسے داخل و ثابت ہوں حکم برعکس اگر چارم میں ہے اور  
مشتغوم میں ہے ہووے قیدی کو خوف جان کا ہے یا خون جسم میں سے کسی صورت سے  
نکلے اگر ہے تو اگر مل میں کرین یہی حکم ہے اور جو ہے دو ہے یا ہے سے برآمد  
ہو کر زائچہ میں کسی جگہ یا منہ الزام ہووے یا نہ ہووے

ہو کر چہ بین کسی جہاد یا میزان میں آوے بعد غایت مخوس فال ہے خدا خیر کرے  
قاعدہ چارم۔ اگر کوئی چکوئی احوال مجبوس کے سوال کرے منقول قول  
خارج صاحب سے ہو اگر ششم و دواںد ہم میں اختلاف سعدی حقیقت ہے ہون مجب  
کو زندان میں آزار نہیں ہے آسائش ہے اگر کھنس ہون مبتلا ہے آزاد و تکلیف  
اگر بیہ و تہ الزان میں سے کوئی ہو وے دلیل ہے کہ طوق و زنجیر سے بہتہ ہے



اگر خانہ اے ذکر میں اشکال سعد خارج ہون دلیل ہے کہ لوگ فکر خلاصی میں ہیں  
 میں ہیں اور جو شخص خارج ہون دلیل ہے کہ زندانیان مجبوراً مجبوس کچھ ہا کر دیوین  
 یا ادائے تاوان سے خلاصی پاوے اگر اس قسم کی بار میں غلبہ ہے معاشکال  
 ناقص کے ہووے دلیل ہے کہ یا تو قیدی سزا موندنی یا بیچارہ ہو کر وہیں مر جاوے  
 اشکال ناقص زوج بے لاج لکھ میں دیکھو۔ دیگر اگر خانہ اے ششم و دوازہم میں  
 اشکال سعد داخل ہون اور خانہ اے اول یا زوہم پنجم و ششم میں سعد خارج ہون دلیل ہے  
 کہ مجبوس زندان سے فرار ہو جاوے اور ہفتہ نہ آوے اور جو شخص ہون پکڑا جاوے  
 یا بہترین میں مرخص ہو یا ضرب کھاوے اگر شہ و بے خانہ اے یا زوہم و دوازہم و  
 سیزدہم میں ہون دلیل مرکب مجبوس زندان ہے۔

نکتہ ۱۱۔ بحوالہ قول خواجہ صاحب کفایہ سے منقول ہے اگر ششم و دوازہم  
 سعد داخل ہون اور خانہ اے مستقبل ان کے بعض سعد خارج ہون دلیل ہے کہ مجبوس  
 رشوت نگہ و انون کو دیکر خلاصی پاوے اور جو ماضی دونوں کے شخص ہون ایسا واقع  
 نہ ہو اور جو مستقبل میں بھی دونوں شخص ہون دلیل ہے قیدی کو تاوان بجا ملت قید  
 دینا پڑے اور جو خانہ اے مذکورہ کے ماضی مستقبل میں خلل سعد ہوا و تکرار بھی کرے  
 دلیل ہے کہ زندان میں خلل برپا ہوا اور جو ماضی میں ہے اور مستقبل میں ہے ہوا دلیل ہے کہ  
 زندان و یا خلل میں نسبت ایسا پیش آوے کہ حاکم کو مجبوراً ہا کر دینا پڑے یا تبدیل  
 کر دینا پڑے۔

نکتہ ۱۲۔ خواجہ قطب صاحب بلخی سے ہوا کہ اگر خانہ اے ششم و دوازہم کے  
 ماضی میں شخص داخل ہو اور مستقبل میں شخص خارج دلیل ہے کہ فرور کر مجبوس منسوار  
 ہو جاوے والا کسی جھوٹ میں زخم کھاوے اور وہ جلد اچھا ہو جاوے اور اشکال سعد  
 ہون بسلامت روی راست چلا جاوے الا جب اختلاف ہو تو اس طرح حکم کیے  
 اگر ماضی شخص ہو زمانہ ماضی میں دشواری گذر گئی اور جو مستقبل شخص ہو استقبال میں دشواری  
 آوے گی اور جو برخلاف ہو حکم برعکس یہاں پر حکم داخل و خارج وغیرہ کا موافق قوت  
 کے جزو شریر لگا نا پڑے۔

نکتہ ۱۳۔ ناصر الملک سے ہوا کہ دال مجبوس میں تہہ دانہ بین یعنی ششم و دوازہم





و دوازدهم کو باجم ضرب کر کے نتیجہ حکم کرنے میں اور بعض دویہ کو ششم کے نتیجہ حکم کرتے ہیں لیکن دونوں درست ہیں اور اس نظام خانہ ششم سے حکم حسب اکثر برصہ

مکتبہ - اگر کوئی دریافت کرے کہ بیکر چار پائے بزرگ مبارک ہیں یا نہیں اگر خانہ دوازدهم میں شکل سعد داخل یا ثابت ہو اور تکرار بیوت اول پنجم یا دہم یا پانزدہم مبارک وغیرہ سنوار ہیں اور جو شکل ذکر بخش خارج وغیرہ ہو دسے اور تکرار بیوت دہم ششم ششم میں کسی قسم کا پند یا پند بزرگ مبارک دس سنوار بیوت دہم خرید کرے یا تو تلف ہو یا دسے یا دس سنوار باقی صورتیں مساوی ہیں حضرت عطاء اللہ لاہوری کا تجربہ ہو کہ موافق منسوبات شکل خانہ دوازدهم موافق قاعدہ پانچ ج (آخر) میں دیکھو۔

قاعدہ ششم - اگر کوئی دریافت کرے کہ بیکر چار پائے نفع و حجاب نقصان چاہتے ہیں اور ششم کو باجم ضرب کر کے نتیجہ حکم کرے اگر سعد داخل ہو کہی نفع ہو چھ اور نقصان قاعدہ چہارم - اگر کوئی عیب و صواب جانور کا دریافت کرے خانہ ششم و

دوازدهم کو باجم ضرب و بیکر نتیجہ برآمد کرے اگر اشکال سے بیٹے برآمد ہوں دلیل ہے کہ جانور بخیر معیوب ہے اور جو بیٹے ہو دسے خوفناک ہو اور جو بیٹے نہ ہوں گریزندہ ہے اور شریر ہے باقی دیگر جوان عود و بے عیب ہے ایسا قاعدہ پنجم - اگر کوئی دریافت کرے کہ بیکر جانور میسر ہو دسے گایا نہیں ششم دوازدهم

میسر ہو دسے گا اور بظلمات اس کے حکم برعکس - اگر سوال بجهت نفع و نقصان جانور بزرگ کے ہو دسے قاعدہ ششم - اگر سوال بجهت نفع و نقصان جانور بزرگ کے ہو دسے خانہ دوازدهم کو دیکھو اگر وہ سعد کسی حیثیت سے ہو اور تکرار یا دہم پنجم و دہم میں اگر

دلیل نیلونی و منفعت جانوران پر ہے اگر تکرار دو دہرین ہر بیج و شر چار پانچ برفن کئی ہوتے  
اگر ششم ہر بیج تکرار ہو صورت و بوی کی ہے علاوہ انہیں اگر دوازہ دہرین  
شکل شخص ہوتے اور تکرار بیوت بدین کرے صورت بنایت بد و خراب ہے اور جو  
سعدین کرے دلیل میاں اگر شکل مترج ہو نیز صورت میاں جانوہیان پر اوستا و  
عیدیں کا قول ہے مفتاح الرل میں کہ جو دوازہ دہرین بنے یا پچھ کوئے ضرور کر چار پانچ  
نوت ہو جاوے یا مالک کو زیان کافی ہو نچاوے۔

علم زائچہ منہاج مہر تہ نشی جہی لیل شاگر جو کہ نسبت سوال ایک

دوست کے تکریر ہو اور رقم ہے

نامہ دوست نہر بان معہ اعلیٰ و متعاضہ سوال رمل حسب قاعدہ ثالث

(راجہ بام) بیان کشیدن زائچہ ۱۵۴۸۳

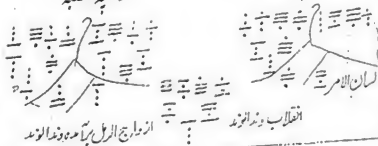
کرم فرما بحال دورستان نظر الطاف ہو کر کے نیازش عند و تخریر بن عذبان نامہ کہ اس مقصد کا کیا ہوتا ہے	سداورد دوستان و شکشا رمل و تہمین اک تہا ہوا رمال و تالیق اس کی کل ہون زیر نامہ	اس از تسلیم یہ بگن گذارش بغور کاملہ یہہ دیکے سوال نتیجہ کل شرح کیجے ارتقا
راجہ اسم بر خاتمہ از تمام گشتو محکمہ چوکب گول صد وازہ		

جواب نامہ معہ علی و نتیجہ کل زائچہ

زواج

زائچہ منقلبہ

زائچہ قایمہ



مہربان مخزن الانساف اکرم  
 میں ہوں لاپرواہ میں نہیں ہوں  
 ابو العشر بلخی کے عمل سے  
 زحل میزان اور نجم میں آیا  
 ہم ناظر بھی وہ ابھد گرہن  
 گہر وین غن فکھلون ہر یک جا  
 غرسایل کو جبکہ ہر خوشست  
 فرح کا نام ازواج الرمل پر  
 چلو یو یو پنج از صبح تا شام  
 شہر پر کسی کو تیرا مر خوب  
 تیرا فرزند جو تخت جگر ہے  
 مگر کیا کر سکے میرے تو مجبور  
 بجائے اس پیدا صورت یاس  
 اور ہر تیر کا برعکس انجام  
 غرض ہر امر کی کوشش میں تیرا  
 اب ہستی قبول کیا کچھ سزاوار  
 بھائی ایک ہو دے تیرا بخت یا اور  
 ہر یک تیرے بڑے بھائی تیرے  
 تو سم زور سے مالا مال ہو رہے  
 اور دھم سے بھی حاصل ہو جاوے  
 غرض ہر امر میں دیکھ تو ہر  
 وطن کیسے مہربان ہی ہوا  
 اصل مقصد یہاں ہے برابر  
 کہ کھلا ہو تیرے وطن میں غار

پس از تسلیم سزاوار اتمام  
 دین اعلیٰ کو غور اکسبار  
 وہ چاہتا ہے کمال کمال سے  
 جو دیکھا رابع العشر اور ہم کو  
 اور اپنے مرکز و زمین قوی تر  
 غرض جس طور پھیلا یا اعلیٰ کو  
 نحوست بلکہ سزاوار نحوست  
 سناؤں اول میں کیفیت حال  
 بے ہوشی و سحر و سحر نام  
 عزیزوں میں تو بھی نہایت  
 وہ بدعنوان بہست کر ہے  
 کشش کی کثرت اور کثرت  
 لود و مشورہ کی جان کسب  
 شہر کو شش کا ہر اکا مرائی  
 نظر یا دوسری کا آنا ہے سامان  
 اور مدت باقی اسکی سیزدہ ماہ  
 قتال اوستا پر کار قول باور  
 بیٹا ہوئے تیرے کوشش و شہرت  
 زمانہ میں بہت خوشحال ہووے  
 غرض باب دنیا میں بھی پاؤں  
 جگہ اطمینان کے یا کرے رنو  
 نہایت زیرک و دانمند  
 ہی ہو گیا ہر اب میں نے ظاہر  
 خدائے میں ہی مایہ نزل کا

خوشا از جگہ نامہ شوق پایا  
 رمل اوٹے کیا فی العزیز تار  
 فقی کو اول و سحر میں پایا  
 تو جو زمین کا دونوں میں برتو  
 طریق و بیاض اور اشکال  
 تو پایا احوال بہر کام و حل کو  
 بیٹے ہر زمانہ مستقبل ہے  
 کمون کے بعد کو آئندہ کی قال  
 کوئی جوگی کے ہر کوئی محبوب  
 اقر باو میں کہانا باقی ایاقت  
 ر ہوا اس دردم غم کو بھی ہر نحو  
 زمانہ کی ہر اس پر تو یہ صورت  
 تفکر و تیر دوہر ایک اتمام  
 مشقت کا نتیجہ پریشانی  
 بیان کی کیفیت یہ امنی و جا  
 بھرا کے بعد ہوگا حسبِ خواہ  
 شکست ہو دیر انشغال  
 رنج و کرم سے ہونا کدورت  
 عزیز و اقربا میں پاکیزت  
 نیا کچھ نام تو کر کے کہا ہے  
 سفر مغرب میں تو کی بہت  
 نہایت نیکست خود فرزند  
 حقیقت میں شاندار و زوایا  
 سراپا اس کا سب کمر نایا

## مصرایا سندس

سابقہ اب تو نے ناب سے کمرے سے شر  
 بمان شہر خراب کروں میں اٹھسار  
 سے دالبت کی کہ پر پوشش ہوہ امان ازین  
 اسب زانی کا شرع یہاں سے جوتاہو  
 پھرتے دور سے کمرے میں سراپا حاصل ہو  
 بیت ساج میں نفی آیا ہے باغزو و قار  
 بخرج کے لیے پایا جو یہ بیت سامن  
 موٹو مشکین کی میان ایسی جبین کی پہن  
 گمشان بانگ سواوس ہر جبین کی ہر  
 تونس میں زنب نے اس مجمع پہ پایا جو نکاح  
 جسم خنور سے آہو ختن ہوں جس  
 نیش بان ہو جو اگر توجہ مرگان پر جائے  
 آکے بہرام کے بیٹا ہے مقابل میں تہر  
 وال میں یہ کلب سرخ و خارض و لہر  
 سلک وندان میں پر دین و شر یا جینی  
 ہر سی خانہ سے نزع اور گلوہن منسوب  
 نور گردن سے بس ہو شاخ بلوری چوب  
 جاہ بابل کی زخندان کو مناسب ہے لفظ  
 باز و دوست کلائی کا گردن کیا میں بیان  
 شانہ و سینہ بین والہ وہ مجلی تا بان  
 ہر ج و دینہ پہ اوس بیت کی جو میں استاد  
 زیرائیل کے چپایوں ہر ملائم وہ مشک  
 دت وہ ہر جہر جہان غرق ہر ہر دیم

جو رش میں آکے لکھو ان جسکے سراپا و لہار  
 نقلم خاک کے آتش میں لپا جائے تو ہر  
 اور یکا کے جہان اپنے وہ امانہ میں ہے  
 ہفتین خانہ سے غسوب ہو دیکر کی  
 حسب ایتان کو اکب کے لگا دے تو مثل  
 ہے جو اول کمرے اور سکہ بہ مثل گیار  
 مرکز خاک میں رہتی ہے وہ ایتا مسکن  
 ہر پر عکس پر ہے اسکا جوں وقت میں  
 معائنہ زلف سے منیل کو سر ہو وبال  
 اسر و ان دونوں میں نواہ کی مانند کما  
 منزل مشرق میں ہن گوش یا قوت کو  
 ہر جہر قرب میں قمران کو گویا ہنس جائے  
 اور اقران میں ناہید ہو اجسوہ گر  
 جلوہ میں ال بدشتان کو میں زیادہ ہر  
 کئی رمال نے شکلوں سے یہ مکہ جینی  
 اجتماع اوسین ہر ہر قایم جسکا مطلوب  
 کیوں اوسے نیکم و کبراج میں زیبا مرغوب  
 مثل باروت جہان ہر دل شیدا کا ہر  
 دیکر انکی نزاکت کو ہے زہرہ حیران  
 بدہ کی بدہ گئی ویکہ کے انگو مریان  
 میں قتلین کوں اس سے کیا میں زنا  
 ابر میں نہان ہو شطرت سے زیر ظلم  
 آگے ہاتھوں سے جیا کر اب ہو مجبور قلم

موسے باریک کر شاخیں صراحی سوڈ نہیں  
خانہ پانزدہم سے کہوں قدموں کی مثال  
ہو لطافت و نزاکت سے قمراد کی خضال  
نور میں ظلمت ہو پنهان اور ظلمت میں نور

جنس کور شک ہو زود دیکھ کے باز نہ لیر  
لفظہ عاقی و سغی کا کروں یہاں نہ خیال  
پتو نگر پاسے کرے سختی دوران پایا  
چشم ہنیاں کا غرض دید میں پیدا ہو قی

### ہدایت رمل از رتجہ

رمل میں سولہ اوان گہر جو چوڑا  
کوئی ہادی رمل لکھتے ہیں ایک  
بیاض اس خانہ میں ہر شکست  
اور مرکوز دست میں چلی ہو با بار  
پس اگر مشتق تو بسکود دست گستا  
نہ ہرگز جانیو کتا ہوں بت کو  
زمانہ کو میرا کرد دست باری  
کراد کو بار سے جلدی بسکودش  
رہو حق مستحق ملحوظ دایم ہو  
کسی کے بند ہیں ہرگز نہ پڑنا  
رہو افراط اور تفریط معیوب  
رہو خواص اس ورطہ میں یکسر

ہو اسکا راقیت العوائت نہ  
غرض یہ حال تبتا ہو و سب  
تیسرے تجربے کی پرتی پر نسبت  
نہاں کیا عکس لہجہ حرم میں  
کیسے کہے کہ ہر سہ مست ہجرت  
اگر دلیں نور کے غمیش پار  
اور تیری بجا ہوتا ہوں یاری  
نکد میں دو ماضی کے کسی جا  
اور استقلال کل مرو پندہ قائم  
چو شمس و ہن گشتن میں آزاد  
طریقہ اعتدالی کے مرغوب  
تجربے سے جو اسکے بابتہ آیا

اسان الذہن بھی کتہ ہر  
چشم کو بعد میں کرنا ہو  
نور حق پر کوئی نقشہ بھی  
مگر ہر کسی ہو پر عیب  
معاذین جز خدا را پنا  
خایا سے اس روح نام  
نکاسا کو کحق کو فر  
نہ ہرگز کجیو اپنا  
رودش آزاد کی اختیار  
وہ ہی اس بہترین ہر  
قلم بحر تفکر کی سر  
رمل کی رو کو وہ سب

پس ہو بندگی اب میری جیو رہو یا د اور سی اور سب متول

راقم - خاکسار چنی لعل شاگرد نشی چوٹے اعل صاحب بال

از مقام پائی بھیت محلہ سرخام

## خاتمہ کتاب